عجب عبرت فزا دلکش ہے نظارہ "تگدم" کا
یہ گنجینہ ہے رازون کا مرقع شادی و غم کا

(ناول)

# تگدم

(جسمین)

تین لائق و فائق سراغرسانون کا تین مقتولین کے خون عمدی کی بابت نہایت دقیق و معنی خیز تحقیق سے قاتل کی تفتیش کرنا۔ اصلی قاتل کا جو طبقہ مستورات سے تھی اپنا نام تبدیل کر کے روپوش ہونا اور مقتول کی تئی منسوبہ کے سر جرم قتل دھرونا۔ سب کو اُسی کو نشانۂ ملامت بنانا آخر کار ان تینون سراغرسانون کی کوشش سے اصلی قاتل کا پتہ لگ جانا۔ اور اُسکا اپنے کردار کی سزا پانا اور درمیان تفتیش مین ایک ایک معشوقہ کا انکے ہاتھ لگ جانا۔ اور انکا اُنسے شادیان کر کے بعیش و آرام زندگی گزارنا نہایت دلچسپ عبارت مین نذر ناظرین کیا گیا ہے۔ اور اسی نسبت سے اسکا نام تگدم رکھا گیا ہے

(مترجمہ)

ملک الشعرا منشی دوارکا پرشاد صاحب اُفق مرحوم جنھون نے ایک انگریزی ناول سے سلیس اُردو مین ترجمہ فرمایا ہے

باہتمام منوہر لال بھارگو بی۔ اے۔ سپرنٹنڈنٹ

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین طبع ہوا



بار اول

اطلاع۔ اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جس کی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جس کے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے تین صفحہ جو سادے رہتے ہین انمین بعض کتب ناول مرغوب دل اُردو کے درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

| نام کتاب | قیمت | نام کتاب | قیمت |
|---|---|---|---|
| کتب ناول مرغوب دل اُردو | | شمس و قمر | ۱۴/ |
| تسخیر | ۸/ | الشمس | عہ/ |
| عیاروں کا عیار | عا/ | اختر حسینہ | ہے/ |
| مارگریٹ | عہ/ | راوصارانی | ۱۲/ |
| خواب گلگتہ حصہ ۱ و ۲ فی حصہ | ۱۲/ | پاربتی | ۱۲/ |
| خوش نصیب | عہ/ | بہشت برین | ۱۰/ |
| لال کپتان | ۱۲/ | دربار اودھ - کامل | للعہ |
| ناشاد | عہ/ | حسن کا ڈاکو | عا/ |
| ہم خرما و ہم ثواب | ۱۴/ | احمق الذین | ۸/ |
| نئی نویلی | ۶/ | نئی دلھن | ۸/ |
| حرملن خانم | ۶/ | دلدوز | ۱۲/ |
| طویلے کی بلا بندر کے سر | ۶/ | ناول زن مرید | ۱۲/ |
| فریب نیرنگ | ۱۰/ | فسانۂ دوجہان | [illegible] |
| طلسم ناسخ | ۱۲/ | بنگالی دُلھن - ناول دیوی | |
| مرقع زیبا | ۱۲/ | چودھرانی بابو بنکم چندر چٹرجی کا ترجمہ | |
| کارزار صلیبیہ | عا/ | مترجمہ منشی جوالا پرشاد صاحب برق | |
| ملک العزیز ورجنا | عہ/ | بی-اے- سب جج - | ۱۲/ |
| غلط فہمی | عہ/ | معشوقۂ فرنگ - مؤلفۂ بابو | |
| شام جوانی ہر دو حصہ | عا/ | جوالا پرشاد صاحب - | ۸/ |

# تلگڈم

مترجمہ ملک الشعراء منشی دوارکا پرشاد صاحب اُفق لکھنوی

## باب ۱

بچھڑے ہو دن بہت آج ملاقات ہوگئی
بہجت کی انبساط کی یہ بات ہوگئی

ماہ ستمبر کا آغاز ہے - گرمی کا موسم اپنی سرگرمی دکھا رہا ہے - ماہ جولائی سے اگست تک اس غضب کی گرمی پڑی کہ لوگ پریشان حال ہوگئے - ہوا گرم بہتی تھی اسکے گرم گرم جھونکوں سے جو گرد اڑتی تھی اُس سے ماہرو نازنینوں کے گلابی رنگ عارض کمھلائے جاتے تھے -

دس بجے صبح کا وقت ہے دھوپ کی شدت سے جسم پسینہ پسینہ ہوا جاتا ہے - گھر سے باہر قدم نہیں نکالا جاتا ہے - چلتے وقت پاؤں میں آبلے پڑ پڑ جاتے ہیں اور تلوے جل جل کر حلوا ہو جاتے ہیں ہم آج جس مقام کا ذکر کر رہے ہیں وہ امریکہ کا شکاگو شہر ہے - اگرچہ اسقدر گرمی اور دھوپ کی شدت ہے تاہم ایک پاپیادہ مسافر میڈیسن اسٹریٹ پر جا رہا ہے شکل و شباہت و بشرے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص شکاگو کا باشندہ نہیں ہے بلکہ کسی اور مقام سے آرہا ہے - جس کی اصل وجہ یہ ہے کہ اس شخص کو اتنی گرمی نہیں معلوم ہوتی جتنی ایک باشندہ شکاگو کو محسوس ہونا چاہئے - اسوقت سڑک بالکل بھائیں بھائیں کر رہی تھی صرف ایک دو آدمی کے سوا کوئی کانی چڑیا نہیں دکھائی دیتی تھی مگر وہ شخص برابر جا رہا تھا کبھی وہ پلٹ کر ایک کھڑکی کے نزدیک آتا کھڑا ہوتا اور کچھ بڑے غور کے ساتھ دیکھکر لوٹ جاتا تھا - یہ شخص بالکل نوجوان

اور خوبصورت تھا اسکا چہرہ دھوپ کی وجہ سے تمتما رہا تھا اسکی شکل اگرچہ امریکہ کے رہنے والے سی معلوم ہوتی تھی مگر کپڑے امریکہ کے بنے ہوئے نہین تھے معلوم ہوتا تھا کہ وہ کسی انگریز درزی کے بنائے ہوئے ہین۔ وہ شہر کی عمارت کی طرف جب نظر اٹھا کر دیکھتا تو عالم تحیر مین ہو جاتا چلتے چلتے جب وہ عمارت ٹریمون [illegible] کے پاس پہنچا اور اُسے دیکھنے لگا۔ پھاٹک کے اندر داخل ہوا اور ایک جگہ تکیہ لگا کر خاموش بیٹھ گیا اور کچھ سوچنے لگا۔ وہان کئی عورتو[illegible] مردون نے ایک محررہ ٹکٹ [illegible] کیا اور اخبار مین مختلف چیزون کے ا[illegible]ار دئے۔ وہ شخص یہ سب باتین کھڑا ہوا دیکھتا رہا اور اُسے اُن پر بڑا تعجب ہوا اتفاق سے وہ ادھر اُدھر گشت کرنے مین اسقدر محو ہو گیا کہ کسی بات کی خبر نہ رہی مگر یکبارگی وہ چونکا تو اُسے معلوم ہوا کہ وہ ایک عورت پر جو عمارت کے اندر داخل ہوئی تھی شیفتہ ہو گیا۔ اور مجنونانہ باتین کرنے لگا۔ اسوقت پھاٹک مین تین اور شخص آئے اور اُنمین سے ایک اسی شخص کو نہایت غور سے دیکھنے لگا۔

دونون مین بات چیت اور جان پہچان پیدا ہو گئی اور اُسنے اپنے باقی ماندہ دونون دوستون کے سامنے اس کی معرفی کی۔ اتنے مین کسی نے اپنے دونون ہاتھ پھیلا دئے اور فرط مسرت سے یون اُٹھا۔

راین جاسلین۔ راین جاسلین۔

تم کہان سے آرہے ہو؟ اتنے دنون کہان رہے؟۔

راین جاسلین نے کہا [illegible] اور یہ بھی تو پوچھو مین کہان جا رہا ہون [illegible] اسوقت مین تم لوگون کو دیکھکر مجھے بڑی خوشی ہوئی یہ نہ پوچھو کہ مین کہان رہا۔

اسنے جواب دیا۔ مین یہ نہ پوچھونگا کہ تم کہان جا رہے ہو کیونکہ بخدا میری یہ خواہش ہے کہ تم میری آنکھ کے سامنے سے نہ ہٹو۔

جاسلین اچھا اگر یہ بات ہے تو یہان آؤ دیکھو مین دو گھنٹے سے سڑکون پر ٹاپتا پھرتا ہون مجھے ایک سگار پلوا کر کہین سایہ دار جگہہ مین لے چلو۔

[illegible] شخص اس بات پر مسکرایا اور [illegible] اُٹھا کر پیشانی کا پسینہ پونچھنے لگا [illegible] اپنے ساتھیون سے کچھ گفتگو کرنے لگا۔ جس [illegible] ایک شخص نے کہا۔

بنیم سٹ! لیڈیون کے یہان [illegible]

پیغام آئے ہیں۔ دیکھیں اُنکا کیا پتا ہے۔
بیتھرسٹ نے اسکی بات کا جواب نہ دیا اور اپنے نئے دوست جاسلین کو لیکر اُس سے جان پہچان کرانے کے لئے بولا۔
جاسلین! یہی دونوں مسٹر ولڈٹ اور مسٹر نورڈ تھ ہیں مسٹر جاسلین اور اُن دونوں میں صاحب سلامت ہوئی بعدہٗ جاسلین بیتھرسٹ سے یون مخاطب ہوا۔ اگر تم اپنے دوستون سے ملنے اور گفتگو کرنے میں مشغول ہو تو اس وقت معاف فرماؤ پھر ملاقات ہوگی۔
بیتھرسٹ نے جواب دیا۔ واہ یہ ناممکن ہے جسطرح تم مجھے اتفاقیہ مل گئے اسیطرح انسے بھی ملاقات ہو گئی مگر چونکہ مجھے تم سے کچھ ضروری باتیں کرنا ہیں اسلئے آؤ۔ چلو (آرنیولڈٹ کی طرف مخاطب ہوکر) ذرا اس وقت معاف فرمائیے ضروری ہوگی۔
آرنیولڈٹ بولا۔ میں نے ابھی کھانا نہیں کیا ہے۔ کچھ کھا پی لون۔ مگر یہ تو بتاؤ کہ رات تم سے ملاقات ہوگی یا نہیں۔
بیتھرسٹ تھوڑی دیر تک تو خاموش رہا بعدہ بولا نہیں شاید میں آپ سے نہ مل سکون کیونکہ میں مسٹر جاسلین سے تین سال بعد ملا ہون۔ میرا اُنہیں چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا آپ مسٹر تھوسس سے میری معذرت کر دیجئے گا مجھے امید ہے کہ وہ معاف فرمائینگے
آرنیولڈٹ نے جواب دیا میں کہہ تو ضرور دونگا مگر آج سا موقع نوخیز لڑکیون کے دیکھنے کا پھر کبھی نہ ملے گا۔
نیل بیتھرسٹ نے اپنے شانے ہلائے اور مذاقاً بولا نوخیز لڑکیون کو دیکھکر آپ ہی میری طرف سے دل خوش کر لیں۔
اتنا کہکر اُس نے رابن جاسیلن سے چلنے کا اشارہ کیا اور اٹھا۔ ٹوپی لی جب چلنے لگا تو اُس نے اپنے ساتھی سے پوچھا۔
کس طرف چلنے کا ارادہ ہے۔ جہاں کہو چلون۔
رابن جاسیلن نے جواب دیا جہان تمھاری مرضی۔ مگر ایسی جگہ چلو۔ جہان ٹھنڈک اور عمدہ قسم کی شراب ہو۔
بیتھرسٹ بولا۔ تو کیا تم کارڈلس کی طرف چلنا چاہتے ہو۔ اس میں شک نہیں کہ یہ نہایت پُر فضا جگہ ہے
جاسیلن نے نہایت بے پروائی اور روکھے پن سے جواب دیا مجھے

کسی کے دیکھنے کی خواہش نہین جہان
کہین جاتا ہون میرے نزدیک ایک
ہی بات ہے - مگر جہان چلو جلدی چلو-
بیتھرسٹ کچھ مسکرایا اور پھر حسب
عادت قہقہہ لگا کر بولا -

اچھا چلو مین تم کو ٹرنوالی گارڈن
گھما لاؤن یہ بہت [illegible] نہین ہے -

جاسیلن نے کہا - مجھے بڑا تعجب
ہے کہ جس شہر کے ریزے ریزے سے مین
واقف تھا اُسی کو یورپ کی سیاحت
کے بعد کل بھول گیا اور اب بھی یہ مقام
مجھے روم اور اٹلی کی طرح غیر ملک معلوم ہوتا ہے -
اچھا مسٹر نیل - یہ بتاؤ کہ تم نیو یارک
ایجنسی سے کب مستعفی ہوئے -

نیل پوچھنے لگا کہ تمکو کیسے معلوم
ہوا کہ مین نے ایجنسی سے قطع تعلق
کر لیا ہے -

جاسیلن نے جواب دیا - جب مین
نیو یارک پہونچکر ایجنسی مین گیا تو میرے
پوچھنے پر وہان معلوم ہوا کہ تم وہان سے
نوکری چھوڑ کر شکاگو مین پھر برسر روزگار
ہو گئے ہو -

نیل کہنے لگا سچ سچ تو یہ ہے کہ مین
کام کرتے کرتے نہایت تھک گیا تھا اسی لئے
تبدیل آب و ہوا کے واسطے چلا آیا میرا
دماغ پریشان ہو گیا اور پسلیون مین درد
ہونے لگا تھا - وہان سے سال بھر ہوئے
مین ایک مقدمہ مین بھیجا گیا تھا - مقدمہ
بازی مین تین مہینہ کے قریب صرف
ہوئے - اس کے بعد مین نے کل کاغذات
نیو یارک کو بھیجدیے اور شکاگو مین رہ گیا
مین یہان ایک معمولی حیثیت مین رہنے
لگا - مگر تعجب ہے کہ تم نے مجھے ازیو لڈیٹ
کے ساتھ کیسے پا لیا - آؤ چلو اندر چلین
دونون آدمی اندر گئے جاسیلن ایک کرسی
پر بیٹھ گیا اور اپنے چارون طرف دیکھکر
آہستہ آہستہ سیٹی بجانے لگا - اُس نے
میز پر ہاتھ تھپتھپایا اور بولا یہ تو جرمن
کی بنی ہوئی معلوم ہوتی ہے اسکا عرض و طول
بھی بڑا ہے -

بیتھرسٹ نے کہا - یہان تمھارے
لئے ہر قسم کا لذیذ و خوش ذائقہ کھانا
مہیا ہو سکتا ہے جو تم میز پر رکھکر کھا سکتے ہو -

جاسیلن نے پوچھا کیا یہان خوبصورت
لڑکیان بھی آکر بیٹھتی اُٹھتی ہین -

بیتھرسٹ نے جواب دیا - بہت اور
نہایت ہی شکیل و جمیل مگر ایک بات
ہے کہ بعض بدصورت بھی آتی ہین -

جاسیلن بولا - کوئی پروا نہین شراب
آگئی - اُس نے اپنا گلاس نکالا اور دور شروع

ہوا جاسیلن نے شراب پیکر پیالہ میز پر
رکھا اور کرسی سے تکیہ لگا کر بیٹھ گیا اور
نشہ میں مست ہو کر ایسی باتیں کرنے لگا
کہ لوگوں کو بیساختہ ہنسی آ گئی۔ تھوڑی
دیر کے بعد یوں بولا۔
مسٹر نیل۔ مجھے بہت دنوں سے
ماہرو لیڈیوں کے دیکھنے کا اشتیاق
تھا اور میرے دل میں اُنکا عشق
موجود ہی مگر حال میں مجھے نازنینوں
کے چہرہ دیکھنے کی ایک اور دھت پیش
ہو گئی ہی۔
نیل نے جواب دیا وہ کیا۔
جاسیلن ہنسکر بولا۔ وہ بتائی نہیں
جاتی۔ واللہ نیل تمھاری شکل سے معلوم
ہوتا ہی کہ ابھی ابھی عجائب خانہ سے
چلے آ رہے ہو۔
نیل اس بات پر ہنسا اور کہنے لگا
کبھی اس بات کی گواہی تو تمھارا ہی چہرہ
دیتا ہی۔
جاسیلن نے کہا۔ خیر یہ باتیں تو سب
مذاق تھیں اب تم ٹرفانٹ کو میرے
مکان پر چلو وہاں نہایت عمدہ شراب
منگواؤنگا اعلے درجہ کی سگریٹیں بھی موجود
ہیں تم اپنے قیافہ شناسی سے ان لوگوں
کی نسبت کیا رائے قائم کرتے ہو۔ جن کو
چھوڑ کر ہم ابھی ابھی چلے آتے ہیں
نیل۔ کون آرتھو لڈسٹ اور فورڈ ہم۔
اس بات پر جاسیلن چپ رہا اور نیل پھر بولا۔
تم کو تو معلوم ہی کہ میری قیافہ شناسی
غیر لوگوں کے لئے ہی میں ان کی رگ رگ
سے واقف ہوں۔ اب تمھاری اُن
لوگوں کی نسبت کیا رائے ہی۔ تم نے
تو انھیں شخص کا کاٹھ کا اُلو ہی بنا دیا۔
جاسیلن نے جواب دیا جب [illegible]
کے یہاں عقل تقسیم ہو رہی تھی تو وان
آرتھو لڈسٹ وہاں موجود نہ تھا یعنی
وہ تو بقول تمھارے کاٹھ کا اُلو ہی ہی
مگر دوسرا شخص تو آٹھوں گانٹھ پورا
چلتا پرزا اور بس کی پُڑیا ہی ہی۔
اس بات پر بیچرسٹ ہنسا اور بولا۔
جو کچھ ہو مگر تم نے اُنکے بڑے ہی لتے لئے
ایسا چاہئے نہ تھا کیونکہ وان آرتھو لڈسٹ
ایک شریف آدمی ہی بد قسمتی سے اُسکا
باپ مر گیا اُسکے گھر میں دولت پھٹی پڑی
ہی۔ لوگوں کی نظروں میں یہ نہایت بڑھا
چڑھا شخص ہی اور خوبصورت ایسا کہ اگر
کوئی نازنین دیکھ لے تو کیا مجال کہ
اُس پر فریفتہ نہ ہو جائے۔ اُس کے
دل میں ہر شخص کی محبت ہی شراب اور
تاش سے تو اُسکو خاص رغبت ہی [illegible]

شخص سے مین اچھی طرح نہین واقف ہون۔ میرے خیال مین یہ اخباری کاروبار مین مشغول ہے اور آرنیولڈ سٹ کے مکان کے پاس رہتا ہے۔

بیتھرسٹ خشک مزاجی سے بولا اچھا اب اس ذکر کو چھوڑ دو۔ چلو ریجانٹ کو چلین۔ دونون نے ریجانٹ ہوٹل کی طرف رُخ کیا۔

بیتھرسٹ اور جاسلین مین گہری دوستی تھی اور یہ دونون خفیہ سراغرسانی مین بھی ایک دوسرے سے کم نہ تھے۔ جب نیل کی عمر شاید چودہ سال کی ہوگی تو وہ ایسٹرن ایجنسی مین ملازم ہوا تھا۔ وہان اُس نے نہایت ہی خوش اسلوبی سے اپنے فرائض انجام دئے اور اُس کی عقلمندی و چالاکی دیکھکر ایک افسر نے اُسے پسند کر لیا اور وہان اُس نے اپنے ذاتی جوہر خوب ہی دکھائے۔

اُس وقت رابن جاسلین کی عمر چوبیس برس کی تھی وہ بھی سراغرسانی مین مشّاق تھا۔ خفیہ جرائم کا پتا لگانا اس کے لئے بائین ہاتھ کا کھیل ہو رہا تھا اور نیویارک کے افسر اُس پر بڑے ہی مہربان تھے۔ تین سال بعد دونون کسی واردات کی سُراغرسانی کے لئے شکاگو بھیجدیئے گئے مگر کچھ پتہ نہ لگا۔ یہین سے دونون مین ربط وضبط بڑھا یہانتک کہ آپسمین گہری دوستی ہوگئی جس زمانے مین شہر مین نہایت ہی ہیبتناک خونریزی واقع ہوئی تھی اُسوقت سے اُس دن تک جب ہمارے قصہ کا آغاز ہوا ہے جاسلین نے شکاگو مین قدم نہین رکھا آخر ان دونون مین اسقدر دوستی بڑھی کہ گو عمر کی دوری پر دونون پھر ساتھ ساتھ کام کرنے کو بھیجے گئے۔ سال بھر بعد جاسلین تو یورپ بھیجدیا گیا جہان اُسے اپنے شفیق دوست کو بہت دنون کے لئے چھوڑ دینا پڑا۔

نیل بیتھرسٹ بیس برس کی عمر مین اچھا خاصہ نوجوان تھا اس کے بال کالے اور ریشم کی طرح ملائم تھے ایک تو نیلی نیلی آنکھین دوسرے چہرے کی خوبصورتی اور گورا رنگ اسے اور بھی چودھوین رات کا چاند بنا رہا تھا اُس کے چہرے پر مونچھین مردانگی کا جوہر عیان کرتی تھین اور ہونٹھون پر ہمیشہ تبسم ہی رہتا تھا۔

جب وہ رابن جاسلین کے یہان نشست برخاست رکھنے لگا تو جاسلین

نیل نے سرد آہ بھر کر کہا۔ مین نے اُس سے
بڑھکر چست و چالاک جری نتیجہ خیز آدمی نہ دیکھا
نہ سنا۔ مجھے اُسکی باتین سننے کا بڑا شوق تھا۔

جاسلین نیل کی اس بات پر مُسکرایا
اور بولا۔ میرے لئے اِن سے نہ ملنے کی
خاص وجہ ہی اور وہ یہ کہ نہ تو مسٹر فرارس
لنڈن مین تھے اور نہ کسی کو معلوم تھا
کہ وہ کہان قیام پذیر ہین۔ لوگون کو تین
برس سے ان کا کچھ حال نہین معلوم ہی۔
مجھے اس بات کی خوشی ہی کہ مین نے انگریزی
خفیہ سراغرسانون کی مدد نہ لی۔ جس وقت
مین نے اپنی سرگذشت لکھکر مکان بھیجی تو
سمجھ گیا کہ اب یہ پیشہ ہاتھ سے جاتا ہی
انھین دنون مین مسٹر فرارس اور انکی
بہن قتل کردی گئین اور لنڈن مین ہلچل مچگئی

بیتھرسٹ نے کہا۔ ہان کچھ کچھ یاد
تو مجھکو بھی ہی۔ شاید قاتل کی گرفتاری کے
لئے سرکار نے انعام بھی مقرر کیا تھا۔
تمکو معلوم ہی کچھ اس کا پتہ لگا۔

جاسلین [illegible]
انگلستان جرمنی۔ اٹلی۔ یونان۔ یورپ کا
اور قریب روے زمین کا ہر ایک
حصہ چھان ڈالا۔ مین نے تین برس
اسکی تلاش مین جان لڑائی۔ مجھ
کو اپنی زندگی مین یہ ہی ایک ایسا موقع پڑا
جسمین ناکامیابی ہوئی۔

بیتھرسٹ بڑے اشتیاق سے سُنتا
رہا اور جب اُسنے کچھ صراحت نہ کی تو
جاسلین بولا۔ مسٹر فرارس یہودیون
کے پوشیدہ معاملات مین حصہ لینے والا
بڑا با اختیار و دولتمند آدمی تھا۔ یہودیون
نے ملک کی جانب سے مشتہر کیا ہوا انعام
دوچند کردیا۔ جب مجھے معلوم ہوا کہ
انھین مسٹر فرارس کی بڑی ضرورت
لاحق تھی اور چونکہ اسکا وجود ہی نہ تھا
میری دستاویزین بھی معتبر نہ تھین اسلئے
یہ طے پایا کہ مقدمہ اُنھین کے ہاتھون
مین رہے۔ مین اپنے اخراجات و مصارف
وصول کرنے کو تھا اور اپنی کامیابی پر
دوگنی رقم کہ ملتا۔ اسکا یہ مطلب ہی کہ
یہودی میرے کل اخراجات برداشت
کرتے اور اگر مین عورت کا پتہ لگا لیتا تو
سرکار کی طرف سے بھی کچھ نہ کچھ ملتا۔
تم کو تو معلوم ہوگا کہ مقتول نے ایک
بڑی جائداد [illegible] مین چھوڑی ہی کہ مین
تو صرف دو ہزار پونڈ ہی پر قانع ہوجاتا
کیونکہ ملکون کی سیاحت کرنے کی
بڑی خواہش تھی۔ اور اس طریقہ سے
دو سال کی سیر ہوتی سب سود و الزام
کا حساب چُک جاتا مین انھی زمانہ سے ادھر

اُدھر سفر کر رہا ہون۔

بیتھرسٹ نے پوچھا۔ اور تمھارے معاملہ کا کیا حشر ہوا۔

جاسیلن نے جواب دیا۔ وہ ابھی تک پوشیدہ ہے سبتھے عورت کا سراغ نہین لگ سکتا۔

بیتھرسٹ۔ اور کچھ پتہ ونشان نہین معلوم ہو سکتا ہے۔

جاسیلن۔ ہان۔ پتہ تو نہین معلوم ہو سکتا ہے۔

بیتھرسٹ۔ تفتیش کے شروع ہی شروع مین تم نے کیا کارروائی کی۔

جاسیلن۔ یہی تو عجیب بات ہے یعنے تفتیش کے پہلے مجھے کسی کی ایک آنکھ مل گئی تھی۔

بیتھرسٹ۔ کیا کہا۔ میری کچھ سمجھ مین نہین آیا۔

جاسیلن۔ اپنے جیب سے کچھ نکالنے لگا اور بولا مجھے کسی کی آنکھ مل گئی تھی سُنئیے جب سے عورت قتل کر کے بھاگ گئی تب سے اسکا پتہ بھی نہین لگا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا کسی نے اسکا قصہ ہی تمام کر دیا ہے اتنا کہکر وہ اپنی پاکٹ بک ڈھونڈھنے لگا اور تھوڑی دیر بعد ایک ریشم مین لپٹی ہوئی کتاب نکالی۔ جسے اُس نے

ہوشیاری سے ہٹا دیا اور نیل کے ہاتھ مین تصویر کا ایک ٹکڑا پکڑا دیا اور کہا مسٹر نیل اسکو ذرا غور سے دیکھئے۔ اٹھارہ برس کی ایسی عورت سے جیسا ایک اہم کام ہے جس نے قاتل ہوکر اپنے ہاتھ خون سے لال کئے اور تصویر کاٹ کر چھپانے کی کوشش کی۔ یہ اگر تصویر نہ خراب کر دیتی تو اسکو عدالت مین اجلاس کے سامنے پیش ہونا پڑتا۔ مجھکو اچھی طرح خیال ہے کہ عورت بڑی عیارہ و مکارہ ہے۔ آدمی چاہے نیک خصلت بدسیرت یا میانہ رو ہو مگر عورت یا تو دیوی ہوتی ہے یا بھتنی۔ اتنا کہکر وہ پھر بولا۔ اچھا نیل۔ تم اسکی بابت کیا خیال کرتے ہو۔

نیل۔ میرے خیال مین تو اسکے ذریعہ سے کچھ پتہ چل سکتا ہے۔ اس سے اتنا معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ اس کا رنگ سیاہ تھا یا سُرخ۔

جاسیلن۔ ہان۔ مگر اور کوئی نہین بتلا سکتا تھا۔

بیتھرسٹ۔ اصل تو یہ ہے۔ کہ یہ آنکھ بھی بہت خوبصورت۔ اور پھر ایک باصبر اور نڈر عورت کی ہے تم نے اس سے جو کچھ معلومات حاصل کی ہین وہ مجھسے بتا دو

جاسیلن نے جواب دیا۔ میری تحقیقات سے تو یہ ثابت ہوا کہ عورت شیطان کی نانی ہے۔ پہلے مین نے ان باتون کو دماغ مین رکھ لیا۔ کہ وہ پستہ قد ہے اُس کے ہاتھ پیر بھی چھوٹے چھوٹے ہین اور آنکھین دونون یکسان اور بیضادی ہین اُسکا چہرہ تمتمایا ہوا تھا اور منھ چھوٹا تھا۔ اس کے دانت انار دانہ کی طرح چھوٹے اور سفید۔ ناک سیدھی اور چھوٹی نتھنے چھوٹے۔ اور بال ہندوستانی عورت کی طرح سیدھے اور سیاہ تھے۔ لیڈیون کی طرح گوندھے ہوئے نہ تھے اسکے بعد مین نے ہر ایک بات کی تشریح کرنا چاہی۔ مگر میرا دماغ پریشان ہوگیا۔ عورت سے کوئی شخص واقف نہ تھا دو شخص اُسکے عادات اور خصائل پر مجھ سے متفق الرائے ہوئے۔ وہ عورت کو عجائبات عالم مین شامل کرتے تھے۔ جہان اُن مین یہ سب باتین تھین وہان وہ بڑی پکی گُنتی تھی۔ وہ مرد کا چہرہ دیکھنے کے لیئے تڑپ تڑپ کر رہجاتی اور اسی وجہ سے بڑے بناؤ سنگار سے رہتی تھی مگر اصل مین اُس کا کوئی چاہنے والا نہ پیدا ہوا۔ جب میڈم اٹلانٹس اسکوارٹر کو کوئی عاشق نہ ملا تو اُس کے سر پر بھوت سوار ہوا اور خاوند کو مار کر جواہرات لیکر مفرور ہو گئی۔

بیتھرسٹ نے تعجب سے پوچھا وہ کیا وہ جواہر اُڑا لے گئی؟

جاسیلن نے جواب دیا۔ ہان وہ عورت نہایت ہی بخیل ہے اُس نے عمدہ عمدہ جواہرات پہلے ہی سے اُڑا لئے تھے اور وہ قاتلون کی سراغرسانی سے چوبیس گھنٹے پیشتر مفرور ہو گئی۔

بیتھرسٹ۔ پھر تصویر کیسے ملی کیا وہان کچھ اور چیز نہین تھی؟

جاسیلن۔ ہان جی۔ یہ تصویر چیتھڑون مین لپٹی ہوئی تھی۔ اور معلوم ہوتا تھا کہ کسی نے چاقو سے کاٹ ڈالی ہے۔

بیتھرسٹ۔ اُسوقت سے آپ آنکھ لئے دُنیا مین گھوم رہے ہین؟

جاسیلن۔ ہان۔

بیتھرسٹ۔ پھر آپ امریکہ کیسے واپس آگئے۔

جاسیلن۔ اس ہوس سے کہ شاید یہین کامیاب ہون۔

بیتھرسٹ۔ کہین اُس عیارہ نے اور کچھ گل نہ کھلایا ہو"

جاسیلن "کیا عجب"

بیتھرسٹ۔ اس عورت کی قوم کیا تھی۔

جاسیلن - کسی کو بھی نہین معلوم - مگر
ہان اُسے فرانسیسی اور انگریزی زبانین
معلوم تھین -

بیتھرسٹ - اس بات سے تو اسکے
امریکہ آنے مین کچھ شک نہین - کیون جی
تم کسی اصول کے مطابق تفتیش کر رہے ہو
یا صرف ایک یک چشم عورت کو گرفتار کر کے
اپنی مطلب برآری کر دگے -

جاسیلن اُٹھا اور اپنی اُنگلیان
چٹخا کر بولا -

ہان - مین نے ایک اصول قایم کیا ہے
اور کیا عجب کہ اس سے میری مطلب
برآری ہو جاے آؤ - اب کچھ اپنی بیتی کا
ذکر چھیڑین -

بیتھرسٹ - بہت خوب - مگر ذرا مین
یہ آنکھ اور دیکھ لون - مجھے اس مین ایک
عجیب بات نظر آتی ہے -

جاسیلن - شاید تمنے اسمین کوئی بات
نکالی ہوگی یہی آنکھ میرے دماغ مین
جم گئی ہے -

بیتھرسٹ - ہان کچھ تو مجھے بھی ایسا
ہی معلوم ہوتا ہے کم از کم مین نے اتنا تو
دریافت کر لیا ہے کہ اسکے دونون ابرو
بالکل سیدھی اور پلکین لمبی اور نوکیلی
ہین -

اچھا اب اپنی آنکھ اپنے پاس رکھو
مین کسی روز اسے پھر منگوا لونگا -

یہ دونون دوست دن بھر ساتھ
ساتھ رہے شام کو تھیٹر دیکھنے گئے -
اس کے بعد جاسیلن کے دماغ سے
اُس مقدمہ کا خیال اُتر گیا مگر آخر مین
نیل بیتھرسٹ نے قاتلہ کا خیال کرنا شروع
کیا اور دل مین سوچا کہ جس کی آنکھ
ایسی ہوگی اُسکا چہرہ کیسا ہوگا -

اسکا خیال خاندان نارتھ سائڈ اور
نوخیز لیڈیون کی طرف سے بالکل ہٹ گیا -

## باب ۳

مسٹر جاسیلن اور بیتھرسٹ شراب
پیتے اور گفتگو کرتے ہوے ٹرلوالی گارڈن
مین گھوم رہے تھے کہ یکایک شگان کے
سنٹرل ڈپو مین ایک ڈاک گاڑی آپہونچی
جسمین اس قدر آدمی بھرا ہوا تھا کہ ریل
کے کسی خانہ مین جگہ نہ تھی - لوگ گاڑیون
سے اسٹیشن کیطرف جھانک جھانک کر
دو طرفہ دیکھ رہے تھے کوئی اپنے عزیز یا
دوست کو دیکھ رہا تھا کہ اسٹیشن پر کھڑا
تو نہین ہے اور کسی کو مسافرون کے
دیکھنے کا شوق تھا - گاڑی آتے ہی
بڑی کھلبلی مچ گئی - لوگ ادھر سے اودھر

اور ادھر سے اُدھر دوڑنے لگے پلیٹ فارم پر قلیون کی بھرمار تھی اور وہ مسافرون کا اسباب لیئے ہوے بے کھٹکے چلے جاتے تھے طرح طرح کے میوہ فروش نان بائی - اور دیگر لوگ اپنا اپنا مال بیچ رہے تھے ہوٹلون کے اہلکار مسافرون کو اپنے اپنے ہوٹلون مین لیجانے لگے قصہ کوتاہ وہان بڑا ہی شور و غل مچگیا -

اب سنیئے کہ اتنے شور غل اور بھیڑ بھاڑ مین ایک نوجوان نازنین مسافرون کے پیچھے کھڑی ہوئی تھی یہ بالکل اکیلی آئی تھی کوئی اسکے ساتھ نہ تھا اس نازنین کے بشرے سے ظاہر ہوتا تھا کہ یہ عورت گویا بالکل ہی پہلے پہل اس شہر مین داخل ہوئی ہے - یہ ریشمی سایہ پہنے تھی اور اس کے سر پر بڑی نفیس و نایاب ہیٹ تھی جس پر ایک بیش قیمت گردے کا کپڑا چڑھا تھا اور شتر مرغ کا پر لگا ہوا تھا - گردے کا ایک سرا اُس کے چہرہ پر دھوپ بچانے کے لئے پڑا تھا - اسکا چہرہ خوبصورت تھا اور چہرہ پر کالی کالی زلفین اُسے اور بھی چودھوین رات کا چاند بنا رہی تھین - اول تو چکنی چکنی ٹھنڈی اُسکے اوپر کا لاتل اُسکی خوبصورتی کا خاص شاہد تھا دانت چھوٹے چھوٹے دودھ کے دھوے ہوئے تھے غرض ہر عضو مین کچھ نہ کچھ وصف تھا - کیا چال کیا ڈھال سب مین نزاکت تھی یہ دوسرے پلیٹ فارم پر پہونچی اسکے ہاتھ مین ایک سفری صندوقچہ تھا جسے لیکر وہ آگے بڑھی وہ اور عورتون کو بڑے ہی غور سے دیکھ رہی تھی مگر مردون سے ہمیشہ نظر بچاتی - چلتے چلتے وہ عورتون کے قیام گاہ مین پہونچی اور اپنے ارد گرد دیکھا بعدہٗ وہ پلٹی اور کھڑی ہو کر سوچنے لگی کہ اب کیا کرنا چاہیئے عین اسی وقت ایک دوسری نازنین کشمیرے کا سایہ زیب تن کئے ہوئے دروازہ مین آگئی اور اس زنانہ مسافر کی طرف تیزی سے جھپٹی اور یون مخاطب ہوئی

„ نورا ” ہین - تم آگئین تمھارے آنے سے مجھے بڑی خوشی حاصل ہوئی مین نے تو خیال کیا کہ شاید تم یہان نہ آسکو کیونکہ پل اُلٹ دیا گیا ہے اور -

پہلی عورت ”کیا پل اُلٹ دیا گیا“

دوسری عورت - ہان کشتیون کے جانے سے پل اُلٹ دیا گیا -

پہلی عورت - اچھا تمکو کیا معلوم ہوتا ہے مین کیسے وقت آئی ہون ؟

دوسری عورت - اُنھہ - ہوگا بھی - چلو ہم تم چلین تمھاری مزاج پرسی کرنا تو

فضول ہی کیونکہ تم تو ہمیشہ بیمار رہتی ہو۔
پہلی عورت۔ بہن۔ یہ بات تو تم
مین ہی ہی جب سے تم مجھے چھوڑکر چلدین
مین کو بکو بھٹکتی پھرتی ہون ۔
دوسری عورت۔ اچھا اب
تو مین آگئی ہون۔ گال بجاؤ۔ منھ پھلاؤ
مین پہلے تمھارا اسباب پہونچا دونگی
بعدہٗ کرایہ کی گاڑی کرکے ہم تم دونون
نکل جائینگے۔
پہلی عورت۔ تم مین یہ بات اچھی ہی
کہ تمھارا دماغ امیرانہ نہین ہی جو گاڑی
پر سوار ہو۔ لیکن میرے لئے یہ پہلا ہی
موقع ہی کہ مین یہان کے چھکڑے پر
سوار ہونگی۔
دوسری عورت۔ یہ تمھارا محض
خیال ہی خیال ہی۔
پہلی عورت۔ (ہنسکر) مین اسے
محض خیال نہین خیال کرتی بلکہ سچ کہتی
ہون کیونکہ جس گانون مین مین رہتی
تھی وہان چند ہی آدمی بستے تھے اور
وہ بھی تہذیب کے نام سے بے بہرہ۔
وہان میرے پاس دو خچر اور چھکڑا ئی
کی قطن تھی جسے لوگ بڑی ہی شاندار
سمجھے تھے مین کہتی ہون کہ مین نے پہلے
ہی پہل شہر مین قدم رکھا ہی۔

دوسری عورت۔ اب تمکو یہان
کچھ دنون قیام کرنا پڑے گا۔ اتنا کہکر
اسکی آنکھین لال پڑگئین اور اُس نے
دوسری عورت کے سامنے سے منھ
پھیرلیا۔
اس کے بعد پہلی عورت سے تعجب
خیز لہجہ مین بولی مین اچھی طرح کہہ نہین
سکتی کیونکہ اب تو مین اکیلی ہی ہون۔
شاید ادھر اُدھر سیر سپاٹے پھرا کرون۔
جب دنون مال گودام مین داخل ہوئین
اور قلیون سے اسباب کی لدوائی کی
مزدوری چکانے لگین تو دوسری عورت
نے اسکا کرایہ طے کرکے ادا کردیا پہلی
عورت سڑک کی طرف آنکھین نکال
نکال کر دیکھنے لگی اور جلدی جلدی
سانسین لیکر چپکے چپکے کہنے لگی۔
مین غائب تو ہوسکتی تھی کیونکہ اس
بھیڑ بھاڑ مین کھوجانا ایک عام بات
ہی مگر خدا ایسا دن نہ دکھائے کہ مجھے
غائب ہونا پڑے۔ شادی بھی عجیب
چیز ہی۔ اسی روز لینور آرمن کے دل
مین دن بھر غائب ہونے کا خیال
بسا رہا۔ وہ جب لیک اسٹریٹ
مین کھڑی تھی تو اُسکا مرکب تقدیر
اُسے ایک خندق کی طرف لئے جارہا تھا

جسمین نقصان پہونچنے کا خطرہ تھا۔ خطرہ
لئے اُسپر دُہرے فرد جرم لگنے والے تھے
اور وہ مفتون کیا بلکہ مفتون کے لئے
صیاد زندان کا شکار بننے والی تھی اُسی
روز شام کے وقت کلیرنس آرچبولڈٹ
ایک دروازے پر کنڈی کھٹکھٹا رہا
تھا اس مکان کے مالک مسٹر چارلس
رتھون کی خادمہ آرچبولڈٹ کو اندر لینے
کے لئے آئی۔ رتھون کتب فروش تھا
اور اسکی دو ہزار روپیہ سالانہ کی
آمدنی تھی جس سے وہ اپنے بہنوئی
بی بی اور اپنی بہن کا خرچ چلاتا تھا۔
وہ خادمہ اور ایک خادم رتھون کے
مصاحبون مین سے تھے اور اُسے ہر بات
مین راے دیتے تھے۔ مسٹر رتھون
بڑا ہی خوش مزاج آدمی تھا اُس
کے یہان روز عیش و نشاط کی صحبت رہا کرتی تھی
اور شراب و کباب اُڑتے تھے۔
اسوقت مسٹر رتھون صحبت مین بیٹھا ہوا
تھا مس آرمن کی آمد اور خود رتھون کی
سالگرہ کی وجہ سے آج اور روز دن
سے دوگنی خوشی تھی اور سب محو عیش و
عشرت تھے۔
جب مسٹر آرچبولڈٹ اندر دالان مین داخل ہوا
تو سب لوگ ترتیب قریب آچکے تھے پیانو

باجے کے ارد گرد لوگ بیٹھے ہوئے تھے
کچھ لوگ تاش کھیل رہے تھے۔
کچھ باجا بجانے مین شریک تھے۔
اور لینو آرمن اپنے سامنے والے شخص
سے شطرنج کھیل رہی تھی مسٹر آرچبولڈٹ
کو آتے دیکھکر مسٹر رتھون پیشوائی
کے لئے اُٹھا اُسکے ساتھ ہی ساتھ
کیٹ سیٹن بھی بجت موسیقی کو بھر بھنڈ
کرکے چلا آیا۔ وہان جاکر مسٹر آرچبولڈٹ
ادھر اُدھر دیکھنے لگا اور اُس نے ان
چند نازنینون کیطرف بڑے ہی غور سے
نظر اُٹھائی جنکو اُسنے ابھی تک نہین دیکھا تھا۔
مس سیٹن آرچبولڈٹ کے پاس جاکر بولی۔
جناب مین آپ کو تاڑ گئی۔ آپ مس آرمن
کی طرف دیکھ رہے ہین مگر اُنکو پہچان نہین سکتے
اچھا آئیے تشریف لائیے۔ یہ بات سُنکر
وہ اپنی طرف کھنچی اور مسکرا کر بولا۔
مجھے وہان نہ لیجائیے۔ آپ کی سہیلی تو
شطرنج مین مشغول ہین۔ ذرا دیکھئے تو
کسی بات کی خبر ہی نہین۔ اگر آپ ابھی
انکے پاس مجھے لیجائینگی تو کچھ مزہ نہ آئیگا
ذرا بازی ختم ہو جانے دیجیے۔ اور
علاوہ برین۔
مس سیٹن بات کاٹکر بولی۔ علاوہ
برین کے آگے بھی تو کچھ کہئے۔

آرنیولڈٹ نے جواب دیا۔ اُنھہ اور کچھ نہین۔ آئیے ہم آپ باتین کرین ذرا مجھے ان نامعلوم نازنینون کے حالات بتائیے۔ مین انکا حال سُننے کا نہایت مشتاق ہون۔

کیٹ سیٹن ہنسی اور بولی۔

"ہان ہان۔ آپ شوق سے سنئے۔ اچھا بتائے اُسکا حال کہون۔

آرنیولڈٹ کو بھی ہنسی آگئی اور اُسنے کہا۔ مجھے تو آپ ہی کی سہیلی کے حالات سے دلچسپی ہی۔

کیٹ سیٹن " سچ کہتی ہون۔ آپ بڑے ہی کُھر پیچیے ہین گویا جانتے ہی نہین کہ لینور آرمن میری دوست ہین —

آرنیولڈٹ۔ کیا اُنسے آپ سے واقعی دوستی ہی۔ پھر تو آپ مجھسے اُنسے جہان چاہین ملاقات کرا سکتی ہین۔

مس آرمن۔ یہان کہان تشریف رکھتی ہین۔

کیٹ سیٹن۔ (اشارہ کرکے) دیکھئے یہ تشریف رکھتی ہین۔ اُنھون نے میرے ساتھ اسکول مین پڑھا تب ہی سے یہ میری دوست ہو گئین —

آرنیولڈٹ بس اتنا ہی حال ہی کچھ اور تو بتائیے۔؟

کیٹ سیٹن۔ یہ بڑی بہادر ہوشیار خوبصورت اور چنچلی مٹکیلی عورت ہین۔ کھری کھری کہنے والی اور منھ پھٹ ہین۔ مجھے انکی وہ حرکت کبھی نہین بھولے گی۔ جب اُنھون نے اسکول کے اُستاد کو لڑکون کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے ہوے پکڑا۔ پہلے تو اپنی بات پکی کرنے کیلئے لوگون کی شہادتین لین اور بعدہ یہ معاملہ کل اسکول بھر مین مشتہر کر دیا۔ ان کو دھوکا دینے سے قدرتی نفرت ہی۔

آرنیولڈٹ۔ شطرنج کی طرف جھکا اور اُس نے پوچھا۔ وہ انکا دولت خانہ کہان ہی۔؟

کیٹ سیٹن۔ انکے گھر کی کیفیت نہ پوچھئے۔ جب سے یہ عالم یتیمی مین بسر کرتی ہین انکا ایک جگہ قیام نہین رہتا چھ مہینے ہوئے انکی مان بھی داغ مفارقت دے گئین۔

آرنیولڈٹ نے کہا۔ انکی مان کو مرے ہوے چھ مہینے ہوئے مگر انکے بدن پر تو لباس عزاداری نہین ہی؟۔

کیٹ سیٹن۔ شاید یہ بات انکی مان اپنی زندگی ہی مین کہہ گئی تھین۔ کہ چاہے کچھ ہو ماتمی لباس نہ پہننا۔ مگر مجھے اچھی طرح اسکی اصلیت معلوم بھی نہین ہی۔ کیونکہ

مین نے انکی مان کو کبھی نہین دیکھا۔

آرٹیولڈٹ۔ کیا یہ بات سچ ہی؟ –

کیٹ سیٹن۔ ہان ہان سچ بات ہی۔ ہم دونون نے چار برس ساتھ ساتھ اسکول مین پڑھا۔ اُنھین شہر دیکھنے کا بڑا شوق تھا کیونکہ وہ ہمیشہ شگان کے ایک گانون مین رہا کی۔ مس آرمن نے چھٹی کے دن اپنی مان کے ساتھ رہکر ختم کئے۔ ہم دونون مین اسوقت سے ابتک خط وکتابت جاری ہی۔ اور جب سے انکی مان نے انتقال کیا یہ میرے ہی ساتھ رہنا چاہتی ہین کیونکہ انھین وہان زیادہ رہنا پسند نہین انکی مان نے انکو گھر بھیجنے اور گانون چھوڑ دینے کے لئے بھی تلقین کردی تھی۔

آرٹیولڈٹ۔ مین نے ایسی مان نہین دیکھی۔

کیٹ سیٹن۔ ہان مجھے بھی اس پر تعجب ہی مگر لینور خود بھی وہان رہنا نہین پسند کرتی ہین۔ کیونکہ انکے پاس کچھ زر نقد ہی اور یہ کوئی پیشہ کرنے کی فکر مین ہین –

آرٹیولڈٹ۔ یہ تو عجب دہقانی خصلت ہے۔

کیٹ سیٹن۔ یہ تو کچھ قدرتی بات ہی۔ آئیے دیکھئے بازی ختم ہو گئی چلئے لینور کے پاس چلین۔

وہ دونون اسکے پاس گئے تو وہ کھڑی ہوئی دوسرے ساتھی کے ساتھ باتین کرتی ہوئی ملی۔

لینور اور آرٹیولڈٹ مین مصافحہ ہوا اور اُسکے بعد کیٹ سیٹن دوسرے شخص سے بولی۔

مسٹر فینو۔ جائیے۔ سنا یقین ہیا ئو آپکا انتظار کر رہے ہین۔ اُنکو آپ کے بغیر گانے بجانے مین لطف ہی نہین آتا۔

اتنا کہکر کیٹ سیٹن اور مسٹر فینو تو چلے گئے اب مسٹر آرٹیولڈٹ اور لینور اکیلے رہگئے۔

آرٹیولڈٹ لینور کی طرف مسکرا مسکرا کر دیکھنے لگا لینور کو ملنے ملانے کے سلیقہ سے کافی واقفیت نہ تھی اُسنے نہایت بیباکی وبڈرپن سے گفتگو کی اُسے توصیف و تعریف کی مطلق پروا نہ تھی اور وہ بڑی خوشی سے شام کے وقت صحبتون اور دعوتون مین شریک ہوئی۔ جب رات ہونے لگی تو لینور آرمن اُٹھی اور آرٹیولڈٹ سے مسکرا کر مصافحہ کیا۔ اسے خواب مین اس بات کا خیال نہ تھا جو اس پر آرٹیولڈٹ کی طرف سے پیش آنے والی تھی۔ اتنی ہی دیر مین آرٹیولڈٹ اپنے دل مین لینور کی خوبر دئی کو سراہتا ہوا گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔

# باب ۴

جس روز شام کے وقت جاسلین اور بیتھرسٹ سے ملاقات ہوئی تھی اسکے دوسرے روز دوپہر کو نیل بیتھرسٹ ایک کمرے مین تنہا بیٹھا ہوا تھا - اسنے قہوہ تیار کرکے نوش کیا وہ بار بار اپنی بھوین سکوڑتا تھا جس سے کل پیشانی بھر پر بل پڑجاتے یکایک وہ اپنے دل ہی دل مین کہنے لگا تعجب ہے کہ رابن جسمین یک خوبصورت قاتل کی تلاش مین سقدر جلد جا سکتا تھا اور اسے مجھسے بغیر کہے سنے ٹریانٹ سے چلدینے کی کوئی وجہ ایسی نہ تھی - میرے خیال مین کوئی پیچ پڑگیا ہے - وہ اپنے ہی خیال مین محو تھا کہ کسی نے آکر اسکے کندھون پر کچھ رکھدیا جس سے وہ چونک پڑا -

اسکے بعد آنے والا یون بولا -

بیتھرسٹ! خوب ہوا کہ آپ مل گئے آپکی تو تلاش ہی تھی - کیون جناب کیا آپ کا کام پورا ہوگیا - مجھے ایک کام مین آپکی سخت ضرورت ہے جسکا تعلق آپ کے پیشہ سے ہی -

بیتھرسٹ - کون - آرنیولڈٹ -

آرنیولڈٹ - جی ہان - مین ہون -

بیتھرسٹ - آپ کو میرے پیشہ کے متعلق کس کام مین میری ضرورت درکار ہی -

آرنیولڈٹ نے کہا - دیکھئے ذرا آپے سے باہر نہ ہوجائیگا اور یہ نہ سمجھئے گا کہ مین نے آپ کا ساتھ چھوڑ دیا ہی - جن لوگون کو مین نے آپ سے ملایا تھا وہ آپ کو ایسا چلتا پرزہ نہ جانتے تھے خیر جس خاص بات کیلئے مین آیا ہون وہ یہ ہی کہ میرے چند دوستون کے یہان چوری ہوگئی ہی ان لوگون نے مجھے بلایا اور معاملہ بیان کرکے خفیہ سراغرسانون کی ضرورت ظاہر کی - مین انھین پاؤن آپکے یہان دوڑا ہوا آیا اور خوش قسمتی سے آپ مل بھی گئے میرے ہمراہ چلئے باہر گاڑی کھڑی ہوئی ہی -

بیتھرسٹ نے کپڑے پہنے اور اس کے ساتھ باہر گیا تو گاڑی پر سوار ہوکر روانہ ہوا راستہ مین بیتھرسٹ نے آرنیولڈٹ سے پوچھا آپ سے اُن سے کیا تعلق اور آپ کو اُنکے معاملہ مین پڑنے کی ضرورت -

آرنیولڈٹ نے جواب دیا - کچھ نہین ان سے مجھسے دوستی اور اسقدر ربط وضبط ہی کہ دونون ایک دوسرے کے گھر آتے جاتے ہین اس لئے مجھے اُنکے کہنے سے آپ کے پاس آنا پڑا - وہان کی عورتین میری مان کے پاس بیٹھا کرتی ہین -

مالک خانہ بڑا رئیس ہی۔ ان لوگون سے
لین دین خرید و فروخت ہوتی رہتی ہی۔
اتفاق سے اُسنے ایک قطعہ اراضی کسی
شخص کے ہاتھ بیچا اور قیمت وصول کرکے
روپیہ بڑی حفاظت سے رکھ لیا۔ کل رات
کو وہ چوری گیا۔ پہلے تو اُن لوگون کو معلوم
بھی نہوا مگر جب ڈرانڈ روپیہ کو بنک مین
جمع کرنے کے لئے چلنے لگا تو روپیہ ندارد پایا۔
بیتھرسٹ نے غور کرکے پوچھا۔
"وہ مسٹر فورڈھم کے وارث کا نام ڈرانڈ
تو نہین ہی۔"
آرٹیولڈٹ نے جواب دیا۔
ہان انھین کا نام ہی۔ مس ڈرانڈ میری
بی بی کی سچی دوست ہی۔ دیکھئے ان صاحب
نے آپکو طلب کیا تھا۔ کل رات کو آپ
میرے ساتھ نہ تھے وہان مین نے ایک
بڑی ہی خوبصورت لڑکی دیکھی جو شاید
کبھی ہی شکاگو مین آئی ہو اسکو یہان ابھی
ہوا لگی ہی نہین۔
بیتھرسٹ۔ آپ کی محبت کا خاتمہ تو
اسی پر ہی۔
آرٹیولڈٹ۔ مسکرا کر۔ ہان۔ جو سمجھئے
ہنسنے کی تو بات ہی ہی۔
بیتھرسٹ۔ اس ذکر کو جانے دیجئے
یہ بتائیے کہ مقام واردات پر آپکی کسطرح
رسائی ہوئی۔
آرٹیولڈٹ۔ اصل تو یون ہی کہ جیسے
اور مس ڈرانڈ سے رات کو ملاقات ہوئی تھی۔
بیتھرسٹ۔ آرٹیولڈٹ۔ دیکھ لیجئیگا کہ یہ
یہ باتین کیسی ہون گی نہ کوئی نیا شگوفہ ضرور
کھلائین گی۔ آپ کو ابھی کیا معلوم
ذرا ہوش سنبھالئے۔ تو بہت کچھ سمجھ جائیے گا۔
آخر یہ دونون شکاگو کے قریب آپہونچے
گاڑی ایک ایسی عالیشان عمارت کے
پاس پہونچی جس کے سامنے ایک جھیل
موج زن تھی۔ وہ دونون وہان اُترے
اور کھلے ہوئے دروازے سے ہوکر ہال
مین داخل ہوئے۔ یہ ہال نہایت رفیع
و وسیع اور خوب سجا ہوا تھا۔ اسکے بعد
ایک بارہ دری ملی۔ وہ دونون اُسکی
آرایش اور سجاوٹ کو دیکھکر حیرت مین
رہگئے۔ بعد ازان ایک کتب خانہ کی
عمارت ملی اُسکے چارونطرف قسم قسم
کی بیلین لٹکی ہوئی تھین اور ہر سمت طرح
طرح کے درختون کے گملے چنے ہوئے
تھے۔ مالک کتب خانہ کے نوکر سے آرٹیولڈٹ
نے چپکے سے کچھ کہا۔ جس پر وہ اندر
چلا گیا۔ تھوڑی دیر مین مس ڈرانڈ برآمد
ہوا اسکے آنے پر آرٹیولڈٹ اس کی
پیشوائی کے لئے اُٹھا اور بولا۔

"دیکھئے آپ ہی مسٹر بیتھرسٹ ہین جو کسی زمانہ مین نیویارک کے سراغرسانون مین رہ چکے ہین - ان سے آپ کا ہر کام نکل سکتا ہی"

یہ سنکر مسٹر ڈرانڈ نے بیتھرسٹ سے مصافحہ کرنے کے لیئے ہاتھ بڑھایا اور پھر بولا کہ -

"مجھے آپ سے شرف نیاز حاصل ہونے کی بے انتہا خوشی حاصل ہوئی - مین نے آپ کی بہت تعریف سُنی ہی - آپ بھی اس چوری کے معاملہ مین کچھ رائے زنی کرین"

بیتھرسٹ نے بہ نظر ادب گردن خم کی اور بولا -

"جناب واردات مقدمہ سنانے کے قبل آپ مجھے مقام واردات اور اُسکے حدود دکھادین تو بہت بہتر ہوگا"

ڈرانڈ نے جواب دیا -

"ایک کمرے مین ایک میز رکھی ہی اُسمین روپیہ چھپا کر رکھدیا گیا تھا - خدا جانے کسوقت کون شخص چرا لیگیا کیونکہ دروازہ بند کا بند بلکہ مقفل بھی تھا"

مسٹر ڈرانڈ اتنا کہکر اُٹھا اور کوٹھے پر جا کر بولا -

"دیکھئے یہ نشستگاہ ہی - اسکے بعد آرامگاہ اسکے بعد وہی کمرہ ہی جہان میز رکھی ہوئی تھی - اور اُسکے تینون دروازون مین تین قفل لگے ہوئے ہین -

یہ سنکر بیتھرسٹ - سامنے کے دروازے پر گیا عمارت کے چارون طرف بڑی ہی غور سے دیکھا بعدہٗ وہ دروازہ کھولکر نشستگاہ مین داخل ہوا اور وہان کی ہر چیز ملاحظہ کی - اسمین بڑے عمدہ عمدہ کپڑے رکھے تھے اور چارون طرف آئینون کی آرائش تھی - اسکے بعد بیتھرسٹ اُس کمرہ مین پہونچا جہان چوری ہوئی تھی - اُسنے یہان کی بھی ہر چیز دیکھ ڈالی رتی رتی نہ چھوڑی - یہان میزون پر بیش بہا اور خوبصورت قالین بچھے ہوئے تھے اس کے سامنے والے دروازون پر دو بڑے بڑے عالیشان آئینہ کمرے کی رونق کو دوبالا کرتے تھے -

کمرہ کے وسط مین کھانا کھانے کی دو اور میزین لگی تھین اور اُسکے پاس ایک ایک کرسی رکھی ہوئی تھی -

جب بیتھرسٹ نے کپڑونکے صندوقون کو اچھی طرح دیکھ لیا تو وہ اندرونی قفلون پر غور کرنے لگا - اس کے بعد آرامگاہ مین آیا - میز کو خوب غور و خوض سے دیکھا کھڑکیان ملاحظہ کین اور اُنکے پردہ اُٹھا کر باہر کیطرف جھانکا اور پھر نشستگاہ مین لوٹا جہان آرنولڈٹ اور ڈرانڈ گفتگو مین

محو تھے وہ ایک آرام کرسی پر لیٹ گیا اور کچھ غور کرنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد اُسنے خاموشی سے سر اُٹھایا اور ڈرانڈ سے پوچھا آپ کے یہان کتنی نوکر ملازم ہین۔

ڈرانڈ کو اسکے اس سوال پر حیرت ہوئی اور بولا آپ کے فضل سے سات نوکر ملازم ہین۔ اسکے بعد اُسنے پھر سوال کیا۔ آپ کے گھر مین کتنے لوگ ہین۔

ڈرانڈ نے جواب دیا۔ مین ہون۔ میری بی بی لڑکی اور لڑکی کی دوست۔

سوال۔ آپ کو روپیہ کسوقت ملا۔

جواب۔ شام کو قریب چھ بجے۔

سوال۔ روپیہ پاتے ہی اس کمرہ کو مقفل کر دیا۔

جواب۔ ہان۔ جب معاملہ دار چلا گیا تب مین نے کمرہ مقفل کر دیا۔

سوال۔ اچھا۔ معاہدہ کس جگہ طے ہوا۔

جواب۔ نیچے کی منزل مین لائبریری کے اندر۔

سوال۔ آپ نے کس کے سامنے روپیہ میز مین رکھا۔ کیا آپکی بی بی ساتھ تھین

جواب۔ نہین۔ نہ میری بی بی ساتھ تھین اور نہ کوئی اور موجود تھا۔

سوال۔ آپکو روپیہ کسکے سامنے ملا تھا۔

جواب۔ وہان بھی کوئی نہین موجود تھا

مگر ہان کاغذات لکھے ہوے موجود ہین۔

سوال۔ آپ نے روپیہ وصول ہونے کی بات کسی گھر والے سے بھی کہی تھی۔

جواب۔ ہان مین نے ناشتہ کے وقت کہی تھی مگر یہ مجھے اچھی طرح یاد ہی کہ کوئی نوکر سامنے نہ تھا۔

سوال۔ تو خالی آپ کی بی بی اور بیٹی کو یہ حال معلوم ہی۔

جواب۔ اور بیٹی کی سہیلی کو بھی۔

سوال۔ مسٹر ڈرانڈ۔ اگر آپ چاہتے ہین کہ مین چور گرفتار کردن تو مجھے اپنی مرضی پر کام کرنے دیجئے۔

جواب۔ جی ہان شوق سے جیسا آپ کے خیال مُبارک مین آئے اُسپر کارروائی کیجئے۔ مگر چور معمولی چور نہین ہی یہ کوئی بڑا ہی عیار اور شاطر ہی۔ میرے خیال مین شاید آپ بھی یہی خیال کرتے ہونگے۔

بیتھرسٹ اس سوال پر مُسکرایا اور بولا۔

”فی الحال تو مین کسی قسم کی رائے قائم نہین کرسکتا ہون مین نے اسکے پیچون پر ہر طرح غور کرلیا ہی۔ آپ کے گھر والون یا نوکرون کو میرے یہان آنے کا منشاء معلوم ہی؟

ڈرانڈ میرے خیال مین تو کسی کو نہین معلوم ہی۔ مِس نورا (Nora) کمرے کے باہر آئی

ہی نہین اور میری بی بی بھی بیمار پڑی ہی۔

بیتھرسٹ نے اپنی ٹوپی اٹھاکر سر پر رکھی اور دروازہ کیطرف رخ کرکے بولا۔

جب میرے آنے کی خبر اونکو معلوم ہوجائیگی تب مین یہان سے جاؤنگا۔

آپ مجھے آج شام کو مہمان کے بہانہ سے بلائیے اور گھر مین کہدیجئے کہ مسٹر آرنیولڈٹ ایک دوست کے ساتھ آنیوالے ہین۔

ڈرانڈ نے سٹپٹاکر کہا۔ کیا مین ایک سوال پوچھ۔

بیتھرسٹ نے بات کاٹکر کہا۔ آپ کوئی سوال نہ کیجئے مجھے اپنی مرضی پر چلنے دیجئے۔ جب مین چلا جاؤن تو آپ اپنے نوکرون اور گھر والون سے کہدیجئے کہ آج ایک خفیہ سراغرسان آنیوالا ہی۔ گھنٹہ بھر کے بعد ایک آدمی بھی کوٹھی دیکھنے کے لئے آئیگا اور وہ گھر والون اور ہر نوکر سے ملنے کی خواہش ظاہر کریگا۔ آپ اُسے جو کچھ وہ کرے کرنے دیجئے گا۔ اور اُس سے کچھ بھی نہ پوچھئے گا۔ چھ بجے مین بطور مہمان حاضر ہونگا۔ اُسوقت آپ نوکرون کے سامنے ان باتون کا تذکرہ مجھسے کیجئے گا۔ تاکہ وہ بھی سن سکین۔ اسکے علاوہ اپنی بی بی اور لڑکی سے میری کہی ہوئی کوئی بات نہ کہئے گا۔

مسٹر ڈرانڈ بھلا کیا ممکن۔ کہ مین آپکی بات ٹالون۔ جو کچھ آپ نے ارشاد کیا ہی اُسکی تعمیل مین سرِمو فرق نہ آنے پائیگا۔

اس بات کو سنکر بیتھرسٹ نے آرنیولڈٹ سے چلنے کا اشارہ کیا اور دونون باہر گئے دونون کے جانیکے بعد آدھی گھنٹے کے بعد ڈرانڈ کے گھر والون کو خبر معلوم ہوگئی۔ کہ آج خفیہ سراغرسان آئیگا۔ تھوڑی دیر مین ایک مضبوط اپستہ قد شخص نیلے کچیلے کپڑے پہنے ہوے ڈرانڈ کے گھر کی عمارت کے پاس کھڑا ہوگیا۔

اُسی وقت ایک ہرکارہ غل مچاتا ہوا باورچی خانہ مین پہونچا۔

"سراغرسان آگیا۔ وہ کوٹھے پر گیا ہی اور مکان کے دروازے اور کھڑکیان سب دیکھنے لگا"

اس بات کو سنکر باورچی کے ہاتھ سے چمچہ چھوٹ پڑا اور وہ بولا "اُسکی شکل کیسی ہی"

ہرکارہ۔ جی وہ بڑا لمبا تڑنگا شخص ہی اُسکے بڑے بڑے بال اور گلمچھے ہین۔ وہ تو مجھے کوئی نشہ باز معلوم ہوتا ہی۔ مین نے اسے یہ کہتے ہوے سُنا ہی کہ مین کل نوکرون کو دیکھنا چاہتا ہون۔

گھر کی خادمہ بولی "اُسے تلاشی لینے دو۔ ہمین کیا مطلب۔ ہم نے تو کچھ روپیہ چرایا ہی نہین پھر کس بات کا کھٹکا۔

اُس عورت کے پیچھے سے ایک آواز آئی "کیا

تم نے روپیہ نہین چرا ے اور پھر اپنے کو ایماندار بتائی ہو"

اس بات پران لوگون مین بڑی چخ چخ مچی اور اُنھون نے نظر اٹھائی تو دروازہ پر خفیہ سراغرسان کو مُسکراتے ہوے دیکھا - جو تھوڑی دیر مین بولا - مجھے تم لوگون پر شبہ نہین ہی - مگر دیکھو مجھے تلاشی لینے مین ضرور دینا - اتنا کھکر اُسنے دروازون اور کھڑکیون کو اچھی طرح دیکھنا شروع کیا اُسکے بعد اُس نے روشندان وغیرہ کو ملاحظہ کیا اور باورچی خانہ مین جاکر باورچی کی آرام کرسی پر لیٹ گیا اور بڑے روکھے مُنھ سے چوری کی باتین کرنے لگا - وہان باتون باتون مین اُسے اور بھی تھوڑی بہت آگاہی ہوئی - آدھ گھنٹہ کے بعد وہ اُٹھا - اور مسٹر ڈرانڈ کے پاس لائبریری مین گیا اسکے دل مین نوکرون کی کہی ہوئی جو باتین ایسی ہوئی تھین وہ مسٹر ڈرانڈ سے بیان کین اور کہا مین نوکرون سے تو نمٹ چکا - اب اگر آپ کی مرضی ہو تو اپنی بیٹی کی سہیلی کو بھی دکھا دیجیے گا -

مسٹر ڈرانڈ نے گھنٹی بجائی اور ایک نوکر کو بلا کر کہا کہ "جاؤ اور مس اورا کی سہیلی کو فوراً بلا لاؤ" وہ گیا اور سہیلی کو لے آیا - جسے سراغرسان نے ذرا ہی دیر مین دیکھ لیا - اور پھر ڈرانڈ کی لڑکی - کی طلبی کی اُسکے آنے مین دیر ہوئی تو سراغرسان نے مسٹر ڈرانڈ سے پوچھا "مس ایلین کو آپ کی لڑکی کے ساتھ رہتے ہوے کتنا عرصہ گذرا"

مسٹر ڈرانڈ - قریب قریب دو مہینے -

سراغرسان (مسٹر ڈرانڈ - کی طرف اشارہ کرکے) کیا آپ اے مسٹر ڈرانڈ بھی اسے جانتے ہین -

اس بات کو سُنکر مسٹر ڈرانڈ گھبرایا اور اُسکا چہرہ غصہ سے تمتما اُٹھا اور اُسنے رُک کر کہا - میری بی بی تو اسکو پسند نہین کرتی حالانکہ اسمین کچھ عیب نہین ہے مس اورا اسکے ساتھ رہے یا نہ رہے اس سے مجھے کچھ تعلق نہین اس بات کا سراغرسان نے کچھ جواب نہ دیا اور دونون آدمی دونون نازنینون کے بستر کی طرف دیکھنے لگے تھوڑی دیر تک تو خاموشی رہی مگر آخر کو مسٹر ڈرانڈ بے تحاشا اُٹھا اور دل ہی دل مین کچھ بڑبڑا کر گھنٹی کی رسی کھینچنے کو تھا ہی کہ دروازہ کھلا اور ایک نازنین جلدی سے کمرے مین چلی گئی وہ اندر جاکر مسٹر ڈرانڈ سے یون مخاطب ہوئی - "جناب معاف فرمایئے - مین نے آپ کو بہت انتظار دکھایا" مس ڈرانڈ علیل ہے اور نیچے نہین آسکتی ہے -

مسٹر ڈرانڈ - وہ علیل ہے - یہ تو مین نے ابھی ابھی سُنا -

اس بات کا اُس عورت نے کچھ جواب نہ دیا اور اس طرح کھڑی رہی گویا کہ وہ کسی بات کی منتظر ہی۔

مسٹر ڈرانڈ۔ مجھے مس ڈرانڈ کی بیماری سے بڑا رنج ہی۔ کیون مس ایلن! کوئی گھبرانے کی تو بات نہین۔

مس ایلن۔ کوئی گھبرانے کی بات نہین (اسکی آنکھ مین کچھ جھلملاہٹ سی معلوم ہوتی ہی۔ جیسے سراغرسان نے غور کرکے دیکھ لیا) انشا اللہ وہ شام سے پہلے اچھی ہوجائیگی۔ میرے خیال مین اُسے دردسر کی شکایت ہی۔

مسٹر ڈرانڈ۔ مس ایلن جو کچھ تحقیقات تمھین معلوم ہوا اُس سے سراغرسان کو اطلاع دینا۔ کیونکہ یہ چوری کی تلاش کررہا ہی۔

مس ایلن نے اپنا سر خم کیا اور سراغرسان کی طرف مخاطب ہوکر بولی۔

"جناب مین حاضر ہون۔ مجھے ارشاد فرمائیے"

مس ایلن کی شکل تو ضرور سانولی تھی مگر وہ خوبصورت تھی۔ اسکی ناک لمبی اور پیشانی نیچی آنکھین بڑی اور خوبصورت تھین۔ دانت سفید اور برابر بال لمبے اور کالے تھے اور وہ پستہ قد تھی سراغرسان نے اُسکے سارے بدن پر ایک گہری نظر ڈالی اور سب اچھی طرح دیکھ بھال لیا اب اُسنے مس ایلن سے کوئی سوال کرنا مناسب نہ سمجھا اور جو کچھ اُس نے کہا بھی تو اُسکا ٹھیک جواب نہ ملا۔ اُسکے بعد وہ مسٹر ڈرانڈ سے یون مخاطب ہوا۔

"اب مین نے تلاشی لے لی۔ اگر آپ مجھے اُن لوگون کا نام و نشان لکھ دینگے جنکے ہاتھ آپ نے زمین بیچکر روپیہ وصول کیا تو مین یہان سے چھٹی پا جاؤن"

مسٹر ڈرانڈ "مین پہلے آپ سے چند سوال کرنا چاہتا ہون جنکا اس معاملے سے تعلق نہین ہی"

اس بات پر سراغرسان نے سر جھکا کر کہا۔ "ضرور"

سوال۔ آپ نے کھڑکی اور دروازون کو اسقدر ہوشیاری سے کیون ملاحظہ کیا۔ کیا وہین سے چور کے آنے کا پتہ مل سکتا ہی۔

جواب۔ نہین تو۔ مین نے صرف اس غرض سے دیکھا تھا کہ کھڑکی سے آنا ممکن تھا یا دروازہ سے۔ مگر کل رات کو چور نہ تو کھڑکی سے آیا نہ دروازہ سے بلکہ نقب زنی کے ذریعہ سے چوری ہوئی ہی۔

مسٹر ڈرانڈ نے کہا "اور سڑک کے دروازے کی طرف سے کیا ناممکن ہی"

سراغرسان۔ شاید دروازے بند ہونے کے قبل ہی چور کہین چھپ رہا ہو۔

مگر میں تو ایسا نہیں خیال کرتا کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو وہ دروازے سے بھاگ بھی سکتا تھا۔

مسٹر ڈرانڈ۔ آپ نے میرے نوکرون اور میری بی بی اور مس ایلن سے بھی سوالات کئے مگر معاف کیجئے مین آپ کی طرز گفتگو نہیں سمجھ سکا اور بعض بعض موقع پر آپ کی تحقیقات مجھے فضول بھی معلوم ہوئی۔

سراغرسان نے روکھے پن سے جواب دیا "کیا ہرج ہی"

مسٹر ڈرانڈ نے پھر کہا "آپ نے میری لڑکی کی لونڈی اور اُسکی سہیلی کو کیون نہین ملاحظہ کیا"

سراغرسان نے جواب دیا۔ اُنسے کچھ فائدہ تو تھا ہی نہیں۔

مسٹر ڈرانڈ۔ آپ کے سوالات تو بالکل بے سروپا معلوم ہوتے ہین۔

سراغرسان۔ ہان سوالات بے سروپا تو ضرور ہین مگر مین تو بشرے سے سوال کررہا تھا نہ کہ دماغون سے۔ بات یہ ہی کہ مین بات چیت کرنے کے بہ نسبت آنکھون کے اشارے نتھنون اور سر یا ہاتھ کی حرکت سے زیادہ مطلب نکال سکتا ہون کیونکہ مجھے اس فن مین مہارت حاصل ہوگئی ہی اور اسی کی بدولت مین نے بہت کچھ پیدا کیا ہی۔

ڈرانڈ۔ آپ کو میرے نوکرون کے چہرے سے کیا معلوم ہوا۔

سراغرسان۔ جب مین نقب زنی کے معاملے پر غور کرونگا۔ تو اس پر بھی غور کرونگا۔ مگر آپ کے ملازم ہین ایماندار۔

مسٹر ڈرانڈ۔ تب تو ہم معاملہ کے اصل پتہ پر پہونچ گئے۔

سراغرسان۔ اچھی طرح نہین پہونچے لیکن مسٹر میتھرسٹ دوسری کارروائی شروع کرینگے۔ اب مین جاتا ہون۔

اتنا کہکر سراغرسان اُٹھا اور اجازت مانگ کر وہان سے روانہ ہوا۔ اسکے جاتے ہی مسٹر ڈرانڈ اپنے دل مین کہنے لگا "یہ سراغرسان بڑے خوش قسمت ہین اگر میرا خیال غلط نہین ہی۔ تو اس شخص کو کسی نہ کسی پر شبہہ ضرور ہوگیا ہی"

سراغرسان جب راستہ مین جارہا تھا تو اُسنے اپنے دل مین کہا "اس تلاش کی تہ پر پہونچنا مشکل کام ہی مگر مین تو اسکو کرکے چھوڑونگا مس اور اڈرانڈ ہی پر مجھے شبہہ ہی اور کسی پر نہین"

وہ چلتے چلتے اسٹیٹ اسٹریٹ کے پاس پہونچا اور اُسنے نظر اوپر اُٹھا کر دیکھا تو اُسنے ایک آدمی کو ایک نانبائی کی دکان کے سامنے گھومتا ہوا پایا جو شاید روٹیان گن رہا تھا۔

اسکو دیکھکر سراغرسان نے کہا" وہ مارا۔ اب تو پانچون انگلیان گھی مین ہین"
اس نے جیون تیون جلدی سے سڑک طے کی اور وہان جاکر ایک سرخ بال والے شخص کے پاس کھڑا ہوگیا۔
سڑک پر لوگ آتے جاتے تھے کہین کوئی کسی سے بات کرتا اور کوئی دکان مین اپنے کام کرتا تھا۔ غرض غل مچ رہا تھا۔
اس بھیڑ بھاڑ مین اس گھومنے والے شخص اور اپنے تک سراغرسان نے فاصلہ ناپ لیا۔ اور راہگیرون مین اسطرح شامل ہوگیا کہ جب وہ سرخ بال والے شخص کے دوسری طرف گیا تو اُسے زور سے اپنی طرف کھینچ لیا۔ پہلے تو اس شخص کو بڑا غصہ آیا۔ مگر بعدہ سراغرسان کو دیکھکر اُسکا غصہ فرو ہوگیا اور اسکے ہوش اُڑ گئے تھوڑی دیر تک تو دونون خاموشی سے کھڑے ایک دوسرے کیطرف دیکھتے رہے بعدہ سراغرسان نے ظریفانہ لہجہ مین کہا۔
"کیون جی ! تم اپنی بات کے بڑے پکے ہو کیا تم ٹریمانٹ ہاؤس کا راستہ مجھے نہین بتا سکتے تھے"
وہ شخص پھرا اور نانبائی کی دُکان کی دیوار کے سہارے کھڑا ہوکر کہنے لگا۔
جناب۔ اب مجھے پتہ معلوم ہوگیا۔ وہ پرچہ پر لکھا ہوا موجود ہے۔ آپ دیکھ لیجیے۔
سراغرسان اُس کی طرف بڑھا اور آہستہ لہجہ سے بولا۔" راین! مین نے تمھین اتفاق سے دیکھ لیا ورنہ تم بھاگ جاتے۔
جاسلین نے جواب دیا۔ مین ایک لڑکے کی تلاش مین ہون جو ایک عورت کے ساتھ کوٹھے پر رہتا ہے۔ ذرا دیر یہان کھڑے رہیے اور ایک آدھ بات کیجیے بشرطیکہ آپ کو جلدی نہ ہو"
بیتھرسٹ۔ مجھے کوئی جلدی نہین ہے دو گھنٹے کی مہلت ہے۔
جاسلین بولا۔ مین آج گھر سے بہت ہی تڑکے نکلا ہون صبح کو مین پہلے پہل ایک شخص سے ملا جو اب دریا پار کرکے چلا گیا ہوگا وہ چھٹا قماربازا اور مشہور اوباشون مین ہے۔ مجھے لندن مین اس کا حال معلوم ہوا مین نے تمام دن اس کا پیچھا کیا اور جب تک اس کو کھیلتے ہوئے نہ دیکھون گا۔ تب تک اسکا پیچھا نہ چھوڑون گا۔
بیتھرسٹ نے کہا۔" اچھا مگر دیکھو ایسا نہ کرنا کہ تمھین تلاش نہ کرسکون مین بھی ایک مزیدار اور عجیب سراغرسانی کررہا ہون شاید مجھے تمھاری مدد درکار ہو"
عین اُسی وقت ایک عورت اور ایک مرد کوٹھے سے اُترے اور

نیل متھیرسٹ نے جاسلین کی نظروں سے تاڑ لیا کہ شاید اُس نے اپنا شکار پکڑ لیا۔ وہیں ایک گاڑی کھڑی ہوئی تھی۔ مرد نے عورت کو اپنی طرف کھینچا۔ گاڑی کے اندر بٹھا لیا اور پھر مڑ کر اسٹیٹ اسٹریٹ کی طرف بڑھا اور گاڑی دوسری جانب روانہ ہوئی۔

رابن جاسلین چپ چاپ ایک سڑک کی طرف مڑ گیا۔ اور اُس نے وہان سے لمبے قدم بڑھائے۔ نیل متھیرسٹ دوسری طرف روانہ ہوا معلوم ہوتا تھا کہ وہ گاڑی کے پیچھے پیچھے جا رہا تھا۔ جب گاڑی نکل کر نظروں سے غائب ہوگئی۔ تو وہ بھی اپنے خیالات مین محو آگے بڑھتا گیا۔

آگے چلکر اُسے ایک جگہ ایک جم غفیر دکھائی دیا۔ جہان لوگ ایک میوہ فروش کی باتین سُن رہے تھے اُن سے بچنے کے لیے اس نے دوسری سڑک اختیار کی۔ یہان بالکل خاموشی چھائی ہوئی تھی اور سڑک سنسان پڑی تھی۔ ہمارا ہیرو اب بھی خیالات مین محو آگے ہی بڑھتا گیا۔ چلتے چلتے وہ ایک خوب آراستہ و پیراستہ مکان پر پہونچا وہان ایک گاڑی کھڑی ہوئی تھی ایک گھوڑا ہنہنایا تو وہ اسے دیکھنے لگا معلوم ہوا کہ یہ وہی گاڑی ہے جو اسٹیٹ سٹریٹ سے روانہ ہوئی تھی۔

وہان وہ کھڑا ہو کر دل مین کچھ کہنے لگا اور وہ اب چلنے ہی کو تھا کہ ایک چیخ سُنکر اس کے پاؤن اُٹھ نہ سکے اور وہ وہان سکتے مین کھڑا رہ گیا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آواز کسی مکان کے اوپر والے کمرے سے آتی ہے اسی اثنا مین ایک عورت کے چیخنے کی یہ آواز سنائی دی۔

"دوڑو۔ دوڑو۔ جلدی مدد کرو۔ خون ہوا۔ خون ہوا"۔

# باب ۵

خون ہوا۔ خون ہوا کی آواز سُنکر نیل متھیرسٹ نے اس مکان کے دروازہ پر دھکا دیا پہلے تو اس نے خیال کیا کہ دروازہ مین اندر سے قفل لگا ہوا ہے مگر اُس نے پھر زور سے دھکا دیا تو دروازہ کھل گیا وہ اندر گیا اور کوٹھے پر چڑھکر دیکھتا کیا ہے کہ ایک کمرے مین بہت سی عورتین جمع ہین اور اُنکی نظر کسی چیز پر بڑے غور سے پڑ رہی ہے اُسنے کمرے کے دروازے پر دھکا دیا

تو معلوم ہوا کہ اس مین قفل لگا ہوا ہے
اس کی آہٹ سُنکر عورتین گر پڑین۔
نیل بنتھر سٹ نے اندر کی ان ہچکیان
سنکر دروازہ کو پھر دو تین دفعہ زور سے
دھکا دیا۔ مگر آخر کو تیسرے دھکے مین
دروازہ کھل گیا۔

نیل بنتھر سٹ کمرے مین داخل ہوا
تو اُس کی نظر ایک شخص پر پڑی جو کسی
کو قتل کر کے جان بچانا چاہتا تھا۔

بنتھر سٹ سمجھ گیا کہ قاتل یہی ہے
اور اس کو بھاگنے سے روک کر دروازے
مین جلدی سے کھڑا ہو گیا۔ وہ خونی شخص
غصہ اور خوف سے بھرا ہوا چھری اُٹھا کر
بنتھر سٹ کی طرف جھپٹا مگر اُس نے
وار روک لیا۔ اور بڑی احتیاط کے ساتھ
مقتول کے پاس کرسی پر بیٹھکر عورتون
سے کہنے لگا۔ یہان آؤ مقتول کو دیکھو
مین قاتل کو ابھی گرفتار کئے لیتا ہون۔

قاتل نے ایک مرتبہ اور چھری اُٹھانا
چاہی مگر نیل بنتھر سٹ نے ایک ضرب
ایسی لگائی کہ وہ چارون شانے چت
زمین پر گر پڑا۔ نیل بنتھر سٹ کی نظر
اتفاقیہ ایک بٹوہ پر پڑی جو زمین پر
پڑا ہوا تھا۔ اور اس کے چند کاغذات
باہر نکلے تھے۔ اس نے چاقو اٹھا کر اپنے
پاس رکھا اور اس کو اس بات کا
یقین ہو گیا کہ اس شخص کے سر مین
چوٹ لگی ہے۔ اس نے کہا۔

"کوئی جا کر جلدی سے ایک ڈاکٹر
اور پولیس مین کو بلا لاوے۔

ایک عورت بولی۔ "جناب ابھی
دونون آتے ہین۔

بنتھر سٹ نے مقتولہ کو دیکھا
تو اسے زندہ پایا مگر بالکل ہی بیہوش
اس نے زینہ پر پولیس مین کے آنے
کی آہٹ سنی تو جلدی سے تھیلی اور
جو کچھ اس مین تھا اُٹھا لیا مگر کسی
عورت کو نہ معلوم ہونے پایا۔

پانچ ہی منٹ مین تمام مکان
لوگون سے بھر گیا۔ قاتل کی آنکھون
مین اندھیرا چھا گیا تھا۔ اسکو ہوش
آیا تو معلوم ہوا کہ اسے دو مضبوط
پولیس مین گرفتار کئے ہوئے ہین۔
اتنی ہی دیر مین ایک ڈاکٹر آیا اور
وہان سے بھیڑ کاٹ کر مقتولہ کے
پاس آیا اور مرہم پٹی کر کے اسکا درد
کم کر دیا۔

نیل بنتھر سٹ نے باہر کر پولیس مین
سے سارا حال بتایا اور جب وہ
دونون قاتل کو پولیس اسٹیشن مین لے گئے

تب نیل پھر گھر کے اندر آیا۔

مکان کی دوسری منزل کی چھت پر چند پرجوش عورتیں چپکے چپکے باتیں کر رہی تھیں۔ نیل منتھرسٹ آہستہ آہستہ اوپر چڑھا اور اس کمرے کا دروازہ بند پاکر ہال کی دوسری طرف سے عورتوں کے پاس پہونچ گیا۔

جب وہ وہاں پہونچا تو چند عورات اس کی طرف دیکھنے لگیں جن میں سے اس نے دو کو پہچان لیا۔ اور ایک کو آنکھ کے اشارہ سے چلنے کو کہا اور خود نیچے اُترا۔

خیر جیون تیون وہ عورت اُسکے ساتھ چلنے کو راضی ہوئی اور وہ دونوں ایک تاریک برآمدہ میں تنہا کھڑے ہوگئے

نیل منتھرسٹ اس گھر کے رہنے والون کے خصائل وعادات سے واقف تھا اس لئے اسے عورت کا پیچھا کرنے کی ترکیب اچھی طرح معلوم تھی۔

دہ دونون کمرہ مین آئے تو نیل نے ایک کرسی پر خود بیٹھا اور دوسری پر اس عورت کو بٹھاکر پوچھا۔

تم کو اس معاملہ کی بابت کیا معلوم ہے

اس عورت نے ہنسکر جواب دیا۔

تم نے جو کچھ سوچا ہے وہ سب خیالی پلاؤ ہے

تم کسی اور سے کیون نہین پوچھتے ہو۔ تمھین پوچھنے کا کیا حق۔

نیل منتھرسٹ نے جواب دیا۔

"میری خواہش یہی ہے کہ مین تمھین سے پوچھون۔ اگر تم ان سوالات کا جواب عدالت مین نہ دوگی تو سمجھ لینا کہ تم کو سزا مل جائے گی۔ مین اسوقت افسر ہون اور اس مکان کو مین نے بہت دنون سے تاک رکھا ہے۔ اگر تم صاف صاف حال بیان کردوگی اور رتی بھر جھوٹ نہ بولوگی تو شاید تم نہ گرفتار کی جاؤ"۔

عورت۔ اچھا اگر مین سچ سچ حال بیان کردون تو کیا بغیر کسی پس وپیش کے اس گھر سے جاسکتی ہون۔

منتھرسٹ۔ ہان۔ اگر تمھارا دل ہزار مرتبہ گواہی دے۔

عورت۔ اچھا تو بتایئے کہ آپ کیا پوچھنا چاہتے ہین۔

منتھرسٹ نے سوال کیا۔

"کیا تم مقتولہ عورت سے واقف ہو؟"

جواب۔ نہین۔ مین نے اُسے قتل کے وقت کے سوا کبھی نہین دیکھا۔

سوال۔ تم اسی مکان مین رہتی ہو۔

جواب۔ ہان۔

سوال - اور وہ تمھارے یہاں بطور مہمان کے آیا کرتی تھی -
جواب - وہ آج ہی آئی تھی - مین اور دو عورتین اور میرے پاس بیٹھی ہوئی تھین - ہم تینون کمرے کے پیچھے ایک کھیل کھیل رہے تھے -
سوال - تمھارے پاس کون کون شخص تھے - نام لو -
جواب کیٹی - اینی اور جین صرف تین عورتین -
بیتھرسٹ نے کہا "اچھا آگے چلو -
عورت نے کہا - "جب یہ واقعہ ہوا تب گاڑی دو منٹ بھی نہین رکی -
ہم کو اتنا معلوم ہے کہ ایک شخص دیوانہ وار کوٹھے پر کسی کا انتظار کر رہا تھا -
آپ نے کوٹھے پر کسی بات پر غور کیا تھا -
بیتھرسٹ - نہین تو -
عورت - اچھا اگر دیکھیے گا تو آپ کو معلوم ہوگا کہ جہان وہ عورت اور مرد ملے تھے اس کے سامنے ایک کمرہ ہے کمرہ کیا ہے ایک کوٹھری جس مین سب لوگ صندوق وغیرہ رکھتے ہین مین آج شام کو آئی تو اسی کوٹھری مین گئی جہان بال سنوارے - اسیوقت وہ مرد اس عورت سے چلا چلا کر بات کر رہا تھا - مجھے ادھر سے گذرتے دیکھا تو دروازہ بند کر لیا -
بیتھرسٹ - اچھا جو کچھ تم نے سنا ہو وہ بتاؤ - مگر جھوٹ نہ بولنا مین نے تم سے پیشتر عورت کو کوٹھے پر دیکھ لیا تھا تم مجھ سے جھوٹ نہین بول سکتین -
عورت نے کہا - "مجھے اصلی الفاظ تو یاد نہین - ہان اتنا معلوم ہے کہ یہ دونو کھیل مین شریک وار تھے - ایک انگریز بھی کھیل رہا تھا اور اس کے پاس روپیون کی تھیلی تھی جو ان دونون نے تاک رکھی تھی اور اس کے لینے کی فکر مین تھے - قاتل نے مقتولہ سے وہ تھیلی چھین لینے کی سازش کی - وہ لے تو آئی مگر اتفاق سے وہ خالی تھی اور اسمین کاغذ ہی کاغذ تھے - تھیلی دیکھکر قاتل بہت جھنجھلایا اور اسے برا بھلا کہا اس پر وہ بگڑی اور قاتل نے اس پر وار کیا تو وہ چلائی کہ دوڑو - دوڑو - یہ مجھے مارے ڈالتا ہے - مین وہان کھڑی ہوئی کواڑے کی درازون سے یہ ماجرا دیکھ رہی تھی - جس پر مین چلائی کہ خون ہوا خون ہوا - قتل ہوا -
بیتھرسٹ - اچھا یہ تمھین چلائی تھین -
عورت - جی ہان - اور اسی وقت

مکان کی مالکہ بھی کمرے میں جلدی سے
گھبرا کر آگئی تھی۔
بنیتھرسٹ۔ اب مقتولہ ہے کیسی۔
عورت۔ جو وقت کٹتا ہے غنیمت ہے
کیا آپ وہی شخص ہیں جو اس وقت باہر
سے دروازہ توڑ کر اندر چلے آئے تھے۔
بنیتھرسٹ۔ ہاں۔
عورت۔ اچھا تو آئیے چلیے مقتولہ
کی حالت دیکھ لیجیے۔
بنیتھرسٹ اٹھا اور اس کے ساتھ
چلا راستہ میں اس نے عورت سے کہا
کہ دیکھو۔ وہاں یہ نہ کہنا کہ میں کس لئے
آیا ہوں۔ اور بہتر ہے کہ تم آج رات
کو یہاں سے چلی جاؤ ورنہ تمہاری خیریت
نہ ہوگی۔
عورت نے جواب دیا۔ آپ یقین
رکھیں کہ مجھسے ایسا ہونا غیر ممکن ہے۔
"عورت نے کہا۔ اب مقتولہ کا
کیا ہوگا؟"
بنیتھرسٹ۔ اس کو اسپتال میں
بھیجدینا چاہیئے۔
اس کے بعد۔ دونوں اس کمرے
میں گئے مقتولہ کے سرہانے ڈاکٹر کھڑا
تھا اور ایک طرف مالکہ مکان۔
بنیتھرسٹ نے اس کو غور سے دیکھا۔
مقتولہ کی عمر تیس برس سے زیادہ نہیں
معلوم ہوتی تھی اور وہ بڑی خوبصورت
تھی۔ اسکے چہرے سے پاجی پن نہیں برستا
تھا۔ اور وہ بہت کمزور تھی۔ وہ اپنے بائیں
ہاتھ کی انگلی میں انگوٹھی پہنے ہوئے تھی
تھوڑی دیر تک ان لوگوں
میں کچھ باتیں ہوتی رہیں پھر سراغرسان
ڈاکٹر سے بولا۔ اگر اسکو اسپتال
لے جائیں تو کیا اس کی تکلیف کچھ کم
ہو جائے گی اور موت سے بچ جائیگی۔
ڈاکٹر نے جواب دیا۔ اگر یہ کل تک
بچ جائے تو اسپتال میں اچھی ہو جائیگی
عورت بولی۔ یہاں تو اس کی
اچھی طرح تیمارداری بھی نہیں ہوسکتی
بنیتھرسٹ نے اس سے پوچھا
کل تک تم اس کے پاس رہ سکتی ہو۔
عورت۔ جی ہاں۔ کیا ہوا۔
بنیتھرسٹ۔ اچھا دیکھیں تم اسکے
پاس سے ہٹتی ہو یا نہیں۔
عورت نے جب اسے اچھی طرح
اطمینان دلایا اور بنیتھرسٹ کو یہ یقین
ہوگیا کہ مقتولہ ایک اچھے ڈاکٹر کی
زیر نگرانی ہے تو اس نے گھر کی راہ لی
بنیتھرسٹ کو گھر پہونچے ہوئے گھنٹہ
بھر سے زیادہ ہوگیا۔ اب اسے آرنبولڈ

سے ملنے کی فکر لاحق ہوئی اور وہ وہان جانے کی جلدی کرنے لگا۔ وہ اپنے گھر مین گیا۔ پوشاک بدلی۔ بالون مین تیل ڈالا سنوارے اور بن ٹھن کر شاہکنشا جوان بن گیا۔ اسی اثنا مین دروازہ کھلا اور کلیرنس آرچبولڈٹ عمدہ پوشاک زیب تن کئے اندر آیا اور کہنے لگا۔

بیتھرسٹ۔ مسٹر ڈرانڈ نے دعوت کے لئے بلایا ہے چلو۔ مین دو مرتبہ یہان آچکا ہون مگر دروازہ مقفل پائے۔

## باب - ۶

جب نیل بیتھرسٹ شام کو اپنی مقصد برآری کے لیے دعوت مین جانے کے واسطے کپڑے پہن رہا تھا تو اس کے دماغ مین عجیب وغریب خیالات تھے وہ کپڑے پہنتا اور ساتھ ہی ساتھ آرچبولڈٹ سے گفتگو بھی کرتا جاتا تھا ایک مرتبہ بیتھرسٹ نے آرچبولڈٹ سے پوچھا۔ تو یہ کہیے کہ آپ اپنی نازنین کے سراغ مین ہین۔ اُس کا کیا نام ہے مین بھول گیا۔

آرچبولڈٹ نے جواب دیا۔ اسکا نام لینور آرمن ہے۔ اور مین اس کا سراغ لگا کر چھوڑون گا۔ ڈرانڈ اور آپ کے معاملہ کی وجہ سے میرا نازنین سا پڑ جانا رہ گیا۔

اس بات پر بیتھرسٹ ہنسا اور اُس نے پوچھا کہ آپ کو صبح مس ڈرانڈ ملی تھی۔

آرچبولڈٹ نے کہا۔ وہ مجھے نہین ملی تھی۔ اس نے بھی بہانہ سے اپنی ایک سہیلی میرے پاس بھیج دی تھی اور مجھسے ملنے کے لئے بیماری کی عذر خواہی کردی۔ وہ اصل مین معلوم نہین کہ بیمار تھی یا نہین۔ مگر ہان وہ میرے دیکھنے کے لئے بیمار بن گئی۔ اچھا مسٹر بیتھرسٹ یہ بتایئے کہ آپ نے ڈرانڈ کی کوٹھی کو دیکھنے کے لئے کسی شخص کو بھیجا تھا۔

بیتھرسٹ نے جواب دیا۔ بھیجا کیون نہین تھا آپ مجھے ان معاملات مین بڑا الٹر جانیئے۔ مین نے سنا ہے کہ مس ڈرانڈ کے پاس ایک سہیلی ہے وہ خوبصورت اور نوجوان ہے۔

آرچبولڈٹ شانے ہلا کر بولا۔ وہ نوجوان اور سوہنی تو ضرور ہے مگر بہت نہین۔

بیتھرسٹ نے کہا۔ اسکے بجائے نازونخرے اس کی خوبصورتی کی کمی کو پورا کرتے ہین۔

آرنیولڈ - ناز ونخرے تو اس مین کچھ بھی نہین - مگر بال چال ڈھال البتہ اچھی ہے - کیون جناب میرے بلانے پر نازنینون سے ملاقات کرنے کیون نہین آئے -

بتیھرسٹ نے کہا - اب اس ذکر کو جانے دیجئے اور چلیئے مین ان دو ناکتخدا لڑکیون کو خود دیکھ لونگا - مگر دیکھئے آپ نے میرا نام تو نازنینون کو نہین بتایا -

آرنیولڈ - ہرگز نہین بھلا ایسا بھی ممکن ہوسکتا ہے - شاید آپ کو خیال ہوگا کہ آپ نے میرے ساتھ باسٹن مین جو عوض کیا تھا وہ مین بھول گیا - یاد رکھئے کہ مین ہرگز نہین بھولا - اور غالباً آج رات کو مین شراب بھی نہین پیونگا -

بتیھرسٹ نے روکھے پن سے جواب دیا - جب سے مجھے باسٹن مین آپ کا تجربہ ہوگیا ہے مین کبھی ایسا نہین خیال کرتا -

آرنیولڈ نے کہا - اچھا آئیے چلیئے اب دیر ہوتی ہے -

وہ دونون اٹھے - باہر گئے گاڑی پر سوار ہوے اور تیزی سے گھوڑے ہنکائے -

ان دونون مین تھوڑی بہت رشتہ داری تو تھی ہی مگر اس سراغرسانی کی وجہ سے اُن مین دوستی اور بھی بڑھ گئی دو سال پیشتر باسٹن مین آرنیولڈ کو قماربازی کے جرم مین گرفتار ہونے پر بتیھرسٹ نے بچا لیا تھا - ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ آرنیولڈ کہین تماشہ دیکھنے گیا اور اتفاق سے اوباشون کی صحبت مین پڑ گیا ان لوگون نے اُسے تاک لیا اور شہر کے بہت ہی اُجاڑ سنسان محلہ مین لے گئے اور شراب پلا کر اس کی گھڑی اور ہیرے کی انگوٹھی لوٹنے ہی کو تھے کہ نیل بتیھرسٹ بہت سے سپاہیون کے ساتھ اوباشون کی گرفتاری کے لیے وہان پہونچ گیا - اور اس نے آرنیولڈ کو بچا لیا - بتیھرسٹ نے اس کی نگرانی کی اور اس کی گھڑیان وغیرہ اپنے پاس رکھ لین - اور پھر اسے اُسکے گھر پہونچا دیا تھوڑے دنون کے بعد کلینس آرنیولڈ اس کی نصیحت کو بھول گیا - مگر اُسے بتیھرسٹ کی شکل یاد رہی - ایک مرتبہ شکاگو مین بتیھرسٹ اسے مل گیا تو وہ اُسے زبردستی اپنے گھر لے گیا - اپنی مان سے ملاقات کرائی - اور سب

حال بیان کیا۔ بعدہ اس نے بنتھرسٹ
ہی کے ساتھ رہنے کی ٹھان لی۔ اتفاق
سے آرنڈولڈٹ نے بنتھرسٹ کو اپنے
مکان پر ٹھہرالیا۔ اور بنتھرسٹ وہاں
کئی روز تک رکا انھیں دنوں مس
اور ڈرانڈ شہر سے غائب ہوگئی اور
جب بنتھرسٹ نے اس کی ملاقات سے
بار بار انکار کیا تو خود ہی دل ہی دل
میں تعجب کرنے لگا کہ دیکھوں مس ڈرانڈ
کیسے ملے گی۔

بنتھرسٹ مس ڈرانڈ کے مکان
کی طرف جارہا تھا جب وہ وہاں پہونچا
تو مس ڈرانڈ کو لباس پہننے کے کمرے
میں کھڑا دیکھا۔ وہ آئینے میں اپنی شکل
وشباہت خوب ہی غور سے دیکھ رہی تھی
کہ اُس کے پیچھے سے ایک آواز آئی۔
"مس ڈرانڈ بہادر اور اس کا
دوست آگئے ہیں"

یہ سنتے ہی وہ چونک پڑی اور پیچھے
پھر کر دیکھا۔ تو مس ایمن کو کھڑا پایا اور
پھر بولی۔

اتنی دولت گھر میں پڑی ہوئی ہے
مگر وہی سادے کپڑے پہنتی ہو اسقدر
کنجوسی کیوں ہے۔ یہ پوشاک تو تمھاری
شان کے خلاف ہے۔

مس ایمن۔ اس میں بھی کچھ مصلحت
ہے۔ میں کچھ بیوقوف تو ہوں نہیں میں
آپ کے ایسے کپڑے کہاں سے لاؤں۔
آپ کو معلوم ہے کہ کلیرنس آرنڈولڈٹ
کے ساتھ کونسا شخص ہے۔

مس ڈرانڈ۔ وہ تو مسٹر بنتھرسٹ
ہے جب میں نیویارک میں تھی تب وہ
آرنڈولڈٹ سے ملنے آیا تھا۔

مس ایمن۔ آپ کو نیویارک میں نہیں
معلوم تھا کہ وہ کون ہے۔

مس ڈرانڈ۔ معلوم کیوں نہیں تھا۔

مس ایمن۔ یہ کیا پیشہ کرتا ہے۔

مس ڈرانڈ۔ "مجھے نہیں معلوم"

مس ایمن۔ دیکھو میں تمھیں
بتائے دیتی ہوں۔ وہ خفیہ سراغرساں ہے،

مس ڈرانڈ پہلے دسترخوانوں کی
طرف رخ کرکے کھڑی ہوئی تھی مگر پھر
چونک کر اُس نے مس ایمن کی جانب
منھ کیا اور سکتے کے عالم میں کھڑی ہوگئی
اور پھر اس سے پوچھا۔ کہ کیوں
مس ایمن تمھیں کیسے معلوم ہوا کہ وہ
خفیہ سراغرساں ہے

مس ایمن۔ تم کو اس سے مطلب
مجھے تو معلوم ہے۔

مس ڈرانڈ۔ اُس سے نہ چھپاؤ کیونکہ

مجھے اس کی ضرورت ہے۔ بتاؤ تمھین
کیسے معلوم ہوا۔
مس ایڈن۔ آج مین نشستگاہ مین ایک خط
ڈھونڈھنے گئی تھی۔ وہان وہ نہ ملا۔ تاریک
کمرہ کی طرف چراغ جلاکر چلی۔ جیسے ہی مین
کھڑکی کے پاس پہونچی تو مین نے کلیرنس آرٹیونڈ
کو زینہ پر چڑھتے اور اسکے پیچھے سراغرسان
مسٹر نیل ہیٹھورسٹ کو آتے دیکھا مجھے اسکے سراغرسان
ہونے کی خبر اس طرح معلوم ہوئی۔ کہ
جب مین نیویارک کے تھیٹر مین تماشہ
کرتی تھی تو اس نے وہان کی ایک
سب سے عمدہ نازنین کو گرفتار کرلیا اور
اسے لے گیا ایک عورت نے تھیٹر
کے منیجر سے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے تو اسنے
جواب دیا کہ یہ بڑا لایق سراغرسان ہے
وہ ایسا ہوشیار ہے کہ اڑتی چڑیا کے پر
گن لیتا ہے اور کبھی اپنی کوشش مین
ناکام نہین ہوا۔
مس ایڈن رک گئی اور اپنے
کہے ہوے الفاظ کے نتیجہ پر غور کرنے لگی
مگر مس ڈرانڈ کا خیال بالکل اسکے
خیال کے خلاف نکلا اور وہ بولی۔
ودمس ایڈن۔ ذرا خط ڈالتے وقت
ہوشیار رہا کرو اور اس کی خبرداری
رکھنا کہ تم خطوط کہان ڈال دیتی ہو تم

خیال کرتی ہو کہ وہ تمھین نہین جان پائیگا۔
مس ایڈن۔ میرا یہ خیال نہین ہے۔
مس ڈرانڈ۔ تم نے مجھسے پہلے کیون
نہ کہہ دیا کہ یہ معاملہ اور یہ سب باتین
کس لئے ہین۔
مس ایڈن۔ اس وقت مین نے
مناسب نہین سمجھا (بات پلٹ کر) کیا
اب آپ نیچے جا رہی ہین۔
مس ڈرانڈ۔ (بات کاٹ کر)
ہان۔ تو کیا یہ سراغرسان بہت خوبصورت
ہے۔
مس ایڈن۔ جی ہان بہت ہی
خوبصورت ہے۔
مس ڈرانڈ نے پھر اس کی طرف
دیکھا اور بولی۔ آؤ چلو۔ نیچے چلین
اتنا کہکر وہ دونون نیچے اترین ہال
کے پاس جاکر مس ڈرانڈ رک گئی اور
اس نے کہا۔ ذرا ٹھہرو۔ مین ایک
چیز بھول گئی ہون۔ وہ لباس پہننے
کے کمرے مین پھر گئی اس کے پیچھے پیچھے
مس ایڈن بھی چلی گئی۔ اس نے دیکھا
کہ مس اورانے اپنی پوشاک سے
ایک شیشی نکالی اور پھر اسے ہونٹون
سے لگاکر واپس آئی۔

# باب ٧

رات کے وقت نیل مینچھرسٹ دن کے تمام واقعات پر بیٹھا ہوا غور کر رہا تھا اور اپنی کتاب یادداشت مین کچھ لکھتا جاتا تھا۔

راین جاسلین اکثر نیل مینچھرسٹ سے مذاقاً کہا کرتا۔ کہ تم تو دن بھر کودا کرتے ہو اس سے کبھی فرصت ہی نہین ملتی۔ مگر مینچھرسٹ کو معلوم ہو گیا کہ اس کو سب باتین لکھ لینے سے بڑا فایدہ ہوتا ہے۔ اور اکثر حالتون مین اس کی کامیابی صرف اسی وسیلہ سے ہوتی ہے۔ اس رات کو مینچھرسٹ بڑی دیر تک جلدی جلدی کچھ لکھتا رہا۔ اس کے بعد اُس نے اُن لکھے ہوے پر ایک سرسری نظر ڈالی کہ کوئی بات رہ تو نہین گئی۔ اس روز کے حالات بہت دقیق تھے۔

اُس نے اپنی نوٹ بک مین جو کچھ لکھا وہ بڑا طول طویل قصہ تھا۔ اس لیے ناظرین کی سمع خراشی کرنا مناسب نہین۔

نیل مینچھرسٹ بڑی دیر تک اپنے خیالات مین محو رہا اور اُس کے بعد وہ خود بخود چپکے چپکے کہنے لگا۔ اب بٹوہ کا معاملہ رہ گیا ہے۔ اس مین راین جاسلین مجھے مدد دینے کا وعدہ ہی کر چکا ہے۔

اس نے اپنی جیب سے بٹوہ نکالا اور میز پر رکھکر اُسے اُلٹا پلٹا اور دیکھا بٹوہ چھوٹا اور اعلیٰ قسم کے چمڑے کا بنا ہوا تھا۔ اور اس کے اندر ایک طرف جے۔ بی۔ لکھا ہوا تھا۔ جستے یہ حروف دیکھے تو کہنے لگا۔ اگر یہ مالک بٹوہ کے دستخطی حروف ہین تو بڑے تعجب کا مقام ہے۔ اس بٹہ مین کئی خط۔ دو تصویرین تھین اور کئی کاغذات پرچے تھے۔ تاریخین اور یادداشتین لکھی ہوئی تھین۔

مینچھرسٹ نے یادداشت وغیرہ تو الگ رکھی اور اُس نے اپنی توجہ خط کی طرف مائل کی۔ اُن کی تاریخین دیکھکر اُسے معلوم ہوا کہ خط و کتابت کئی سال کی تھی۔ خطوط ایک ہی قلم کے تھے اور اٹلی کی عورت کے ہاتھ کے لکھے معلوم ہوتے تھے۔ ان خطوط کا مکتوب الیہ ایک ہی شخص مسٹر ریڈ وا بن معلوم ہوتا تھا۔ ان مین کا ایک خط ایک باشندہ جرمن کا تھا۔ جس مین شکرگزاری کا اظہار تھا مگر تہ تو کاتب

کا نام و نشان تھا اور نہ دستخط ہی تھے۔
اس کے بعد اُس نے خطون کو
تاریخون کے لحاظ سے مرتب کیا۔ اور
ایک ایک کر کے کئی خط پڑھے۔ اسکے
بعد اس نے یادداشت کے کاغذات
اُٹھائے اور اُن کو دیکھا بھالا۔ ان
مین بعض کاغذون پر انگلستان اور
فرانس کے چند شہرون کے نام لکھے
ہوئے تھے بعضون پر نام کے حروف
ہی لکھے تھے۔ اس کے بعد ہنیھرسٹ نے
وہ کاغذات رکھ دیئے اور تھکاوٹ
کے سبب سے انگڑائی لی۔ پھر اُس نے
دونون تصویرین اُٹھائین اور نہایت
غور سے ان کو دیکھا۔ ان مین ایک تو
نوجوان خوبصورت عورت کی تصویر تھی۔
اُس کی آنکھین بھوری بھوری تھین
اور گردن تک زلفین لٹکی ہوئی تھین۔
دوسری ایک مرد کی تھی جسکے بہادرانہ
چہرہ کا جلال تو خیر خوبصورتی بھٹی پڑتی
تھی۔ ہنیھرسٹ نے تصویرون کے پیچھے
دیکھا تو معلوم ہوا کہ ان تصویرون کا مصور
ایک ہی ہے اور یہ فرانس اور پیرس
مین ساتھ ہی ساتھ کھنچے گئے ہین۔
ہنیھرسٹ نے تصویرون پر غور
کر کے دل مین کہا کہ اس معاملہ مین غیر ملکون
کا بھی تعلق معلوم ہوتا ہے۔ اس مین کچھ
غلطی بھی نمایان ہے اور شاید رابن جاسلین
کسی مخبر کی تفتیش کر رہا ہوگا۔ اچھا
اگر یہ کاغذات کچھ قیمتی ہونگے تو مین اسکا
پتہ چلا لون گا۔
دن کی تھکاوٹ سے وہ ایسا پژمردہ
ہو گیا تھا کہ آخر نیند کا غلبہ طاری ہو گیا اور
وہ سونے چلا گیا۔ صبح اُٹھکر اُسکا دماغ
پھر تر و تازہ ہو گیا۔ وہ اپنے کام مین
مشغول ہو گیا۔ اتنی دیر مین دروازہ پر
صبح کے اخبارات لیکر ایک لڑکا آیا اور
اس نے دستک دی۔ ہنیھرسٹ نے
اشتہار دیکھنے کے اشتیاق مین فوراً
ہی ٹائمز کھول ڈالا اور اُلٹ پلٹکر
پڑھنے لگا تو ایک عجیب اشتہار دیکھا
اُس نے سوچا کہ ایماندار آدمی تو اس
معاملہ کو پولیس کے ہاتھ مین دیسکتا ہے
مگر بدنیت اس کو ضرور پوشیدہ رکھے گا
اور یہ بات اس اشتہار سے ظاہر ہے
اگر وہ شخص نہایت متانت اور سنجیدگی
سے کام چلاتا ہوگا تو مین اسے بچا لونگا
اگر کاغذات کسی عورت کے ہاتھ مین
پڑ جاتے تو پھر پتہ پانا مشکل تھا۔ اگر
مجھے معلوم ہو جائے گا کہ جاسلین کے پاس
شک و شبہ کے لئے کافی وجوہ مین تو پھر

مین مسٹر برنیڈ واین کا سارا کیا دھرا بگاڑ دوں گا۔

ہنیعرسٹ کا خیال تھا کہ شاید اس چوری کی چوری کا اشتہار صبح کے اخبارات مین چھپے مگر اس کے متعلق کوئی اشتہار نہین نکلا جس سے وہ کچھ مطلب حاصل کر سکتا تھا۔ وہ پھر کچھ خیال کرنے لگا اور خاموش بیٹھا رہا تھوڑی دیر بعد اس نے پھر اخبار اٹھایا اور ضرورت کے اشتہارون پر نظر دوڑائی پہلے تو مردون کی ضرورت والے کالم کو دیکھا پھر عورتون کی ضرورت کے کالم پر سرسری نظر دوڑائی تو دیکھا کہ ایک جگہ لکھا ہے۔

"ایک عورت کی مدد درکار ہے۔ پھر نیچے کی طرف دیکھا تو یہ لکھا پایا ضرورت ہے"

ایک سراغرسان عورت کی سخت ضرورت ہے جو شہر کے حالات سے واقف ہو اور اس کا کسی ایجنسی سے تعلق نہ ہو۔

پتہ حسب ذیل ہے۔

۵۔ ٹرہون آفس۔

اس کو پڑھکر ہنیعرسٹ ہنسا اور کہا کہ جس کی تلاش تھی مل تو گیا مسٹر برنیڈ واین کو سراغرسان عورت کی ضرورت ہے تو بیشک وہ بہت عقلمند اور عالی دماغ ہے

## باب ۸

جس مکان مین بجرہ حملیٹی ہوئی تھی وہان سے ڈاکٹر رابنسن نیچے آیا۔ اور زینہ پر اترا تو ایک نوجوان آدمی اسکو دیکھکر اس کی طرف بڑھا اور بولا۔

کیون جناب۔ کیا آپ کا اسم شریف مسٹر رابنسن تو نہین ہے جن سے مین اس مکان کے لیے مین یہ سوال کر رہا ہون

ڈاکٹر رابنسن نے جواب دیا جی ہان

اس شخص نے کہا معاف کیجیے مین نے پہچانا نہ تھا۔

اتنا کہکر اس نے آنکھون پر عینک لگائی اور پھر بولا۔

مین ایک اخبار کا نامہ نگار ہون اور اپنے پیشہ ورون کو ہمیشہ نظر سے تاڑ لیتا ہون یہی وجہ ہے کہ مین نے آپ کو پہچان لیا۔

ڈاکٹر رابنسن یہ سنکر تعجب انگیز لہجے مین بولا۔ آہا۔ آپ ہین۔ آپ کے ملنے سے مین بہت خوش ہوا کہیے جناب کیا آپ میری کسی قسم کی خدمت یا مدد قبول کیجیے گا۔

اس شخص نے جواب دیا - مین بحیثیت نامہ نگار آپ سے اس معاملہ کے حالات دریافت کرنا چاہتا ہون جو آپ ابھی چھوڑ کر آئے ہین - مین امید کرتا ہون کہ مجھے آپ سے کل سچا سچا حال معلوم ہو جائے گا - گھر والے لوگ کچھ نہ کچھ بات بڑھا یا گھٹا کر ضرور دیتا ہین تھے - تھوڑی دیر میرے لیے بھی تکلیف کر کے براہ مہربانی مجھے حالات لکھا دیجیے آیئے چلکر ایک آرام گاہ مین بیٹھین وہین شراب اور سگار مہیا ہو سکتا ہے اور تخلیہ مین گفتگو بھی ہو سکتی ہے -

وہ دونون چلے ارام گاہ مین پہونچے اور وہان گفتگو چھڑ گئی - ٹری وینک تو وہ شخص حالات سنتا رہا اس کے بعد اس نے اپنی نوٹ بک مین کچھ لکھا اور ڈاکٹر رابٹین سے پوچھا -

آج آپ مجروحہ کی حالت کیسی خیال کرتے ہین -

ڈاکٹر نے کہا - آج تو حالت بہت اچھی ہے -

رپورٹر نے دریافت کیا "کچھ اس واردات کی اصلیت تمہین معلوم ہوئی ڈاکٹر نے جواب دیا - کچھ ٹھیک نہین ہے - محافظ خانہ کا خیال ہے کہ ایک

لڑکی کی طرف جاتا ہے - کیونکہ جب وہ مقام واردات کے پاس والے کمرے مین پہونچی تو حملہ ہونے ہی کے بعد بھاگ آئی عورت ایک شخص کو اور بھی مشتبہ سمجھتی ہے جو مقام واردات پر واقعہ کے قبل موجود تھا اور جس نے جھٹ کر دروازہ کھول دیا - مگر زیادہ تر لوگون کا خیال لڑکی پر ہے کیونکہ اس کے جانے سے گھر والون کو بڑا تعجب ہوا قصہ مختصر معاملہ بہت پیچیدہ گیا بلکہ ایک معما ہو گیا ہے -

رپورٹر بولا - ہان - ضرور پیچیدہ ہو گیا ہے - اچھا ڈاکٹر صاحب گلاس اٹھایئے - تھوڑی سی شراب نوش فرمایئے

ڈاکٹر نے جواب دیا - اچھا بھر دیجیے مگر زیادہ نہ دیجیے گا -

رپورٹر نے پوچھا - مجروحہ صبح کو بول سکتی تھی یا نہین -

ڈاکٹر نے جواب دیا - ہان اچھی طرح بول سکتی تھی - مگر مین نے اسے زیادہ بولنے کی اجازت نہ دی - اس نے جو کچھ ٹوٹے پھوٹے الفاظ مین ہمین بتلایا اس کا مطلب ہم سمجھ گئے اس نے اشارہ سے کہا کہ جب اسکو ضرب پہونچی اور وہ غش کھا کر گر پڑی

تو پاکٹ بک زمین پر پڑی ہوئی تھی۔
اُس نے پاکٹ بک ہم لوگون سے مانگی
مگر اس کا کہین پتہ نہ چلا۔ مجروحہ کا یہ
خیال نہین ہے کہ کتاب قاتل نے
لے لی ہوگی۔ مگر ایک عورت کہتی ہے
کہ کوئی شخص جھکا اور اُس نے زمین
پر سے ایک چیز اس قدر جلدی سے
اُٹھائی کہ وہ دیکھ نہ سکی۔ مجروحہ بٹوہ
کے لیے نہایت بے چین ہے مگر اُسکا
بھی کہین پتہ نہین ہے۔

رپورٹر۔ کیا مجروحہ کی حالت
قابل اطمینان ہے اور صحت پانے
کے آثار نظر آتے ہین۔

ڈاکٹر۔ میرا تو خیال ہے کہ وہ اچھی
ہو جائے گی۔ اب اس کو اسپتال
لے جانے کا ارادہ ہے۔ اس کے
پاس روپیہ بھی ہے۔ مسز او گرادی
نے اُس کی تیمارداری کرنے کے لیے
وعدہ کیا ہے۔ اور مجروحہ کا روپیہ بھی
اسی کے پاس بڑی حفاظت سے رکھا
ہوا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اُس کو
مسٹرس اسپتال لے جائین۔ وہ بیوہ اور
عورت بھی حفاظت سے رہ سکے گی۔

رپورٹر نے اپنی نوٹ بک بند کر لی
اور ڈاکٹر کا ہزار ہزار شکریہ ادا کیا اور

دونون مصافحہ کرنے کے بعد اپنی اپنی
راہ لگے۔

سہ پہر کے وقت مجروحہ عورت
کے مکان پر ایک لڑکا آیا اور اُس نے
گھنٹی بجا کر مجروحہ کو نیچے بلایا مسز او گرادی
باہر آئی۔ لڑکے نے اُسے ایک چٹھی
دی اور ویسے ہی چلا گیا مسز او گرادی
نے چٹھی کھولی تو اس مین ایک دس ڈالر
کا بل اور ایک کاغذ کی سلپ رکھی پائی
عورت نے چٹھی پڑھی اور پڑھ کر
اپنی جیب مین رکھ لی۔

رابن جاسلن جس شخص کا پیچھا
پکڑا تھا اسی روز جھٹ پٹے وقت
بورڈنگ ہاوس کے اردگرد ہرزہ گردی
کرتا رہا۔ ان دنون وہ شخص اس
بورڈنگ ہی مین مقیم تھا رابن جاسلن
کو یہ تو معلوم نہین ہو سکتا تھا کہ وہ شخص
کس کمرے مین رہتا ہے۔ اس لیے
اس نے اپنی نظر کمرے کی کھڑکی پر
دوڑائی اور دل مین کچھ کہنے لگا۔ وہ
اپنے خیال مین محو تھا ہی کہ اتنے مین اوپر
سے ایک عورت آئی اور اُس نے
زینے پر چڑھ کر گھنٹی بجائی۔ جیون ہی
دروازہ کھلا اور اسکی روشنی باہر پھیلی
تو رابن جاسلن نے غور کر کے دیکھا کہ

عورت کا قد لمبا تھا اور وہ سر سے پیر تک
کالی ہی پوشاک زیب تن کیے تھی اتنی
ہی دیر میں دروازہ بند ہو گیا اور راہن جاسیلن
کی نظر باہر والی کھڑکی پر پڑی۔ اور وہ
دل میں کہنے لگا۔ واہا ہا۔ عورت اسی
کمرے میں ہے۔ اچھا۔ راہن جاسیلن
تم بھی اسی وقت تک قدم جمائے
رہو۔ جب تک یہ عورت باہر نہ نکلے۔
اس کے بعد اس نے اپنا سگار جلایا
چہل قدمی کی اور پھر دو چار قدم چلکر
پیر آگے نہ بڑھنے دیا۔

اتنی ہی دیر میں دروازہ کھلا اور
سیاہ پوش عورت جدھر سے آئی تھی
اسی طرف روانہ ہوئی۔ راہن جاسیلن
بھی چپکے چپکے اسی کے پیچھے ہو گیا پہلے
تو عورت سیدھے راستہ گئی پھر ایک جگہ
مڑی تو راہن جاسیلن دیکھتا رہا۔ جب
اس نے دوسری طرف رخ کیا تو جاسیلن
پھر اس کے پیچھے ہو لیا۔

چلتے چلتے عورت پھر ایک جگہ مڑی
اور نظروں سے اوجھل ہو گئی۔ راہن جاسیلن
نے بھی قدم بڑھائے اور ہوا کے گھوڑے
پر سوار ہو گیا۔ چلتے چلتے وہ اسی عورت
کے پاس پہونچ گیا۔ جو ایک گیس لیمپ
کے پاس کھڑی تھی۔ جاسیلن کو دیکھکر

عورت بولی۔ میں نہیں سمجھتی کہ تم
میرے پیچھے پیچھے کیوں چلے آرہے ہو۔
راہن جاسیلن بولا۔ بیگم۔ کیا
بتاؤں۔ کچھ بیان نہیں کر سکتا میں تو
تمھاری چال چلن پر تن من دھن سے
قربان ہو گیا۔

عورت نے جواب دیا۔ کیوں
چھیڑ خانی کرتے ہو۔ ستانے سے فائدہ۔
راہن جاسیلن۔ کیا کروں۔ تمھارے
چہرے کی خوبی نہیں بیان کر سکتا تم پر
دل و جان سے فدا ہوں۔
عورت۔ چہرہ دیکھنا بھی کبھی نصیب
ہوا تھا کہ خوبی ہی بیان کر دے۔
راہن جاسیلن۔ واہ وا۔ کیا انداز
ہے۔ ہر ایک قدم پر نثار۔ آواز ہے کہ
گویا شربت کے گھونٹ۔

اتنا سننے پر نقاب پوش کو بیساختہ
ہنسی چھوٹی ہی تھی کہ اس نے اپنے
ہاتھ سے منہ بند کر لیا۔ اور ایسا ہی کچھ
کہ معلوم ہوتا تھا گویا گر ہی پڑتی تھی
راہن جاسیلن نے ہاتھ بڑھا کر اسے
روک لیا۔ تو وہ گھوم سی گئی۔ اتنے میں
راہن جاسیلن کو ایک طرف سے بڑے
زور کا قہقہہ سنائی دیا اور اس کے
کان میں منیجر سٹ کی سی آواز آئی کہ

داہ بھئی واہ۔ خوب رہی ہیں تو تمھارے ہاتھ بک گیا۔"

## باب ۹

تھوڑی دیر تک راین جاسیلن عالم حیرت میں کھڑا رہا تو منچسٹر کو بڑے زور سے ہنسی چھوٹی اور اس کا چہرہ کھل گیا وہ بولا کہ۔ میاں خدا کے واسطے ذرا ٹھہرو تو۔"

راین جاسیلن نے کہا۔ بھئی واہ۔ دنیا میں ہر قسم کے لوگ موجود ہیں نیل تم نے تو مجھکو گرویدہ کرلیا۔ تم نے میری آواز کیسے سنی۔

نیل۔ آؤ۔ چلے چلو۔ آگے چلکر بتاؤنگا اب تو عورت نہیں معلوم ہوتا ہوں۔ راین مجھے خیال ہوا کہ میں نغمہ گر کی وضع میں عورت بن سکتا ہوں۔ اس لئے میں نے اول درجہ کی زنانہ پوشاک پہنی

جاسیلن۔ "اچھا تم نے عورت کا جبیس اچھا بنایا۔ گرجا گھر کے ساتھیوں کو تمھارا جبیس کیسا معلوم ہوا؟

نیل۔ نہایت ہی اچھا۔ اب کہاں جاؤگے۔ میں نے تم کو خوب تنگنی کا ناچ نچایا

جاسیلن۔ کل سے اس قدر چلنا پڑا ہے کہ پیروں میں آبلے پڑ پڑ گئے ہیں۔ کیا تم فلاں مقام پر صبح تک کھڑے ہو سکتے ہو۔

نیل۔ اگر ضرورت ہوگی تو کھڑا رہ سکتا ہوں۔

جاسیلن۔ ضرورت تو ہے ہی۔ ہم کو اس محلہ میں کوئی گاڑی نہیں مل سکتی اور نہ پرائی گاڑی میں شہر واپس جا سکتے ہیں۔ خیر قریب کے ہوٹل میں تو آج کی رات بسر کرو اور وہیں ہم سے تم سے بات چیت بھی ہو جائیگی کہ تم میری امان یا آزادی جو دونوں چاہے بن سکتے ہو

نیل نے جواب دیا۔ یہ تو کوئی ٹھیک نہیں۔ مگر میں آزادی یا جو کچھ کہو بننے کے لئے تیار ہوں۔ میل بھر کے فاصلہ پر ایک ہوٹل ہے چلو وہیں چلیں مگر دیکھو کہ مجھے عورت ہی سمجھکر بات چیت کرنا

دونوں چلتے چلتے تین منٹ میں ہوٹل کے پاس پہونچے اور وہاں ایک ہوادار اور کشادہ کمرے میں قیام پذیر ہوئے۔ کمرے میں ایک میلا رجسٹر رکھا تھا جس پر کسی رنگیلی روشنائی سے مسٹر اور مسز راین کا نام لکھا تھا۔ کمرے میں ایک کرسی پر نیل منچسٹر زنانہ لباس میں لیٹ گیا اور اپنے پیر راین جاسیلن کے پیروں پر رکھ لیے۔

دونون اپنی سگرٹین پی رہے تھے جب طعام کے لیے اٹھ کر بیٹھے تو رابن جاسیلن نے پوچھا - تم کو یہ بالون کی ٹوپی کہان سے دستیاب ہوئی
نیل - یہ تو تنکے کی ٹوپی ہے - رابن تمھاری عقل کہان چلی گئی -
رابن - (تعجب سے) یہ تنکے کی ٹوپی ہے مجھے تو بالون کی معلوم ہوتی ہے -
نیل - اچھا - کھانا جلدی کھا لو تو اپنے مطلب کی باتین ہون - مجھے تم سے کچھ باتین پوچھنا ہین -

جب دونون کھانا کھا چکے تو جاسیلن نے گھنٹی کھینچ کر کسی آدمی کو بلا لیا جو آکر دسترخوان ہٹائے گیا - اس کے بعد ان دونون نے سگار جلائے اور جاسیلن نے کہا -
"کل تم جس کی تلاش مین تھے اسکو کبھی تم نے پیشتر بھی دیکھا ہے -
نیل - پیشتر تو کبھی نہین دیکھا -
تھوڑی دیر تو دونون طرف سے خاموشی رہی اس کے بعد نیل نے پوچھا - پہلے تم مجھے کل کے حالات بتاو تو مین بھی کچھ بتاؤن -
جاسیلن - اچھا اس مین زیادہ وقت نہین صرف ہوگا - وہ شخص شیٹ اسٹریٹ سے سیدھے کلارک اسٹریٹ کے جوے خانہ مین چلا گیا -
نیل (تعجب انگیز لہجے مین) کون کیسا جواخانہ - شاید مانکس کا تو مکان نہین
دونون مین بڑی دیر تک اسی طرح گفتگو ہوتی رہی اور انھون نے اپنے اپنے واقعات ایک دوسرے سے بیان کئے - اثنائے گفتگو ہی مین یہ طے ہوا کہ جاسیلن الم ویلی مین جا کر مسز لوبن کا پتہ لگائے - اور نیل بیوہ کے بھیس مین اپنا کام نکالتا رہے -

## باب ۱۰

اب ہم ان دونون خفیہ سراغرسانون کا ذکر چھوڑ کر ناظرین کو لینور آرمن کے وہان لے جانا چاہتے ہین جو آجکل بتھونین کی مہمان ہے -
لینور آرمن لوگون سے شہر کے حالات اس شیرین زبانی و رطب اللسانی سے دریافت کیا کرتی تھی کہ وہ بغیر اسکی تعریف کیے نہ رہ سکتے تھے -
لینور کا وہان کوئی سرپرست نہین تھا بلکہ اس کے خلاف وہ ان لوگون کی خود مربی تھی جو اس سے دوستانہ برتاو رکھتے تھے یا اجنبیون سے

بھی وہ بڑے اخلاق اور تہذیب سے
پیش آتی تھی۔ لینور اپنی قدیم سہیلی
کیٹ سیٹن کو دل و جان سے زیادہ
عزیز سمجھتی تھی۔ لینور آرمن نہایت
ہی شریف۔ حلیم۔ خوش مزاج اور خوبصورت
لڑکی تھی اس کو اپنے اوصاف پر
کبھی ناز نہیں ہوا مسز رتھوین سے
اس کی بہن کی بہت عادات و خصائل
ملتی جلتی تھیں۔

چارلس رتھوین ابھی بالکل نوجوان
تھا۔ اس کو دو چار آدمیوں کی صحبت
میں بیٹھنا اچھا معلوم ہوتا تھا مگر خاصکر
وہ نازنینوں میں بیٹھنے کا زیادہ شایق تھا
اس کی سوتیلی بہن مسز وارن کبھی کچھ
دنوں تک رتھوین کے خاندان میں
رہ چکی تھی مسز وارن بڑی خوبصورت
لڑکی تھی۔ اس کے شباب کا زمانہ شروع
تھا۔ وہ نہایت ہی نیک خصلت باعصمت
اور باشعور لڑکی تھی۔ اُسے عمدہ پوشاک
پہننے کا بڑا شوق تھا۔ مگر لینور کی
طبیعت ان باتوں کو نہیں پسند کرتی تھی
اس کو نیشن کرنے کا بالکل خیال نہ تھا
اس کی طبیعت میں ایک بڑی خراب
بات تھی کہ وہ کسی کو ڈرتی نہ تھی اور
جو بات کرتی تھی وہ غرور کے ساتھ
رتھوین کے خاندان میں کسی کی بھی اتنی
مجال نہ تھی کہ اس کو کسی کام میں صلاح
یا مشورہ دے سکے۔ رتھوین لوگ
بڑے صحبت پسند تھے۔ کوئی شام ایسی
نہ گذرتی تھی کہ جب دو چار شخص بیٹھکر
جشن نہ کریں اس صحبت میں کئی عورتیں
بھی شریک ہوتی تھیں جن میں خاصکر
واشنگٹن کی مس وان بیورن ضرور
حصہ لیتی تھی۔

مسز وارن کے بھی کئی دوست
تھے جو باہم گفتگو کے لیے روز شام کو
آیا کرتے تھے۔ جس روز پہلے پہل
کالیرنس آرتھولاٹ لینور آرمن کی
صحبت میں شریک ہوا تھا۔ اسی روز
سے اس پر جان و دل سے فدا تھا
جہاں وہ جاتی وہاں پیچھے پیچھے آپ
بھی چلا جاتا تھا۔ وہ لینور آرمن پر
دل و جان سے قربان تھا۔ مگر اسکی
کوئی ترکیب نہ چلتی تھی۔ اس نے
کئی مرتبہ دعوتیں دیں۔ ناچ رنگ کیے
کھیل تماشہ کرائے۔ لیکچر دلوائے
جس میں رتھوین خاندان کے ہر آدمی
نے خفیہ حصہ لیا تھا۔ ان میں سب کا
اُستاد آرتھولاٹ ہی رہتا تھا۔

لینور آرمن دوپہر کو نوباغوں میں

درختون کے نیچے۔ وہ کالونی پر رہتی تھی اور شام کو بزم نشاط مین شریک ہوتی تھی مگر اس کے ساتھ ہی ساتھ آرٹ و لذت ضرور رہتا تھا۔ ماہ ستمبر کے تین ہفتے اسی طرح گذر گئے۔ ایک روز صبح کے وقت لینور کیٹ اور مسز وارن تینون ہوا خوری کو چلین۔ راستہ مین لینور بولی۔ آج پارک جانے کو دل نہین چاہتا۔ اس سے تو جی بھر گیا۔ آؤ آج بازار کی سیر دیکھین۔ لیکن تم لوگ ذرا قدم بڑھاؤ۔ ادھر سنئے کہ مسز رتھون اپنے مکان مین بچے کے جھولے کے پاس بیٹھی ہوئی آہستہ آہستہ پینگ دے رہی تھی کہ گھنٹے بعد مسز کیٹ سلیٹن وغیرہ اس کے مکان پر آئین مسز وارن نے دھکا دے کر دروازہ کھول دیا اور وہ ہانپتی ہوئی جلدی جلدی اندر دوڑی اور مسز رتھون کا نام لے لیکر چلانے لگی کہ جلدی دوڑو۔ لینور آرمن گرفتار ہو گئی سپاہی اس کو لے گیا اور رتنی کو بھی شاید لئے جاتا ہے۔

اتنا سنکر مسز رتھون دوڑ کر آئی اور کہنے لگی۔ مسز وارن کیون کیون لینور کیون گرفتار کر لی گئی۔

مسز وارن نے جواب دیا۔ اس نے ٹھوکرین مار کر ایک آدمی کو مار ڈالا ہے اسی لیے وہ گرفتار کر لی گئی۔

یہ سنکر مسز رتھون پہلے تو ایک لمحہ تک سکوت مین کھڑی رہی اس کے بعد وہ مسز وارن کے پاس گئی اور کہا ٹھہرو تو تم مجھے چکمہ دیتی ہو۔

مسز وارن نے کہا۔ مین تم کو چکمہ نہین دیتی سچ کہتی ہون۔

مسز وارن نے پھر پوچھا۔ اسمین کیا سچ ہے فوراً سے پیشتر بتاؤ۔

مسز وارن نے اول سے آخر تک سارا کچا چٹھا بیان کر دیا اور سستانے کے لیے بیٹھ گئی۔ تو مسز رتھون نے پوچھا ”کیا کیٹ بھی گرفتار کر لی گئی ہے۔“

مسز وارن نے کہا ”ہان کیٹ بھی زیر حراست ہے لینور اور وہ دونون پولیس اسٹیشن مین قید ہین۔“

اسی اثنا مین کسی طرف سے آواز آئی کہ ”کون کہتا ہے کہ دونون پولیس اسٹیشن مین قید ہین۔“ اتنی ہی دیر مین دروازہ کھلا اور لینور آرمن آنکھین کھولتی ہوئی نکل آئی اور کچھ غصہ مین کہہ کر ایک کمرے مین چلی گئی۔

کیٹ سیٹن جو لینور کے پیچھے پیچھے

چلی جا رہی تھی مسز وارن سے مخاطب ہو کر کہنے لگی۔ تم نے لینور کو ناراض کر دیا۔

مسز وارن تنک کر بولی۔ میں نے اُسے ناراض کر دیا۔ یا اللہ میں تو لینور آرمن کے ساتھ رہنے سے ڈرتی ہوں۔ وہ تو شیطان کی خالہ ہے۔ خیر مجھے کیا مطلب چاہے وہ کسی دن کل خاندان کو مار ڈالے تب بھی نہ بولوں گی۔ پولیس نے اتنا ہی رحم کر دیا کہ قید نہیں کیا۔ نہیں تو نہ معلوم کیا حال ہوتا۔

کیٹ سٹین نے جواب دیا۔ اگر لینور آرمن کے ساتھ رہنا نہیں پسند کرتی ہو تو الگ جا کر رہو۔ اسکو بھی تمھاری پرواہ نہیں ہے مگر اتنی خیر ہے کہ لینور کی طرف سے تم کو کسی بات کا کھٹکا نہیں رہے گا۔

مسز وارن اتنا سنکر کمرے کے باہر چلی گئی تو دروازہ بند ہو گیا اور لینور آرمن اپنی بہن کیٹ سٹین سے پوچھنے لگی۔ یہ معاملہ کیا ہے۔ کیا لینور نے کسی آدمی کو مار ڈالا۔

کیٹ سٹین بولی۔ ہاں بہن۔ اس نے ایک ایسی ضرب لگائی کہ وہ شخص گر پڑا اور قریب المرگ ہو گیا۔ اس وقت لینور آرمن کی جو صورت تھی وہ ناقابل بیان ہے۔ مجھے نہیں معلوم تھا کہ لینور آرمن کا مزاج ایسا گرم ہے اُس وقت اُسکی آنکھیں غصہ سے سرخ تھیں۔ ہونٹھ پھڑ پھڑاتے تھے۔ اس نے پولیس سے اقبال جرم کر دیا۔ لوگ موقع پر جمع ہونے لگے تو سپاہی نے اس سے کہہ دیا کہ جاؤ اس نے اپنے کئے کی سزا پائی مگر دیکھو جلدی چلی جاؤ۔ میں تو نہیں گرفتار کرونگا شاید کوئی اور پکڑ لے تو اس کی اور بات ہے۔ میں نے لینور سے بھاگنے کو کہا مگر وہ نہ بھاگی۔ میں نے بھی اسکو نہ چھوڑا اور آخر کو یہاں لے آئی۔

## باب ۱۱

شام تک لینور آرمن اپنے کمرے میں بیٹھی رہی اور جب وہ کھانا کھانے کے لئے نیچے اُتری تو بالکل خاموش تھی جب اُس کا غصہ فرو ہو گیا تو وہ اپنے کیے پر بہت پچھتائی اور مسز وارن کی طرف یوں مخاطب ہوئی۔

مسز وارن! مجھے امید ہے کہ تمھیں میری اُس وقت کی حالت کا خیال ہو گا۔ جب میں نے تم سے گستاخانہ الفاظ کہے۔ مجھے خود نہیں معلوم تھا کہ میرا ایسا تیز مزاج ہے

تم مجھے معاف کرنا - آج سخت غلطی ہوئی -
عام طور سے یہ بات نیک آدمیون مین
پائی جاتی ہے - کہ وہ خطا کو معاف کر دیتے
ہین مگر مسز وارن اس قماش کی نہین تھی
اس نے روکھے پن سے کہا - تمھارا کہنا
بے سود ہے - یہ تو جو کچھ ہوا ہوا مگر ہر آدمی
اپنے موقع پر کبھی نہین چوکتا -

کلیرنس آرٹیولڈٹ اس روز مسز وارن
لینور آرمن اور کیٹ ہیٹن کو سیر کے لیے
پارک لے جانے والا تھا - وہ آیا اور
تینون کو گاڑی پر سوار کر کے لے گیا -
آرٹیولڈٹ کے دل سے لگی تھی کہ وہ
ماہ ستمبر مین موسم کا حظ اٹھائے - لینور کی
محبت آرٹیولڈٹ کے دل مین اچھی طرح
بیٹھ گئی تھی اور وہ اس کے لیے بے چین
ہو رہا تھا - مگر وہ اس کو ظاہر نہ کر سکتا
تھا - کیونکہ لینور آرمن کی طبیعت اور
لڑکیون کی طرح نہ تھی - وہ خشک مزاج
تھی - اور اُسے دولت و ثروت کی کچھ
پروا نہ تھی - گاڑی شہر سے باہر نکل گئی -
کلیرنس آرٹیولڈٹ اپنے دل مین نہ معلوم
کون کون سے منصوبے باندھ رہا تھا -
وہ اپنی محبت لینور پر ظاہر کرنا چاہتا تھا -
مگر اس کو اس کے لئے کوئی موقع نہ ملتا
مسز وارن کو آرٹیولڈٹ کی ذرا ذرا سی

کیفیت معلوم تھی -

لینور آرمن کے سوا اور سب کو اس
بات کی خبر تھی کہ آرٹیولڈٹ لینور کا عاشق زار
ہے مگر اسکو آرٹیولڈٹ کی ذرا بھی
محبت نہ تھی -

مسز وارن نے ایک مرتبہ لینور سے
آرٹیولڈٹ کی محبت اور اُسکے ساتھ شادی
کرنے کا ذکر کیا تھا جسکا اسکو روکھا جواب ملا
ان لوگون کی گاڑی ڈربین اسٹریٹ
پر جا رہی تھی تو درمیان مین اُن کو اپنی
گاڑی ٹھہرا لینی پڑی - اسی اثنا مین
کلیرنس آرٹیولڈٹ جو لینور کے پیچھے بیٹھا
ہوا تھا بولا - مس آرمن - دیکھو وہ ایک
خوبصورت شخص تمھاری ہی گاڑی کا انتظار کر رہا ہے
لینور نے اُنگلی اٹھا کر پوچھا - وہ کنمنی ؟
آرٹیولڈٹ نے جواب دیا - "ہان"
لینور - وہ تو میرا دوست ہے -
اس کے بعد گاڑی بڑھی تو آرٹیولڈٹ
نے جھک کر لینور کے کان مین چپکے سے کہا -
دیکھو - مین تمھین آگاہ کیے دیتا ہون -
وہ شخص خفیہ سراغرسان ہے -

مسز وارن نے جب آرٹیولڈٹ
کے الفاظ نہ سن پائے تو وہ لینور کی طرف
دیکھنے اور دل مین کہنے لگی - نہ معلوم
آرٹیولڈٹ نے کیا کہا جو لینور کا چہرہ زرد ہو گیا

اس کے بعد آرٹیو لاڈٹ نے پھر آہستہ لہجے مین کہا۔ تم نے شاید دیکھا نہین اُسے پھر ذرا غور کرکے دیکھو لیینور نے اپنی نظر دوڑائی لوئیل منتھیر سٹ کو کسی خیال مین اس قدر محو پایا جس سے وہ اس کی گاڑی کو نہ دیکھ سکا تو وہ بولی کہ مین نے اسے دیکھ لیا ہے سو ذرا گاڑی جلدی بڑھاؤ۔ گاڑی تیز ہانکی گئی اور وہان سے شہر کے مغربی حصہ کی طرف روانہ ہوئی تو یونین پارک مین پہونچی۔ وہان سے وہ اندر لاکر روک دیگئی گاڑیبان آرام کرنے کے لئے لیٹ گیا اور یہ لوگ پارک مین گشت کرنے چلے۔

راستہ مین ایسا ہوا کہ کیٹ سیٹن اور لیینور آرمن پیچھے رہ گئی۔ تو مسز وارن نے موقع پاکر آرٹیو لاڈٹ کی طرف دیکھا کہ اُس کے چہرے پر ناراضگی چھائی ہوئی تھی بعدہ بولی۔

مسٹر آرٹیو لاڈٹ! مین تمھارے دل کا حال جانتی ہون۔ تم لیینور کے عاشق ہو رہے۔ اگر تم کامیاب ہونا چاہتے ہو تو میری راے لو۔ اور زیادہ وقت نہ خراب کرو نہ معلوم کتنے لوگ اس کے پیچھے مجنون اور سودائی ہو گئے ہین۔

کلیرنس نے جواب دیا۔ یہ تو بتاؤ مین کر کیا سکتا ہون۔ کچھ میرا اختیار ہے۔ پہلے یہ بتاؤ کہ اسکو میرا کچھ خیال ہے یا نہین۔

مسز وارن ہنسی اور بولی۔ یہ مین کس طرح بتا سکتی ہون۔ معلوم ہو جائیگا تو تمھین ضرور بتا دون گی۔ مجھے تمھاری اور اسکی جوڑی نہایت پسند ہے۔

کلیرنس نے جواب دیا۔ اچھا اگر تم مجھے یہ بتا دو گی تو تمھارا منھ موتیون سے بھر دون گا۔ مین دل سے کہتا ہون کہ تمھین ہزار۔

مسز وارن نے کہا۔ تمھارا منشا ہے کہ اگر مین تمھین لیینور آرمن کے دل لینے کی ترکیب بتا دون تو مجھے ہزار ڈالر دوگے

کلیرنس نے جواب دیا۔ ہان ہان ضرور۔ بس سمجھو کہ یہ مال تمھارا ہی ہے

مسز وارن بولی۔ اچھا تو پھر مین جا کر کیٹ سیٹن اور لیینور کو بلا لاؤنگی تم لیینور آرمن سے بات چیت کرنا۔ دل تو وہ انکار کرے ہی گی نہین اگر کرے بھی تو اس کا دل لینے کی ترکیب مین تمھین بتاؤن گی۔

کلیرنس نے کہا۔ اچھا تو پھر تم تیار ہو تہ۔

مسز وارن نے جواب دیا۔ ہان۔ اگر تم کچھ میری مدد لینا چاہتے ہو تو جیسا

میں بتاؤں اسی کے موافق عمل کرو۔ اگر میری رائے پر کام نہ کروگے تو پھر میں سارا جھنجھٹ اپنے سر سے ہٹا دونگی۔

کلیرنس نے پھر کہا۔ اگر وہ انکار کرے؟

اس نے جواب دیا۔ اگر وہ انکار کرے تو تم آج رات کو سات بجے مجھے ملنا۔ میں مس وان ہیورن کے مکان پر جاؤں گی تم وہیں آنا۔ میں وہاں سے گھر چلی چلوں گی اور پھر آگے کارروائی بتاؤں گی۔

اتنا کہہ کر وہ پیچھے ہٹ گئی اور ان دونوں کو پکارا۔ چند ہی منٹ میں سب اپنی اپنی جگہ پر آگئیں اور کلیرنس کے لیے موقع ہاتھ آگیا۔

مسز وارن کو پھر کوئی ایسا موقع نہ ملا کہ وہ کلیرنس سے کچھ اور باتیں کرتی مگر جب گاڑی گھر کی طرف چلی تو کلیرنس کا دل پژمردہ ہوگیا۔ جب مسز وارن کا مکان آپہونچا اور وہ اتری تو کلیرنس نے اس کے کان میں مس وان ہیورن کے مکان پر ملنے کو کہہ دیا۔ اس کے بعد وہ ہنستی ہوئی اپنے گھر میں داخل ہوئی۔

مسز وارن ہیورن کا مکان کلیرنس سے تھوڑے ہی فاصلہ پر تھا۔

مسز وارن اس کے مکان پر گئی اور اس نے کیری وان ہیورن سے سارا معاملہ کہہ سنایا تو وہ بولی۔ یہ سمجھ لینا کہ کوئی خطرہ کی بات تو نہیں ہے۔

مسز وارن بولی۔ وہ سب سمجھا ہوا ہے۔ اب آپ جس طرح ہوسکے اپنا فرض ادا کردیجئے گا۔

مس وان ہیورن نے جواب دیا۔ ہاں ضرور۔

مسز وارن نے کہا۔ اچھا تو باقی سب معاملہ طے ہی ہوجائے گا۔ مجھے ایک مرتبہ کلیرنس سے اور بات چیت کرنا ہے۔ وہ سب میں سمجھ لوں گی۔

اس کا عشق سچا عشق ہے اور وہ لڑکی سے شادی کرنے کے لیے کچھ چھوڑ نہیں دے گا۔ اس کے لئے میں ذمہ وار ہوں۔

اتنا کہہ کر وہ اپنے گھر کی طرف چلی اور مس وان ہیورن اپنے گھر کے اندر چلی گئی۔

## باب - ۱۲

### سیر میں تکرار

ایک ہفتہ گذر چکا ہے آرٹیولرٹ

اور مسز وارن کو اپنی کارروائی کرنے کے لیے اس وقت بڑا عمدہ موقع ہاتھ آگیا۔ کلیرنس آرنیولڈ کو اپنی زندگی بھر میں یہ پہلا ہی وقت تھا۔ اس سے کسی کی محبت میں اپنی جان کو جان نہ سمجھا۔ مسز وارن۔ آرنیولڈ کے مزاج سے خوب واقف تھی۔ وہ ان دنوں تنہائی کا بیگین ہو رہا تھا مسز وارن جو کچھ بتاتی تھی اسکو کرنا پڑتا تھا۔ اب کلیرنس آرنیولڈ ہاتھ مل مل کر پچھتاتا تھا اور اپنے ہی اوپر لعنت ملامت کرتا تھا کہ کس عورت کے پھندے میں پھنس گیا

مسز وارن ایک روز کلیرنس سے بولی۔ لینور کی آنکھ میں تم صرف ایک وجہ سے کھٹکتے ہو ورنہ باقی وہ ہمیشہ تمھاری صورت و سیرت کی تعریف ہی کیا کرتی ہے اور تمھاری ملنساری کی بھی قائل ہے۔

یہ سن کر کلیرنس آرنیولڈ کے دل میں کچھ تو خوشی ہوئی اور کچھ رنج معلوم ہوا۔ اس کے بعد اور مسز وارن سے بڑی دیر تک کئی باتیں ہوئیں۔ اب سنئے۔ کہ ان دونوں کی کامیابی میں کیپٹ سٹن حایل ہونا چاہتا تھا۔ خیر انھوں نے اسکو بھی ہٹانے کی ترکیب سوچی۔

کلیرنس آرنیولڈ کے خیال میں یہ بات آئی کہ اس کا دوست جارج فورڈھم جو اس سازش میں باہر ہی باہر کوشش کر رہا تھا۔ اس سے کہا جاے کہ کیپٹ سٹن کو شرارت کرنے سے باز رکھے اور رتھوین کے مکان پر صحبت میں شریک ہوکر رسم و راہ بڑھاے اور آمدورفت پیدا کرے۔

انھیں ایام میں کلیرنس آرنیولڈ مسز رتھوین کے مکان پر کئی مرتبہ گیا اور اس کے ساتھ ساتھ جارج فورڈھم بھی آیا۔ ایک روز ایسا ہوا کہ کلیرنس آرنیولڈ اپنی گاڑی پر جا رہا تھا کہ راستہ میں مس کیری ہیورن کا مکان آگیا گاڑی وہان روک لی گئی۔ فورڈھم بھی گاڑی پر سوار تھا دونوں اس کے دروازے پر اترے اور بڑی دیر تک مس ہیورن وغیرہ سے ہنسی مذاق کیا کئے۔ اس کے بعد مسٹر فورڈھم اور کیپٹ سٹن ایک گاڑی پر اور دوسری پر آرنیولڈ لینور آرمن اور مس وان ہیورن سوار

ہوے اور گاڑیاں چلیں - اب سنیئے
کہ لینور آرمن اور مس وان ہیورن
کے درمیان پیشتر ہی سے ان بن تھی -
دونوں ظاہری دل سے گفتگو کرتی تھیں
مگر ان کی اندرونی نفرت سے کسی کو بھی
واقفیت نہ تھی - صرف وہی دونوں
اس کا حال جانتی تھیں مس وان ہورن
رتھون کے خاندان میں بڑی عزیز تھی
اس سے صرف لینور ہی سے چشمک تھی -
گاڑی میں یہ سب بڑے خوش تھے -
اور ہنسی دل لگی کرتے ہوے جا رہے تھے
چلتے چلتے ایک گھنٹہ ہو گیا تو راستہ
میں مس وان ہیورن نے کہا - ذرا
گاڑی روک لو آؤ اپنے چچا مسٹر جیف
کے یہاں چلیں اور کچھ کھانا لے آئیں
جس سے راستہ کٹے -

مسز وارن لینور کی طرف جھکی
اور بولی - ہاں چلنا ضرور چاہیئے -
کیوں نہ مسٹر آرنولڈٹ -

آرنولڈٹ نے جواب دیا - ہاں
میری بھی یہی راے ہے بشرطیکہ
مس لینور آرمن منظور کریں -

مسز وارن نے کہا " مس آرمن
کا کیا - جو بات دوسروں کو اچھی معلوم
ہوتی ہے - وہ انھیں بھی - مگر مسٹر فورڈھم
اور کیسٹ سیٹن کی راے بھی لینا چاہیئے -

آرنولڈٹ بولا - "ہمیں مطلب
فورڈھم ہم سے تعلق رکھنا نہیں چاہتے
تو ہمیں کیا پڑی ہے - میری راے
میں تو وہ ہماری راے سے متفق
نہ ہونگے باقی پوچھنے نہ پوچھنے کا ہمیں
اختیار ہے -

مسز وارن نے کہا - بات یہ ہے
کہ ان کو ہماری صحبت پسند نہیں ہے -
اب وہ بہت دور چلے گئے ہیں -
کہئے تو ان کے پاس جائیں - ورنہ
کچھ ضرورت نہیں -

مس وان ہیورن نے کہا - ہاں
ہاں ضرور جاؤ -

مسٹر آرنولڈٹ بولا - اگر مس آرمن
کہیں تو جانا -

لینور نے جواب دیا مجھے آج تک
معلوم ہی نہ تھا کہ تمھارے کوئی چچا بھی ہیں
جس وقت یہ بات چیت ہو رہی
تھی تو سڑک پر بہت سے آدمی اپنے
کاروبار میں مشغول تھے - گاڑیوں کی
آمد و رفت جاری تھی - یہ لوگ بازار
میں ہنستے کھیلتے چلے جا رہے تھے
کہ مس وان ہیورن آرنولڈٹ سے
بولی -

ودہم تینون آگے جاکر فورڈھم کی تلاش کرتے ہین۔ تم یہان کھڑے رہو شاید وہ مل جائین۔

آرچیولاڈٹ نے ہنس کرجواب دیا مطلب کی خوب سوجھی ہو۔ یہ نہین ہوسکتا کہ تم دونون جاؤ اور مس آرمن کو چھوڑ جاؤ۔

یہ سنکر مس دان ہورن خاموش ہوگئی تو آرچیولڈٹ نے پھر کہا۔ "دجاتی کیون نہین ہو۔ مین نے تو مذاق کیا تھا"

مس وان ہورن اور مس وارن دونون چلین اور گاڑی پر سوار ہوئین گاڑی تیزی سے ہانکی یہان تک کہ دم کے دم مین وہ نظرون سے غائب ہوگئین۔

یہ حال دیکھکر کالیرنس آرچیولڈٹ مس آرمن سے بولا۔ ان کا انتظار کرنا تو اب فضول ہے۔ چلو اندر چلین سائیس ان کو دیکھتا رہے گا۔

عین اسی وقت مسٹر فورڈھم اور کیٹ سٹن دونون ساتھ ساتھ چلے جارہے تھے مگر لینور آرمن اُن کو نہ دیکھ سکی۔ مسٹر فورڈھم کی نظر دونون پر پڑی تو وہ بلند آواز سے بولا۔ دیکھو وہ آرچیولڈٹ اور لینور آرمن کھڑے ہین۔ نہ معلوم ان کے ساتھ والی عورتین کہان گئین۔ کیٹ سیٹن ذرا دیکھو وہ کہان جارہے ہین۔

کیٹ سیٹن نے کہا۔ گاڑی تیزی سے ہانکو۔ اور اُن کو پکار لو۔ ذرا ہی دیر مین لینور آرمن اور آرچیولڈٹ دونون نظر سے اوجھل ہوگئے تو کیٹ سیٹن چلائی۔ دیکھو دیکھو۔ وہ نہ جانے کہان چلے گئے۔

آرچیولڈٹ نے کہا۔ کہان۔ ارے وہ ابھی اوپر چڑھے تھے اب دوسرے زینے سے نیچے اُتر رہے ہین۔ اب سبز دروازہ کے پاس آگئے مجھے معلوم ہوتا ہے کہ لینور آرمن قمارخانہ کو جارہی ہے۔

فورڈھم اور کیٹ سیٹن کے ساتھ آخر الذکر کی بہن بھی تھی۔ اسے لینور کی گمشدگی پر سخت رنج معلوم ہوا اور وہ قدم بڑھا کر لینور کو واپس لانے چلی۔

تینون وہان سے روانہ ہوئے انھین زینون پر چڑھ اُتر کر صدر دروازہ پر پہونچے۔ اندر پہونچکر یہ دونون اور ایک عورت مسز ولیم رُک گئے۔ اور اُن کو کچھ شور وغل سنائی دیا۔ اسوقت سب لوگ گھبرا رہے تھے لوجنون کے تو منھ سے آواز بھی نہین نکلتی تھی۔ غرض اس وقت جو وہان آنا کشتا لوگون

کی صورتیں دیکھکر اس کا بھی دل گھبرا اٹھتا اور ہر ایک سے پوچھتا تھا کہ کیا معاملہ ہے مگر کوئی کچھ جواب نہ دیتا تھا۔

اتنی ہی دیر میں ایک شخص نے کہا۔ ہٹو ہٹو۔ پولیس والے آرہے ہیں نہ جانے کیا معاملہ ہے۔

## باب ۱۳

### انکار سے انکار

اس وقت کی جو کچھ کیفیت تھی وہ بیان نہیں کی جاسکتی۔ مسز وارن اور کیری وان ہیورن کے منھ پر خوف کے مارے ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔ کیری وان ہیورن تو دیوانی ہو رہی تھی۔ اسکی سمجھ میں نہ آتا تھا کہ کیا کرے۔ مسز وارن چھپنے کے لیے جگہ ڈھونڈھنے لگی مسٹر ولیم کی کیفیت بھی اس وقت عجیب و غریب تھی وہ کمرے میں بار بار آتا تھا۔ اسے کہیں چھپنے کی جگہ نہ ملتی تھی آخرکار آستے جف سے درخواست کی کہ مسٹر جف۔ اس وقت مجھے بچا لو۔ گرفتار نہو نے دو۔ نہیں تو میری بڑی خرابی ہوگی تم میری حفاظت کے لیے بہانہ کر دینا کہ یہ شخص جواری نہیں ہے!!

جف یہ سنکر چپ چاپ کھڑا رہا اور کچھ نہ بولا۔ اس کے بعد ایک شخص نے اس سے کہا۔

**جف**۔ عورت کو لے آؤ۔ لاؤ اسے کھڑکی سے نکالا ہے۔

مسز وارن بھی خوف کے مارے کانپ رہی تھی۔ ادھر سے کلیرنس ریڈولڈٹ آیا اور خاموش کھڑا ہو گیا۔ مگر مسٹر ولیم پھر چلایا۔

خدا کے لیے مجھے بچا لو۔ اور نکال دو۔

مس وان ہیورن ادھر سے چلائی۔ مجھے باہر نکال دو کھڑکی ہی کھول دو کہ میں ادھر پھاند پڑوں۔

یہ سب تو تھا مگر لینور آرمن کے چہرہ پر ذرا بھی خوف نہ تھا۔ وہ اپنی جگہ پر بیٹھی ہوئی سب کی طرف نظر حیرت سے دیکھ رہی تھی۔ اس نے کئی مرتبہ مالک مکان کی طرف دیکھا مگر وہ چپ چاپ کھڑا رہا۔ اس کو اس کی بات کا کچھ بھی خیال نہ ہوا۔ اس کی نظر اپنے دوست مسٹر ولیم پر پڑتی تھی اور وہ اس کی حالت دیکھکر دل ہی دل میں رنجیدہ ہوتا مگر کچھ کر نہ سکتا تھا۔ لینور نے اس وقت اپنی نظر مسٹر ولیم کی طرف اٹھائی۔ جس کے ہونٹوں پر کچھ کچھ مسکراہٹ معلوم ہوتی تھی۔ آخرکار رفتہ رفتہ سب

لوگوں کی پریشانی گھٹ گئی اور انھوں نے اپنی قسمت ٹھونک کر صبر و استقلال سے کام لیا۔ کلیرنس آرٹیولڈٹ کے چہرہ کا بھی رنگ بدل گیا۔ اتفاق سے دو قمار بازوں کو بڑے زور سے ہنسی آئی جس کو سنکر آرٹیولڈٹ نے کہا۔ کرنل کیا تم نے یہ چالاکی کی تھی۔ خوب عورتوں کو دہلا دیا۔

اس بات کو سنکر سب لوگوں کی پریشانی دور ہوئی اور لینور آرمن نے جیف سے پوچھا کہ جناب۔ میں آج آپ کی مہمان ہوں۔ ذرا یہ تو بتائیے کہ کیا یہاں قماربازی کا شغل بھی رہتا ہے۔

جیف نے جواب دیا۔ تمھیں نہیں معلوم

لینور آرمن۔ معلوم ہوتا تو آتی ہی کیوں۔ مہربانی کرکے بتا دیجئے کہ مجھے یہاں لانے والی یہ عورتیں کس قماش کی ہیں؟

جیف نے کہا۔ کیا تمھیں یہ شخص اور دونوں عورتیں یہاں لائی ہیں۔ تمھیں نہ معلوم تھا کہ میں قمارباز ہوں"۔

لینور آرمن اس بات پر ہنسی

جیف پھر بولا۔ اگر تم قماربازوں سے خوف اور نفرت کرتی ہو۔ تو ان لوگوں سے بھی ڈرو جو تمھیں یہاں لائے ہیں اور جنھوں نے تمھیں اپنے پھندے میں پھانس لیا ہے۔ اگر تم جانا چاہتی ہو تو میں تم کو اکیلے بھیج سکتا ہوں۔

لینور آرمن۔ نہیں میں ابھی نہیں جاؤنگی یہ لوگ مجھے کسی غرض سے یہاں لائے ہوں گے۔ تھوڑی دیر کے لئے عورتوں سے کہہ دیجئے کہ باہر چلی جائیں اور میں۔

کلیرنس آرٹیولڈٹ بات کاٹ کر بولا کہ "مس آرمن میں تم سے اکیلے گفتگو کرکے سب باتیں سمجھا دونگا۔

(جیف سے مخاطب ہوکر) خدا کے لئے مجھے تھوڑی دیر ان سے تنہائی میں باتیں کرلینے دیجئے۔

جیف نے اجازت دیدی تو کمرے سے ہر ایک آدمی ہٹ گیا۔ اور مسز وارن چلتے وقت کلیرنس کے کان میں یہ کہہ گئی۔ "نوجوان آدمی ہو اگر کام لینا نہیں تو کیا دھرا بیکار ہو جائے گا۔

کمرے میں لینور اور آرٹیولڈٹ کے علاوہ اور کوئی نہ رہا دونوں پہلے تو خاموش کھڑے رہے۔ اس کے بعد کلیرنس اس کی طرف بڑھا لینور آرمن نے اسے ہٹا کر کہا۔ "الگ رہو جہاں کھڑے تھے کھڑے رہو۔ بس!"

کلیرنس پیچھے ہٹ کر بولا۔ میں نے

تم سے شادی کرنے کی درخواست کی مگر
تم نے انکار کر دیا اس سے میرے دل پر
سخت چوٹ لگی۔ میں نے بھی ٹھان لی کہ
چاہے ادھر کی دنیا ادھر ہو جائے لیکن
تمھارے ساتھ شادی کئے بغیر نہ رہونگا
تاکہ مجھے اوروں کے سامنے شرم نہ معلوم
ہو کہ میں اپنے دھوے میں ہار گیا۔ اگر تم
اتنا کہدو کہ آج سے میں تمھاری بی بی
اور تم میرے شوہر ہو تو مجھے منھ دکھانے
کا موقع رہے۔ یہ بات تم مسز وارن
سے بھی کہہ دینا۔

لینور آرمن۔ یہ تو تم اس وقت کہو
جب میں شادی کرنے سے انکار کروں
رشتہ داروں کے یہاں اگر معلوم ہو گیا کہ
میں قمارخانہ میں گئی تھی تو وہ مجھے اور
مسز وارن دونوں کو نکال دیں گے
میں تو اکیلی ہوں جہاں چاہوں جا سکتی ہوں
مگر مسز وارن میرا پیچھا نہ چھوڑے گی۔

دونوں میں اسی طرح بڑی دیر تک
بحث و مباحثہ ہوتا رہا آخر کو آرتھو لاڈٹ
اپنی کوشش میں کامیاب ہوا اور
لینور آرمن نے وعدہ کر دیا کہ "ہاں
اب تو میں تمھاری ہو چکی - یہ تمھارے
اختیار میں ہے کہ میری عزت رکھو یا گنواؤ
میں نے اب عہد کر لیا کہ تم سے ضرور
شادی کرونگی۔

## باب ۱۴

### لینور کو آرتھو لاڈٹ سے شادی

کا ارادہ کئے ہوئے پون مہینہ گذر گیا
نیل ہنتھرسٹ جیسن برائڈ واین کی تاک
میں ہے اور جاسلین نے بھی سراغ
لگانے کے لئے بہت کچھ مصالحہ جمع کر لیا
نیل ہنتھرسٹ کو سراغرسانی ہی میں
مہارت نہ تھی بلکہ وہ تعلیم یافتہ
بھی تھا۔ اس نے زنانی پوشاکیں
بھی مہیا کر لی تھیں۔ تاکہ اسے عورتوں
کے معاملوں کی تفتیش کرنے میں دقت
نہ ہو۔ اور وہ عورت کے بھیس
میں مطلب برآری کر سکے۔ اس کو
جسمانی صفائی کا بھی شوق تھا غریب
قریب اس سے کوئی ہنر نہ چھوٹا تھا۔
ستمبر اور اکتوبر کے مہینے میں نیل ہنتھرسٹ
کو اور بھی چھوٹی چھوٹی باتیں معلوم
ہوئیں جن سے ابھی تک وہ ناواقف
تھا۔ انھیں باتوں سے بڑے بڑے
نتائج پیدا ہونے والے تھے۔

ہتوہ کے چور کی تلاش کی بابت
ان دونوں مسٹر برائڈ واین سے بہت
باتیں ہوئیں۔ مسز ڈرانڈ کے مکان پر

وہ آجکل قریب قریب روز جاتا تھا۔
اسے کھانا پکانے میں بھی مہارت تھی
اس کو حجام کے کام سے بھی واقفیت
تھی۔ وہ اپنے ہی ہاتھ سے اپنا خط
بنا لیتا تھا۔ ایک روز وہ کسی کام
میں مشغول تھا کہ دروازے کی کنڈی
کسی نے کھٹکھٹائی نیل نے دروازہ
کھولا تو دیکھا کہ کلیرنس آرچبولڈٹ
ہے پہلے تو دونوں میں بڑی دیر تک
ہنسی مذاق ہوا کیا اسکے بعد آرچبولڈٹ
نے منتھرسٹ سے کہا۔ دو آج کہاں
کی تیاریاں ہیں۔ مجھے معلوم ہوتا ہے
کہ اب تم کو بھی رنگ رلیاں منانے کی
سوجھی ہے۔ میں نے خود تو دیکھا نہیں
لیکن فورڈھم کی زبانی سنا ہے کہ تم ڈرانڈ
کے مکان پر اکثر جاتے ہو۔
نیل منتھرسٹ نے اسکا کچھ جواب
نہ دیا۔ اس نے کچھ سوچ کر اپنے دل
میں کہا کہ فورڈھم کو کیسے معلوم ہوا وہ
وہاں کبھی آتا تو نہیں تھا۔ میں اس
معاملہ پر غور کرونگا۔
آرچبولڈٹ نے شکایت کے طور پر
کہا۔ دد اب تم سے کبھی ملاقات ہی نہیں
ہوتی۔ نہ معلوم کہاں رہتے ہو؟
نیل ہنسکر بولا۔ ہاں میں نے
تمھیں بہت دنوں بعد دیکھا ہے۔
اب تمھارا مزاج درست رہتا ہے
اور خوشحالی سے بسر ہوتی ہے یا نہیں۔
تم مجھے کسی سے ملانے کے لئے آئے ہو۔
اگر یہ کام ہے تو میں کوئی دن مقرر
کر دونگا۔
آرچبولڈٹ نے کہا۔ اب تو بہت
دیر ہوگئی ہے اس لئے کہیں نہیں
جا سکتا۔ لینور آرمن نے مجھسے شادی
طے کرتے وقت کہہ دیا تھا کہ مجھے اپنے
دوستوں سے ملاتے رہنا تاکہ ربط ضبط
قائم رہے۔
نیل منتھرسٹ۔ اچھا میں کسی وقت
ملونگا۔ اس وقت مجھے بھی دیر ہوتی ہے
آرچبولڈٹ یہ سن کر بولا میری شادی
عنقریب ہونے والی ہے۔ مجھے امید ہے
کہ تم بھی اس میں شریک ہوگے۔
منتھرسٹ نے تعجب میں آکر کہا۔
اس قدر جلد شادی ہوگی۔
آرچبولڈٹ نے جواب دیا۔ میرے
لیے یہ جلدی نہیں ہے بلکہ دیر ہے۔
ایک ایک گھڑی بھاری ہے۔ میں نے
ایک بڑا عالیشان مکان لیا ہے
اور اس کو خوب ہی آراستہ کیا ہے
سجاوٹ میں کوئی کسر نہیں چھوڑی

بات یہ ہے۔ کہ لینور کو اس شادی کے
دیکھنے کا بڑا شوق ہے۔ اس لیے میں
نے اتنی آرایش کی ہے کہ وہ دیکھکر
خوش ہو جائے مسٹر نیل۔ ذرا ایک
روز چلکر دیکھنا تو۔
نیل نے کہا۔ اچھا دیکھا جائیگا
تمھاری ماں کو یہ شادی پسند ہے
یا نہیں؟
آرٹیبولڈ۔ پہلے تو ان کو نا پسند
تھی مگر آخر کو مان گئیں۔ وہ پہلے میری
شادی ادرا ڈرانڈ کے ساتھ کرانا چاہتی
تھیں اور ادرا نے بھی منظور کر لیا تھا
مگر خدا کا شکر ہے کہ میں نے اس سے
شادی کرنے کا کبھی ارادہ نہیں کیا۔
نیل۔ مگر عام میں تو یہ مشہور ہے کہ
تم اس پر عاشق ہو۔
آرٹیبولڈ۔ پیار ہے تو یہی بات
کہ انسان اپنے تمام چاہنے والوں
کے ساتھ شادی نہیں کر سکتا۔ ادرا
کو دوسرا خاوند مل جائے گا۔
نیل۔ مگر اس کو تو تمھارے ہی
ساتھ شادی کرنے کی دھن ہے۔
آرٹیبولڈ۔ اب اس ذکر کو جانے
دو۔ شادی کے روز گرجا میں ضرور آنا
میں تو کہے ہی جاتا ہوں۔ ایک آدھ
روز میں کا۔ وہ بھی پہونچے گا۔
نیل۔ ہاں ہاں۔ میں ضرور آؤنگا۔
خاطر جمع رکھو۔
آرٹیبولڈ۔ میرے ایک دوست
کی بھی شادی ہونے والی ہے۔
بنتھیرسٹ۔ تم ادرا ڈرانڈ کا دل لینا
کہ وہ مجھسے راضی ہے یا نہیں۔
آرٹیبولڈ نے کہا۔ اچھا۔ کوشش
کرونگا۔
اس کے بعد تھوڑی دیر میں
آرٹیبولڈ چلا گیا اور بنتھیرسٹ تنہا
رہ گیا۔ اس کے دل میں بہت سی
باتیں بسی ہوئی تھیں۔ وہ تھوڑی دیر
تک کچھ سوچتا رہا۔ بعد نشست گاہ
میں اٹھ گیا جہاں مس ڈرانڈ بیٹھی
ہوئی تھی۔ نیل نے اس سے پوچھا۔
مس ڈرانڈ! تم نے اس عورت
کو دیکھا ہے جس کے ساتھ آرٹیبولڈ
کی شادی ہونے والی ہے۔
مس ڈرانڈ۔ میں نے تو نہیں دیکھا۔
نیل بنتھیرسٹ۔ پھر ہمارا اور تمھارا
تو ایک ہی حال ہے۔ اس کی شادی
کے روز جشن میں شریک ہو گی۔
مس ڈرانڈ۔ ہاں ہاں ضرور چلونگی۔
نیل بنتھیرسٹ۔ آج آرٹیبولڈ

میرے پاس آیا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ اُس نے ایک بہت بڑا مکان سجا ہے۔
مس ڈرانٹ۔ مکان ہے کہاں۔
نیل منچسٹر۔ مجھے نہیں معلوم۔ اتنا کہہ کر اُس نے منہ جو پھیرا تو اس کی نظر مس ایمن پر پڑی جو مس اورا ڈرانٹ کی طرف بڑے غور سے دیکھ رہی تھی۔

# باب ۱۵

## ایک نہ شد دو شد

لینور آرمن کو جنٹ کے مکان پر رہتے رہتے بہت تجربہ حاصل ہو گیا۔ کلیرنس آرچبولڈ اپنی بات کا پکا تھا۔ وہ جو زبان سے نکال چکا تھا اس کو پورا کرتا رہتا تھا۔ اُس نے کیٹ سیٹن سے اس معاملہ کے تصفیہ کی ذمہ داری خود ہی لے لی تھی اور مسز وارن کو مدد دینے کے لیے مجبور کیا۔ کیٹ سیٹن نے ہر بات بڑی خوشی سے سُنی اور جب اُسے معلوم ہوا کہ وہ لوگ قمار باز کے یہاں نہیں آئے تھے بلکہ تقدیر کے ایک حال بتانے والے کے تعاقب میں تھے۔ جو کوٹھے پر کمرے میں بیٹھا ہوا تھا اور مسز وارن دوان ہوری اس صحبت کی ہر جلسہ میں

کلیرنس آرچبولڈ نے کیٹ سیٹن کے کان میں چپکے سے کہا۔ "اس بات کا ذکر نہ کرو۔ اصل یہ ہے کہ مسز وارن اور اُن کی سہیلی نے جانے کے بیے بہت ہی اصرار کیا تھا۔ میرے خیال میں مس آرمن کو یہ نہیں معلوم تھا کہ یہاں کوئی قمار خانہ بھی ہے۔

ایک روز آرچبولڈ جوش مسرت میں لینور کی طرف جھپٹا مگر لینور نے اُسے روک کر کہا۔ ہٹو۔ مجھے اُس وقت تک ہاتھ نہ لگانا جب تک شادی نہ ہو جائے تمھاری آج کی حرکت سے مجھے بڑا صدمہ ہے شادی سے پیشتر تم مجھ سے کبھی محبت آمیز باتیں نہ کرنا۔

لینور آرمن کے دن ان دنوں بڑی خوشی میں بسر ہو رہے تھے مگر لوگوں کو اس کی تبدیلی طبیعت پر بڑا تعجب ہوا کہ اس نے ذرا سی بات پر آرچبولڈ سے کیوں طوطا چشمی کی۔

اب سنئے۔ کہ کلیرنس آرچبولڈ کی ماں اُس کی شادی کے بالکل خلاف تھی۔ اسی اختلاف کی وجہ سے اُس کی ماں نے اُسکے ساتھ رہنے سے انکار کیا اور بہت

ناراض تھی - آرٹیولڈٹ کے دل مین
تولینیور کی محبت نے اپنا گھر کرلیا تھا اس لیے
اس کے کان پر جون بھی نہ رینگی
کچھ دنون بعد ایک روز دوپہر کو
آرٹیولڈٹ کے یہان سے لینیور آرمن
کے پاس ذیل کا خط آیا -

معشوقہ دلنواز

میری تمھارے ساتھ شادی
ہونے پر میری مان کو اتفاق نہین ہے
وہ تمھین میری طرف سے بھڑکا ئینگی
تم اُن کے پھندون مین نہ آنا - مین
اپنی بات کا پکا ہون - اور یقین ہے
کہ مین اُن کو بھی راضی کرسکون -

تمھارا عاشق زار
کاپیرنس آرٹیولڈٹ

لینیور آرمن کے پاس جب یہ خط
پہونچا تو وہ اُسے پڑھکر نیچے باورچی خانہ
مین آگئی - اُس نے خط کو دہکتے ہوئے
کوئلون مین ڈال دیا - اور رتھون سے
بولی کہ آج میری ساس مجھسے ملنے
آئیگی - مین کپڑے پہننے جاتی ہون -
وہ آئین تو ٹھہرا لینا -

آرٹیولڈٹ کی مان اپنی بات
کی پکی تھی - سہ پہر کو زرق برق پوشاک
پہن کر گاڑی پر آئی - جب وہ دروازے
پر اُتری تو گھنٹی بجائی اور لینیور آرمن
کو بلایا -

مسز رتھون نے کہا - اندر چلی آؤ
مین لینیور آرمن کو بلاتی ہون -

آرٹیولڈٹ کی مان اندر گئی اور ادھر اُدھر
دیکھا بعدہ برآمدہ مین ایک کرسی پر
بیٹھ گئی - اتنی ہی دیر مین رتھون
پھر یہ کہہ کر غائب ہوگئی کہ لینیور آرمن
ابھی آتی ہین -

دس منٹ تک آرٹیولڈٹ کی
مان وہان بیٹھی رہی - اس کے بعد
لینیور آرمن بن ٹھن کر آئی اور بولی
میڈم آپ نے مجھے طلب کیا تھا -

آرٹیولڈٹ کی مان اُسکو دیکھکر
سکتہ مین رہ گئی کچھ جواب نہ دیسکی -
اُس کو لینیور کی شیرین زبانی بہت
ہی اچھی معلوم ہوئی - وہ ٹھٹک گئی
اور پھر اس نے کہا "مس لینیور آرمن
تمھین ہو"

لینیور (گردن جھکاکر) جی ہان -

آرٹیولڈٹ کی مان - "مین تمھارے
پاس اپنے بیٹے کی شادی کے متعلق
کچھ بات چیت کرنے آئی ہون -

لینیور - شوق سے کیجیے -

مان - مس آرمن - مین کہے دیتی ہون

کہ تمھاری اور اس کی شادی میری
مرضی کے خلاف ہوگی۔
لینور۔ کچھ پرواہ نہین۔
**مان**۔ تو تم میری مرضی کے خلاف
اس کے ساتھ شادی کروگی۔
لینور۔ "جی ہان"۔
**مان**۔ تم کو میری بات کا کچھ خیال
نہین ہے۔
**لینور**۔ مجھے آرٹیولڈٹ کے سوا
اور کسی کا خیال نہین۔
**مان**۔ مجھے تم پر اعتبار نہین ہے۔
تمھاری محبت جھوٹی ہے۔
لینور۔ ہرگز نہین۔
**مان**۔ مین آرٹیولڈٹ سے کہدونگی
کہ لینور کو تمھاری محبت نہین ہے۔
لینور۔ کہہ دیجیے گا۔ کیا پروا۔
**مان**۔ (غصہ مین) دیکھو فضول
کوشش نہ کرو۔ تم مجھے نہین جانتی ہو
کہ مین کس قماش کی عورت ہون۔ مجھے
ایسا ویسا نہ جاننا تم میرے بیٹے کو
برباد کرکے اس کو لوٹنا چاہتی ہو۔
دیکھنا لوگ تمھین تھوکینگے۔ تم میرا
گھر ستیاناس نہ کرو۔ اچھا لینور تم
مجھسے فضول الجھتی ہو۔
لینور۔ آپ مجھے نہ سکھا ئین پڑھائین

آرٹیولڈٹ تو اب مجھسے جدا نہین
ہوسکتا چاہے کچھ ہو۔ آپ فرماتی
ہین کہ مجھے اس کی محبت نہین ہے۔
محبت کو جانے دیجیے اس کے علاوہ
مجھے آرٹیولڈٹ کا بڑا خیال ہے۔
ہین دولت پر لات مارتی ہون۔
مجھے صرف آرٹیولڈٹ مل جائے تو
مین سمجھون کہ دنیا میرے قبضہ مین ہے
تھوڑی دیر تک تو آرٹیولڈٹ
کی مان سنتی رہی اس کے بعد بولی کہ
اچھا کیا مجال کہ تمھاری شادی میرے
بیٹے کے ساتھ ہوجائے۔ مین چٹکی بجاتے
روک سکتی ہون۔
**لینور**۔ بالکل ناممکن۔ تمھاری کیا
طاقت کہ بھلا یہ عہدنامہ توڑسکو۔
مجھے اور آرٹیولڈٹ کو کوئی جدا ہی نہین
کرسکتا۔ موت کے آگے تو چارہ نہین
مگر جب تک ہم دونون زندہ ہین۔
مفارقت ہو ہی نہین سکتی۔
آرٹیولڈٹ کی مان ان باتون
کو سنکر لوٹی اور مکان واپس آئی۔
دوروز تو وہ خاموش رہی تیسرے روز
اُس نے پہلے کاپیرنس آرٹیولڈٹ کو
ناراضگی سے منع کیا۔ بعدہ بڑی
عاجزی سے سمجھایا کہ مس لینو رآرمن

کے ساتھ شادی کرو۔ مگر وہ بھلا کب ماننے والا تھا۔

اُس نے کہا کہ تمھاری یہ سب باتین بالکل فضول ہین۔ مین آج رات کو گھر سے چلا جاؤنگا۔ اگر تم اپنی بہو کی پرواہ نہین کرتین تو بیٹے کی بھی فکر چھوڑو مین کہے دیتا ہون۔ کہ تمھین بہو نہایت ہی خوبصورت۔ تعلیم یافتہ۔ اور ہوشیار ملے گی۔ شہر بھر مین اس سے بڑھکر خوبصورت عورت نہین تمھاری بہو تمھارے لیے سرمایہ ناز ہوگی۔ تم مجھے میری بات کا سوچ سمجھکر جواب دو تو دو۔ ورنہ مین آج رات کو چلا جاؤنگا۔

آرچیولڈٹ کی ماں نے کچھ سوچ سمجھکر اُس کو لینور آرمن کے نام ایک خط دیا جس مین اس نے اپنے بیٹے کی شادی منظور کرنے کو لکھا تھا۔

اس نے خط لیا اور اُنھین پاؤن لینور کے پاس گیا۔ اس کے ساتھ اس کی ماں بھی گئی۔ لینور نے خط پڑھا اور بہت خوش ہوئی۔ بعدہ آرچیولڈٹ کی ماں اور مس آرمن دونوں تھیٹر دیکھنے گئین اور دونون نے ساتھ کھانا کھایا۔

آرچیولڈٹ کی شادی کے صرف دو ہفتے رہ گئے ہین۔ اُس نے تھیٹر اور تماشہ گاہ کی آراستگی مین بڑا روپیہ صرف کیا اور دعوت والے مکان کو نہایت ہی عمدہ طور سے سجایا زیب زینت کی کچھ حد نہ تھی مگر مالک مکان کی ناراضی سے اُسے دوسرا مکان لینا پڑا یہ مکان پہلے سے کہین عمدہ تھا۔ کیا وسعت کیا رفعت۔ کیا بناوٹ کیا سجاوٹ اس مین ہر ایک چیز موجود تھی۔ اس کے علاوہ آرچیولڈٹ کی آرائش نے اُسے اور بھی خوشنما بنا دیا۔

نومبر کی پہلی تاریخ ہے۔ آج سے شادی کے پورے پورے آٹھ روز رہ گئے ہین۔ لینور آرمن دن بھر اپنے کمرے مین بیٹھی رہا کرتی تھی شاید ہی تھوڑی دیر کھانے کے لئے چلی آتی ہو۔ رتھون کے مکان سے تھوڑی دور پر بھیڑ بھکڑ مین ایک عورت اپنے سر پر نقاب ڈالے چلی آرہی تھی۔ ذرا ہی دیر مین رتھون کے دروازہ پر پہونچ گئی اندر آکر گھنٹی بجائی اور کہا "مین لینور آرمن سے ملنا چاہتی ہون"۔ لینور آرمن نیچے آئی۔ وہ دل ہی دل مین کہتی تھی کہ اس وقت کون آنے والا ہے۔ تھیر اسی وقت خادمہ

لمپ جلاکر۔ پردہ ڈال کر۔ غرض ہر کام انجام دے کر پھر باہر چلی گئی۔ لینور نے اس سے پوچھا۔ تم کون ہو۔ کیا کام ہے؟

برقع پوش نے نہایت ہی شیریں زبانی سے جواب دیا۔ میں نے سنا ہے کہ تمھاری شادی کلیرنس آرچبولڈ کے ساتھ ہونے والی ہے۔

لینور۔ ہاں یقیناً۔ کیا مطلب۔

برقع پوش۔ میں تم سے کچھ بات چیت کرنا چاہتی ہوں۔

لینور آرمن۔ تو آؤ یہاں چلی آؤ۔

برقع پوش۔ مس آرمن کلیرنس آرچبولڈ ایک اور عورت پر بھی عاشق ہے۔ وہ اس کے ساتھ شادی کرنیکا وعدہ کرچکا ہے۔ میں اسی عورت کی طرف سے یہ کہنے کو آئی ہوں کہ تم آرچبولڈ کے ساتھ شادی نہ کرو۔ وہ تو میرا ہوچکا۔ میں قسم کھاکر کہتی ہوں کہ آرچبولڈ جھوٹا شخص ہے۔ وہ تم کو دھوکا دے رہا ہے اور عجب نہیں کہ آگے چلکر کچھ اور سبز باغ دکھائے۔

لینور۔ تم جھوٹ کہتی ہو۔ میری شادی اس کے ساتھ ضرور ہوگی کوئی روک نہیں سکتا۔ کیا آرچبولڈ اسی کا عاشق ہے مجھ پر نہیں ہے بتائیے۔

برقع پوش۔ معلوم ہوتا ہے کہ تم دوسری عورت سے حسد کرتی ہو۔

لینور۔ بیشک۔

برقع پوش۔ مس آرمن۔ تم اس کے ساتھ شادی کروگی۔ تو دو چار کا خون اپنے سر پر لوگی۔ وہ عورت گھٹ گھٹکر مرجائے گی۔ اور تم کو کچھ فائدہ نہوگا۔ تم سے بڑھکر وہ آرچبولڈ پر جان دیتی ہے۔

لینور آرمن (آگے بڑھکر) ذرا برقع ہٹادو۔

برقع پوش (پیچھے ہٹکر) کیوں کیوں

لینور۔ میں تمھارا چہرہ دیکھنا چاہتی ہوں۔ اگر تم مجھ سے بات چیت کرنا چاہتی ہو تو برقع ہٹا کر کرو۔

برقع پوش۔ بالکل ناممکن۔ ہرگز نہیں ہوسکتا۔

لینور۔ (منھ پھیرکر) تو پھر میں جاتی ہوں۔

برقع پوش۔ اگر میں چہرہ کھول کر بات چیت کروں گی تو تم مجھ پر ہنسوگی اور آرچبولڈ سے کہدوگی۔

لینور۔ نہیں میں اس سے نہیں کہونگی۔

برقع پوش۔ قسم کھاؤ۔

لینور۔ قسم کھاکر کہتی ہون کہ نہین کہونگی۔

برقع پوش۔ تم نے آرٹیولڈٹ کی دوسری معشوقہ کا نام سنا ہے یا نہین۔

لینور۔ ہان سنا ہے۔

برقع پوش۔ ہون۔ کیا نام ہے۔

لینور۔ مس اوراڈرانڈ۔

برقع پوش۔ (برقع اُٹھاکر) مس اوراڈرانڈ مین ہی تو ہون۔

لینور۔ اس کی صورت دیکھکر سکتے مین رہ گئی۔

تھوڑی دیر تک دونون ایک دوسرے کی طرف دیکھا کین بعدہ لینور نے کہا۔ مس ڈرانڈ آؤ بیٹھو بڑے تعجب کا مقام ہے کہ آج اپنا پیغام خود ہی کہنے کو آئین۔

مس ڈرانڈ۔ ہان۔ لینور۔ دیکھو تم سے میرا حق زیادہ ہے تمھین آرٹیولڈٹ کے ساتھ شادی نہ کرنا چاہیے۔

لینور۔ پھر وہی۔ کہہ چکی ہون کہ یہ بات بالکل ناممکن ہے۔

مس ڈرانڈ۔ مین تمھارے پیرون پڑتی ہون میری درخواست منظور کرو۔

لینور۔ مجھ سے زیادہ نہ بولو کیا اُن جو کہنا تھا کہہ دیا۔

مس ڈرانڈ۔ تو کیا تم میری درخواست نہ مانوگی۔

لینور۔ نہ۔ نہ۔ کس طرح کہون۔

ان الفاظ کو سُنکر اوراڈرانڈ چپ ہوگئی اور لینور کی طرف آنکھین گھور گھور کر دیکھنے لگی۔ مگر پھر مایوس ہوکر بولی۔

اچھا لینور۔ اگر تم میری درخواست نہین منظور کرتی ہو تو آرٹیولڈٹ سے میرے آنے کا تذکرہ نہ کرنا۔

لینور نے جواب دیا۔ ہان۔ اس بات سے نہ ڈرو۔ مین کسی سے نہین کہونگی۔

اس بات کو سنکر اوراڈرانڈ نے اپنا رخ دروازہ کی طرف کیا اور وہان سے چلدی۔

# باب ۱۶

## دعوت مین عداوت

آج آرٹیولڈٹ کی شادی کا دن ہے۔ نیل منتھرسٹ اپنے کمرے مین بیٹھا ہوا کھڑکی سے جھانک رہا تھا وہ نیچے اُترا اور ایک کمسن لڑکے کی طرف دوڑا جو اس کے مکان

کی کنڈی کھٹکھٹا رہا تھا۔ اُس نے
لڑکے کو کنڈی کھٹکھٹانے سے منع
کیا تو وہ اُسے ایک خط دیکر چلا گیا۔
اس کے جانے کے بعد منتھرسٹ دروازے
بند کرکے اوپر آیا اور خط کو کھول کر
دیکھا تو معلوم ہوا کہ راین جاسلین
نے بھیجا ہے۔ اس خط کو راین جاسلین
اور نیل کے سوا کوئی دوسرا شخص نہ
پڑھ سکتا تھا۔ اس خط کا مختصر مضمون
حسب ذیل ہے۔

شفیق من۔

فانل کے مکان پر سات بجے
پہونچ جاؤ۔ مین اپنا کام کر رہا ہون۔
صرف تمھاری مدد درکار ہے۔

نیل منتھرسٹ نے خط پڑھکر
جیب مین رکھ لیا اور دلمین کہنے لگا۔
شاید راین جاسلین شہر مین آگیا ہے
بڑی ٹیڑھی کھیر ہے کہ سات بجے اُسنے
بلایا ہے اور سات ہی بجے آرٹیولڈٹ
کی شادی کا وقت مقرر ہے۔ اب کیا
کرنا چاہیے۔ اگر آرٹیولڈٹ کے یہان
نہین جاتا ہون تو اسکو ملال ہوگا۔
اور راین جاسلین سے وعدہ فراموشی
کرون گا تو وہ برا مانے گا۔
اتنی ہی دیر مین منتھرسٹ کے
کمرے مین سے کوئی نوجوان آدمی نکلا
اور وہ فانل کے مکان کی طرف دیکھنے لگا

گرجا گھر مین آج بڑی دھوم ہے۔
لینور نے ایک طرف اپنا کمرہ خوب
سجایا تھا۔ اور مہمان علیحدہ بلائے تھے
ادھر آرٹیولڈٹ نے اپنے مکان مین
خوب آرایش کی تھی۔ لینور کے
علیحدہ انتظام کرنے پر آرٹیولڈٹ
دل مین کھٹک گیا۔ مگر وہ کچھ نہ بولا
کیونکہ وہ اس پر جان دیتا تھا اور
اس کے سامنے دنیا کو ہیچ سمجھتا تھا۔
اس روز کیٹ سیٹن اور مسز وارن
وغیرہ انتظام مین بہت مشغول
تھے۔ دونون طرف بکثرت مہمان جمع
تھے۔ آرٹیولڈٹ مہمانون کی خاطر تواضع
مین مشغول تھا۔ اس کو ایک بات کا
رنج تھا وہ یہ کہ نیل منتھرسٹ اور
اور راڈ رانٹر دعوت مین نہین شریک
ہوسکے۔

لینور کی طرف جو مہمان آتے تھے
ان کی پیشوائی مین مسز اور مسٹر رنفون
کیٹ سیٹن مس وارن اور وان بوین
مشغول تھین۔

لینور نشست گاہ مین بالکل
خاموش بیٹھی ہوئی ہے۔ اس کے پاس

گئی تھے شاقانی بھی موجود تھے اور اسکے
چہرے نہایت ہی سنجیدگی ٹپکتی تھی۔
اس کی اس خاموشی کو دیکھکر ایک
شخص مس وارن سے بولا کہ مسز آرنبولڈ
کچھ بڑی خاموش عورت معلوم ہوتی ہیں
لوگوں سے زیادہ بات چیت کرنا پسند
نہیں کرتیں۔

مسز وارن نے جواب دیا۔ ہاں۔
یہ اُن کی کچھ خلقی عادت ہے۔

اسی وقت مسز اور مسٹر ڈرانٹا
آئے اور دولھا دلھن کو مبارکباد دیکر
پھر چلے تو مس ایمن۔ لینور اور کلیرنس
کی طرف جھک کر بولی۔ دادا اور ڈرانڈ
کے چہرہ سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ
آج شادی میں نہ شریک ہوسکے گی۔

کلیرنس نے جواب دیا۔ وہ آج
کچھ بیمار ہیں۔ اُن کے پیر سے چلا نہیں جاتا۔

ایمن نے پوچھا "کیوں"۔

آرنبولڈٹ نے جواب دیا۔ کل
گاڑی سے اترتے وقت چوٹ لگ گئی
تھی۔ آج بپتسمہ سٹ بھی نہیں آئے

لینور نے آرنبولڈٹ سے پوچھا
مسٹر کلیرنس۔ کچھ ایسا انتظام ہوسکتا
ہے کہ مسٹر فورڈھم مس وارن اور
مس وارن بیورن کو ہمارے کمرے
میں ہو بجا سکے۔

آرنبولڈٹ نے کہا۔ ہوں ہاں۔
لوگ دعوت خانہ میں گئے جہاں
دسترخوان بچھے ہوئے تھے اُن میں
طرح طرح کی چیزیں چنی ہوئی تھیں۔
رکابیوں کی جھلک اور ان میں خوش
ذائقہ عمدہ عمدہ چیزیں بہت ہی اچھی
معلوم ہوتی تھیں۔ قسم قسم کی شرابیں
موجود تھیں۔ لوگوں نے کھانا شروع کیا
شراب کا دور چلا سب لوگ مست
ہوگئے۔ ہر طرف چہل پہل نظر آتی تھی کوئی
کسی سے ہنسی دل لگی کرتا تھا تو کسی
سے مذاق ہوتا تھا۔ کوئی ادھر اُدھر
کی باتیں کرتا تھا تو کسی طرف لطیفہ اڑتے
تھے۔ غرض ایک عجیب ہی کیفیت
نظر آتی تھی۔ لینور آرمن۔ اس محفل
میں گویا ستاروں میں چاند معلوم ہورہی
تھی۔ اس کے گورے گورے چہرے
پر ہزاروں جانیں قربان ہوتی تھیں
وہ دامن سمیٹ کر اٹھی اور ایک
ہاتھ میں شراب کا پیالہ لے کر مہمانوں
سے بولی

آپ لوگ ذرا خاموش ہوجائیں۔
میں اس وقت ایک بات کہنا چاہتی
ہوں اور وہ یہ ہے کہ آرنبولڈٹ

نے مجھے کس طرح شادی کرنے پر راضی کیا
آپ لوگون نے میری جن جن حرکات کی
شکایت لی تھی وہ مجھے اس نے
(آرچیولڈٹ کی طرف اشارہ کرکے)
سکھائی تھین۔ فورڈھم مجھے چل کرکے
قمارخانہ مین لے گیا اور وہان جب پولیس
کے آنے کی خبر ہوئی تو ان لوگون نے
مجھ سے کہا کہ آرچیولڈٹ کے ساتھ
شادی کرلو تو بچ جاؤ گی نہین تو گرفتار
کرلی جاؤ گی۔

مین قمارخانہ مین تو کبھی گئی بھی
نہ تھی ان لوگون کے پھندے مین
پھنس گئی۔ اور اس طرح مین شادی
کرنے پر راضی ہوئی۔ مگر کہے دیتی
ہون کہ مین اس کے ساتھ نہین رہ سکتی
اور نہ اس کی بی بی بن سکتی ہون۔
آرچیولڈٹ مجھے ایک گھنٹہ بھر بعد یہان
نہ دیکھے گا اور نہ مجھے اپنی بی بی کہہ سکے گا۔
اس نے مجھے دھوکا دیا تو مین بھی نگنی
کا ناچ نچاؤن گی۔

لینور کے یہ الفاظ سنکر محفل سہم گئی
سب لوگون کے منہ پر مہر خاموشی لگ گئی
آرچیولڈٹ شرم کے مارے پانی پانی
ہو رہا تھا۔ کیونکہ ساری کیفیت
کھل گئی۔ فورڈھم وغیرہ کی بھی آنکھین

نیچی ہو گئین۔ پہلے تو تمام محفل مین خاموشی
چھائی رہی۔ اس کے تھوڑی دیر بعد
آرچیولڈٹ کی مان بیہوش ہو کر گر پڑی
تو لوگ گھبرا کر اٹھ کھڑے ہوئے۔

لینور کو دیکھا تو اُسے وہان نہ
پایا۔ وہ کہین غائب ہو گئی تھی۔ لوگون
نے آرچیولڈٹ کی مان کو اٹھایا اور
وہان سے اٹھا کر علیحدہ لے گئے۔
آرچیولڈٹ کی اس وقت عجیب کیفیت
تھی۔ وہ شرابی کی طرح جھوم رہا تھا۔
تمام لوگ اس کو نفرت کی نظر سے
دیکھنے لگے اور محفل بھر مین تھڑی تھڑی
مچ گئی۔ سب اس کے خلاف تھے۔
مسٹر ہیل ایک شخص وہان موجود تھا
اس نے آرچیولڈٹ سے پوچھا۔ اب
کیا کرنا چاہیئے۔ تمھاری مان تو بیہوش
پڑی ہوئی ہین دیکھو لوگ آوازہ کس رہے
ہین ذرا یہ تو بتاؤ کہ تمھاری بی بی کہان
چلی گئی۔

آرچیولڈٹ نشے مین تھا اُس نے
پہلے تو کچھ جواب نہ دیا تھوڑی دیر بعد
ٹوٹے پھوٹے الفاظ مین جواب دیا۔
دد اس کا تو یہ پتہ سب کسی نہین
ہے نہ نہ اس کو شک کوئی ڈھونڈھ
سکتا ہے۔ اُ اُ اُ اُس نے م م مجھے

پ سب برباد کر دیا۔

اتنا کہہ کر اس کو چکر آ گیا وہ گر پڑا اور سر میں چوٹ لگی سب مہمان چلے گئے تھے۔ کوئی آدمی موجود نہ تھا۔ خیر جیوں تیوں کر کے ڈاکٹر بلایا گیا اور آرنولڈٹ کی ماں اپنے گھر میں پہونچا دی گئی۔

کلیرنس آرنولڈٹ بھی کسی نہ کسی طرح اپنے کمرے میں گیا۔ اس وقت اس کی کیفیت دیوانے کی سی ہو رہی تھی۔ وہ وہاں جا کر لیٹ رہا۔ ڈاکٹر اور مسٹر پیل وغیرہ بھی تھک کر اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔

آرنولڈٹ سو گیا تھا سوتے سوتے یکبارگی چونک اٹھا۔ دیکھو دیکھو وہ آ رہی ہے مجھے پہلے ہی سے معلوم تھا کہ وہ اپنا بدلہ کسی نہ کسی طرح ضرور لیگی۔ وہ میری جان لینے کے لئے آتی ہے۔ جان۔ جان۔ اسے بھگا دو مجھے نہ دیکھ لے۔ چراغ گل کر دو اور مجھے شراب دے کر پردہ ڈال دو

جان اٹھا اور وہ آرنولڈٹ کا حکم بجا لایا مگر اس نے اس کو ہلکی قسم کی شراب دی اور دو طمن والے بچھونے پر سو گیا۔

# باب ۱۷

## ہنگامہ محشر

دونوں مسافروں نے رات قمارخانہ ہی میں بسر کی رات بھر دونوں جاگتے رہے اور پلک سے پلک نہ لگائی۔ آثار صبح نمودار ہونے کے قبل اپنی کارروائی عمل میں لانے کے لئے اُن کو علیحدہ ہونے کی ضرورت پڑی اور راہن جاسیلن اور نیل منتھیرسٹ آ کر ایک کمرے میں لیٹ رہے اور باتیں کرنے لگے۔

جاسیلن اسی دوران میں نیل منتھیرسٹ سے مخاطب ہوا تمہارے چہرہ سے اس وقت تھکاوٹ ظاہر ہوتی ہے۔ اور میں بھی تھکا ہوا ہوں۔ دو گھڑی دم لیتے ہیں جب تک نیند نہیں آتی کچھ اور بات چیت کر کے وقت کاٹیں میں تو ترکے ہی چلا جاؤں گا تم سوتے رہنا

اتنا کہہ کر منتھیرسٹ بھی اس کے قریب لیٹ گیا اور دونوں پر نیند کا غلبہ طاری ہو گیا پھر اس غفلت سے سویے کہ جاسیلن وقت پر نہ اٹھ سکا اور جب آفتاب [illegible] ب کی شعاعیں

دور دور تک جانے لگیں تب جاسلین کی آنکھ کھلی تو وہ کچھ دل میں کہتا ہوا اٹھا اور نیل ہیرسٹ کو شانہ ہلاکر جگانے لگا۔

جب ہیرسٹ بیدار ہوا تو دونوں نے سگار جلا کر پیا اور یوں باتیں کرنا شروع کیں۔

رابن جاسلین۔ نیل مجھے زیادہ وقت ہے نہیں کیونکہ میں دیر کو اٹھا ہوں اور جانا جلدی ہے۔ یہ بتاؤ کہ تمھارے مقدمہ نقب زنی کا کیا حال ہے۔

نیل۔ حال تو اچھا ہے لیکن نقب زن کا پتہ نہیں وہ کہیں مفرور ہے۔

جاسلین۔ تعاقب تو نہیں چھوڑ دیا ہے۔

نیل۔ نہیں۔ بھلا ایسا بھی ممکن ہے۔

جاسلین۔ اور برینڈوارڈ این کی کیسی رہی

نیل۔ میں نے اس کے متعلق ہر قسم کی یادداشت لکھ لی ہے اب کارروائی کرنا باقی ہے۔

جاسلین۔ ابھی جلدی نہ کر دینا ذرا خوب دیکھ بھال لینا۔

نیل۔ ہاں۔ ہاں وہ تو خوب سمجھ بوجھ لیا ہے صرف ہاتھ لگانے کی دیر ہے میں نے اس عورت کے بارہ میں بھی بہت کچھ سوچ رکھا ہے جو کافذات کو اڑا لے گئی تھی اسپتال میں وہ روز بروز نقیہ ہوتی جاتی ہے۔ مجھے کئی مرتبہ اس سے گفتگو کا موقع ملا۔ میری رائے میں تو اس کی حالت قابل ترحم ہے۔ مجھے چند باتوں کی طرف سے بالکل اطمینان ہو گیا ہے۔ اول یہ کہ جس شخص نے اپنا نام بریڈی بتایا ہے وہ برینڈوارڈ ہے۔ دوم یہ کہ ان کاغذات کے گم ہونے سے اس کا نقصان عظیم ہوا ہے سوئم یہ کہ یہ شخص شرارت کرنے پر آمادہ ہے۔ چہارم یہ کہ تمھارے جانے کے قبل یہ نیویارک ہو آیا ہے اور اپنی ماں اور لڑکے کو چھپانے کے لئے کوئی جگہ تلاش کر رہا ہے۔

جاسلین۔ یہ آخری بات تو میرے دل میں بھی پیدا ہوئی تھی۔ مسٹر بریڈی اور تفتیش کن دونوں وادی ایلم میں ہیں۔ خیر تم نے جو جو باتیں سوچی ہیں وہ بے سود نہیں۔ اور ہم لوگوں کو بریڈی پر ہمیشہ تاک لگائے رہنا مناسب ہے۔

اب رہی مسز بورن۔ باشندہ وادی ایلم اسے غیر ملک کا باشندہ بتاتے ہیں خیر اس کا علم تو ہم لوگوں کو بھی تھا کہ وہ پیشتر بڑی شکیل و جمیل تھی لیکن اس کے چہرے پر آثار غم و رنج نمایاں تھے۔

وہ فقیرانہ لباس مین رہتی تھی اور دولتمند بھی معلوم ہوتی ہے۔ ان سب باتون کے ہونے پر بھی لوگون کو نہین معلوم کہ وہ سب کہان سے آئے اور کدھر کو گئے لڑکے کی عمر اس وقت چار ہی پانچ برس کی تھی مگر اب اندازاً تیس سال سے کم نہ ہوگا۔

**نیل**۔ بات کاٹ کر۔ بھلا تم نے تصویر سے بھی کچھ کام لیا۔

**جاسیلن**۔ نہین۔ مین نے اس سے کوئی کام نہین لیا۔ تفتیش ہی کرنے مین مشغول رہا۔

اتنا کہکر راین جاسیلن نے اپنی گھڑی نکال کر وقت دیکھا اور نیل سے یون مخاطب ہوا۔ "مین جاتا ہون تم سے کب ملاقات ہوگی۔"

**نیل**۔ آج رات کو مجھے فرصت ہی ہے یہین ملون گا۔

**جاسیلن**۔ اچھا تو مین جاتا ہون سلام۔

**نیل**۔ اچھا جاؤ (ہنسکر) کل تمھاری وجہ سے مین شادی مین نہ شریک ہوسکا۔

**جاسیلن**۔ شادی کس کی کیسی شادی۔

**نیل**۔ تمھین آرنولڈٹ کی یاد ہے جس سے پہلے ہی دن تمکا گو مین ملاقات ہوئی تھی۔

**جاسیلن**۔ ہان ہان اچھی طرح یاد ہے اس کی شادی تھی۔

**نیل**۔ ہان۔ اس شادی مین میری شرکت نہ ہوسکی۔ آرنولڈٹ میرا انتظار کرتا رہا ہوگا۔

**جاسیلن**۔ مین کیا جانتا تھا کہ یہ معاملہ ہے واقعی مجھے یہ سنکر بڑا رنج ہوا خیر اب تو مین جاتا ہون۔

جاسیلن اٹھا۔ اور چلنے لگا تو چند منٹ تک کچھ اور باتین کین بعدہ چلدیا۔

اس کے جانے کے بعد جیون ہی دروازہ بند ہوا کہ کسی نے ذرا ہی دیر بعد کنڈی کھٹکھٹائی۔ تو نیل نتھیرسٹ نے پوچھا کہ کون ہے۔

**جواب**۔ مین ہون۔ کلیرنس آرنولڈٹ کا سائیس۔

یہ سنتے ہی نیل نتھیرسٹ نے جلدی سے دروازہ کھولا اور سائیس ہانپتا ہوا کمرے مین داخل ہوا تو اس نے پوچھا کیون کیون کیا ہے کیا معاملہ ہے۔

**سائیس**۔ حضور کچھ نہ پوچھئے جلدی چلئے۔

**نیل**۔ کیون خیر تو ہے۔ آخر ہوا کیا۔ مجھے کون بلاتا ہے۔

**سائیس**۔ (ہانپ کر) آرسے وہ۔

وہ مسٹر آرٹیولاٹ کی ماں"

**نیل** بیٹھ جاؤ۔ سانس لے لو۔ تب بات کرو کیفیت بتاؤ کہ کیا معاملہ ہے۔

**سائیس**۔ آپ چلیے تو چلئے مین بتادونگا مسٹر آرٹیولاٹ کی ماں دیوانی ہورہی ہے۔ اور چلا چلا کر رورہی ہے انہنے آپ کو طلب کیا ہے۔

**نیل ہنٹیرسٹ** (جھنجھلا کر) صاف نہین بتاتے ہو واہیات مت بکو مطلب کی بات کہو کہ واقعہ کیا ہے۔

**سائیس**۔ حضور معاف کیجئے مین تو سمجھا تھا کہ آپ سمجھ گئے ہون گے کل رات کو مسٹر آرٹیولاٹ جان بحق ہوگئے۔ انکو کسی نے قتل کرڈالا۔

# باب ۱۸

## تحقیقات

نیل ہنٹیرسٹ نے جس وقت یہ سنا کہ آرٹیولاٹ قتل ہوگیا۔ اس کے حواس جاتے رہے۔ اس کی حالت مجنون کی سی ہوگئی وہ کہنے لگا۔

یہ مین خواب دیکھتا ہون۔ یا سچ بات ہے۔ اے خداوند کریم یہ مین کیا سن رہا ہون۔

**سائیس**۔ "حضور۔ بالکل سچ ہے۔ میرا کہنا مانیئے"

اتنا سنکر نیل ہنٹیرسٹ اٹھا اور سائیس سے بولا کہ "چلو چلو جلدی کرو۔ میرے ہی ساتھ آؤ۔ یہ بتاؤ کہ نئے گھر مین یہ واقعہ ہوا کہ پرانے مکان مین۔

**سائیس**۔ نئے مکان مین۔

**نیل**۔ تو پھر آؤ۔ چلو۔

دونون روانہ ہوگئے اور گھر سے کچھ دور گئے ہی تھے کہ نیل دم کے دم مین سائیس کی نظرون سے غائب ہوگیا اور کپڑا پہننے کے کمرہ کے پاس پہونچ گیا۔ عین اسی وقت مسٹر ہیل بھی موقع پر آگیا اور دونون ایک آدھ بات کرنے کے بعد کوٹھے پر گئے اور کمرے مین داخل ہوئے۔ اس کمرے مین پولیس کے دو سپاہی موجود تھے۔ جون ہی نیل ہنٹیرسٹ نے کمرے مین قدم رکھا ویسے ہی مقتول کی ماں دوڑکر پیرون پر گر پڑی اور عاجزی سے کہنے لگی۔

خدا کے لیے قاتل کا سراغ جلد لگا دیجئے۔ اس نے خون کیا ہے تو ہم بھی اس کی جان لیے بغیر نہ رہین گے چاہے پھر کچھ ہی کیون نہ ہوجاے۔ اسکا

پتہ لگانا تو آپ کے بائیں ہاتھ کا کام ہے۔ آرنیولڈٹ بھی آپ ہی کا تذکرہ اکثر مجھ سے کیا کرتا تھا۔ اسی لئے آپ کو تکلیف دی۔

نیل متھیرسٹ کو اس وقت وہ بات یاد آگئی جو کلیرنس آرنٹولڈٹ نے اپنی ماں سے کہی تھی یعنی اگر کبھی کبھی خفیہ سراغرسانوں کی ضرورت پڑے تو نیل متھیرسٹ موجود ہیں۔ ان پر ہمیشہ اعتبار کرنا۔ یہ ہر طرح قابل اعتماد ہیں۔

اس وقت تو لوگوں نے اس بات کو ہنسی میں ٹال دیا تھا۔ لیکن اب وہی سچ نکلی اور کلیرنس آرنٹولڈٹ کو نیل متھیرسٹ کی مدد درکار ہوئی۔

نیل متھیرسٹ آرنٹولڈٹ کی ماں سے بولا تم کسی بات کی فکر کرنا۔ میں قاتلہ کا پتہ ضرور لگاؤنگا۔ صرف اتنی بات ہے کہ جیسا میں بتاتا جاؤں تم بھی ویسا ہی کرتی جانا۔

آرنٹولڈٹ کی ماں نے جواب دیا ہاں۔ ہاں۔ دل وجان سے آپ کے حکم کی تعمیل کو تیار ہوں آپ ہی کے حسب ہدایت ہر بات عمل میں لاؤنگی

اُس نے اتنا کہا ہی کہا تھا کہ اس کی آنکھوں میں اندھیرا چھا گیا۔ اور وہ بیہوش ہو کر گرنے ہی کو تھی کہ

نیل نے اُسے اپنے بازوؤں پر روک لیا۔ بعد وہ دوسرے کمرے میں ہٹا دی گئی۔ اس کے ساتھ کیٹ سٹین اور ایک خادمہ کر دی گئی۔

اس کے ہٹ جانے کے بعد ڈاکٹر وردنگ نے لوگوں سے کہا۔ ابھی میں جاتا ہوں اور تھوڑی دیر میں لوٹ کر آتا ہوں۔

جب ڈاکٹر وردنگ چلا گیا تو کمرے میں صرف مقتول کی لاش اور نیل متھیرسٹ پولیس کے دونوں سپاہی اور ایک وکیل رہ گئے۔ نیل متھیرسٹ نے ان لوگوں سے کچھ نہ کہا اور اس نے بستر پر جھک کر ریشمی پردہ ہٹایا تو دیکھا کہ کلیرنس آرنٹولڈٹ اپنی چارپائی پر مردہ پڑا ہوا ہے۔ اسکی آنکھیں بند تھیں اور معلوم ہوتا تھا کہ وہ غفلت کی نیند سو رہا ہے۔ اس کا ایک ہاتھ سر کے نیچے تھا اور انگلیاں بالوں میں اُلجھی ہوئی تھیں۔ کلیرنس آرنٹولڈٹ اپنے بچپن میں اسی طرح سویا کرتا تھا۔

اس زمانہ میں اس کا دل دنیا کی تفکرات سے آزاد تھا۔ جوانی میں اُسے خوبصورت عورتوں کے خواب دکھائی دیتے تھے اور وہی اب بستر مرگ پر اس طرح لیٹا ہوا ہے۔ اس کا چہرہ

بگڑا ہوا اور خوفناک معلوم ہوتا تھا اور کنپٹی کے پیچھے خون کا ایک داغ نظر آتا تھا۔ نیل منتھرسٹ جھک کا غور سے اس داغ کو دیکھنے لگا اور پھر جھجک کر پیچھے ہٹ گیا۔ کنپٹی کے مقام پر کئی چھوٹے چھوٹے زخم اور بھی تھے۔

اس کے بعد وکیل نے بھی اسکا بدن دیکھا۔ چارون آدمی ایکدوسرے کی طرف بڑے غور سے دیکھنے لگے۔ مسٹر ہیل بھی بلائے گئے۔ اسی درمیان مین ایک پولیس کا سپاہی نیل منتھرسٹ کی طرف جھک کر مخاطب ہوا "آپ ہی مسٹر نیل منتھرسٹ سراغرسان ہین۔"

نیل منتھرسٹ۔ بڑھکر۔ جی ہان۔

سپاہی "تو یہ کہئے کہ آپ ہی ہم لوگون کے رہنما ہون گے۔ مقتول کی ماں آپکا بڑی دیر سے انتظار کر رہی تھی۔

نیل منتھرسٹ۔ آپ لوگون مین سے قاتل کا کس پر شبہ جاتا ہے۔

افسر نے جواب دیا۔ ہان مجھے ایک شخص پر شبہ ہے اور یہ تو بہت صاف معاملہ ہے۔

نیل منتھرسٹ۔ اگر آپ کا شبہ ٹھیک ہے تو بتائے آپ کس کو مشتبہ سمجھتے ہین۔

افسر۔ میرے خیال مین تو میرا شبہ ٹھیک ہی دربان کاٹ کر وہ کل ہی مفرور ہو گئی اور اب لاپتہ ہے۔

نیل منتھرسٹ۔ تو یہ کہئے آپکا شک اس کی بی بی پر جاتا ہے۔

افسر۔ جی ہان۔

اتنا کہتے ہی افسر دل مین سمجھ گیا کہ ہو نہ ہو یہ شخص سراغرسان ہی ہے اور یہ خیال کر کے اس کے پاس چلا گیا اور یون مخاطب ہوا "مجھے معلوم ہوتا ہے کہ آپ خفیہ سراغرسان ہین۔"

نیل منتھرسٹ۔ "جی ہان"۔

افسر۔ مجھے آپ سے چند باتین کرنا ہین آپ کسی نہ کسی طرح مقتول کی والدہ کو سمجھائیے اور اس کو اطمینان دلا دیجئے کہ مین قاتل کو ڈھونڈھ نکالونگا۔ ورنہ اس بیچاری کی جان مفت مین جائیگی۔

نیل منتھرسٹ (مسٹر ہیل سے مخاطب ہو کر) مجھے معلوم ہوتا ہے کہ آپ وکیل ہین اور آرنولڈ کی ماں کی طرف سے پیروی کرتے ہین۔

مسٹر ہیل۔ میرا نام ہیل ہے اور آپکی عنایت سے مین وکالت پیشہ ہون۔

نیل منتھرسٹ۔ اہا۔ پھر تو بہت اچھا ہے آپ یہ بتائیے کہ آپ کو اس معاملہ کی نسبت کیا علم ہے۔

**مسٹر ہیل** ۔ مجھے کچھ زیادہ نہیں معلوم صرف ملازم اور دوسرے لوگ اس بات پر متفق ہیں کہ آرٹیولڈٹ کی جان اس کی بی بی کے ہاتھوں گئی کل رات کو یہاں بڑا مجمع تھا اور ایک عجب قسم کا نظارہ تھا۔ اسی وقت قاتلہ کہیں غائب ہوگئی۔ (آرٹیولڈٹ کی طرف اشارہ کرکے) اس نے اسقدر شراب پی لی کہ آخرکار مدہوش ہوگیا اور رات میں اس کی حالت وحشی اور دیوانہ کی سی رہی۔ ایک نوکر اسکے قریب لیٹا ہوا تھا۔ جب نوکر صبح کو جاگا تو اس نے اسے مردہ پایا۔

**نیل ہیتھرسٹ** سپاہی کی طرف مخاطب ہوکر یہاں سے کوئی چیز تو نہیں گئی ہے۔

**سپاہی** ۔ جی نہیں۔ کسی نے یہاں کی کسی چیز کو ہاتھ نہیں لگایا میں سب چیزوں کی دیکھ بھال کرتا رہا تاکہ کوئی نقش چھوٹنے نہ پائے۔

**نیل ہیتھرسٹ** (سب سے مخاطب ہوکر) ذرا دیر کے لئے آپ دوسرے کمرہ میں چلے جایئے میں یہاں سب چیزوں کا معائنہ کرونگا اور سب چیزوں کو حفاظت سے دیکھونگا۔ اس کے بعد میں اس معاملے کی بابت کچھ رائے قائم کرونگا۔ کیونکہ یہ معاملہ نازک اور پیچیدہ معلوم ہوتا ہے۔

# باب ۱۹

## مشتبہ قاتل

نیل ہیتھرسٹ کے لئے آج کا دن کاٹنا پہاڑ ہوگیا۔ وہ دو گھنٹے متواتر آرٹیولڈٹ کی ماں کے پاس بیٹھا رہا جو بیہوش پڑی رہی۔ بیٹے کے قاتل سے بدلہ لینے کے لئے خوب چلائی اور زبان لپکا کی۔ آخرکار جب اس نے چپ رہنے اور ڈاکٹر کا کہنا ماننے کا وعدہ کیا تو نیل ہیتھرسٹ اس کو چھوڑ کر اٹھا اور چلتے وقت کہنے لگا۔ یاد رکھو تم کو صبر و استقلال سے کام لینا اور خواہشات نفسانی پر قابو رکھنا چاہیئے میں تمھارے ہی کام کے لئے آیا ہوں اور تفتیش کے لئے جاتا ہوں۔ تم کو سب خبریں ملتی رہیں گی۔ تم اپنے وکیل کے ذریعہ سے مجھے اپنی صلاح و مشورہ سے اطلاع دیتی رہنا۔

ان الفاظ سے آرٹیولڈٹ کی ماں کے دل پر بڑا اثر ہوا اور وہ اس کے سمجھانے سے خاموش ہوگئی اور کہنے لگی۔ میں نے بھی اپنا دل

مضبوط کرلیا۔ جب تک قاتل کا پتہ نہین لگے گا مین نہین مرنے والی۔ ڈاکٹر صاحب سے بھی فرما دیجئے گا کہ جو کچھ وہ مجھے دین گے اُسے بخوشی لے لون گی ضد نہ کرون گی۔

اس نے ان سب باتون کا اقرار کیا تو کیٹ سیٹن جلدی سے گئی اور ڈاکٹر ورڈنگ کو بلا لائی۔

نیل منتھرسٹ اب وکیل سے جاملا اور اس سے گذشتہ شب کی تمام کیفیت پوچھی۔ جب سرگذشت ختم ہوئی تو اُس نے پوچھا۔ مسٹر ہیل اب آپ اپنے دل کی بات بھی مجھسے ظاہر کردیجئے۔ جب عورت ایڈریس پیش کررہی تھی تب آپ کا اُس کی نسبت کیا خیال تھا۔

مسٹر ہیل۔ مین تو جانتا تھا کہ وہ بڑی ایماندار ہے اور جو کچھ اس نے کہا تھا اس کو سچ سمجھتا تھا اور قریب قریب تمام اور لوگ بھی خیال کرتے تھے۔ مگر اصلیت اب کھلی کہ وہ آرتھیو ایڈٹ کے ساتھ اس اس طرح پیش آئے گی اور ایسی بدسلوکی کرے گی۔

منتھرسٹ تھوڑی دیر خاموش رہا بعدہ یون بولا۔ "آپ وکیل ہین۔ زمانے کے نشیب و فراز سے بھی کماحقہ واقف ہین قتل کے متعلق آپ کو میرا اصول ٹھیک معلوم ہوتا ہے یا نہین۔

ہیل۔ مجھے تمھارے اصول سے بڑھکر اور اصول نظر نہین آتا۔ شہادت بھی تمام قاتلہ کے خلاف ہے۔ تم ذرا تماشہ تو دیکھنا اس کا بیان اسکو خود گرفتار کرادیگا خیال کرو کہ جب اس نے مہینون پہلے سے ان ہتھکنڈے لڑانے کی تدبیر سوچی ہوگی تب اس قدر جلد غائب ہوگئی ورنہ یہ کوئی آسان کام نہ تھا اور لینے مین بھی اُس کو جان جوکھون سے سابقہ پڑا ہوگا۔

منتھرسٹ۔ بھلا ایسا بھی ممکن ہے کہ وہ خود ہی گرفتار ہوجائے۔

ہیل۔ کیون کیا ہوا کیا تم بعید الفہم سمجھتے ہو۔

منتھرسٹ۔ نہین میرا یہ مطلب نہین ہے۔ آپ کا اصول نہایت قریب الفہم ہے تاہم اس مین شک واقع ہوتا ہے تلاش مین بڑی سرگردانی کرنا پڑے گی۔

ہیل۔ منتھرسٹ تمھارا خیال ٹھیک ہے۔ اب یہ بتاؤ ہمکو کیا کرنا چاہیئے۔

منتھرسٹ۔ جناب مجھے ملکی نیتی تو آتی نہین ہے۔ سچ سچ کہے دیتا ہون۔

معاف فرمایئے گا۔ جب تک مین اچھی طرح
چھان بین "تلاش اور تفتیش نہ کرلون گا
کوئی کارروائی عمل مین نہ لاؤن گا۔ آپ
آرٹیولڈٹ کی مان کے مشیر با تدبیر ہین
میری کارروائی کو آگے چلکر دیکھیئے گا۔
وکیل نے منتھرسٹ کی بات کا
کچھ جواب نہ دیا۔ وہ کسی خیال مین محو ہوگیا
اسی اثنا مین نیل منتھرسٹ کمرے
سے باہر گیا اور ایک مسہری پر لیٹ گیا
اور اپنے دل مین یون کہنے لگا۔ وہ اگر
حلیہ مین کہین لڑکی کا دیکھ لیتا تو بہت جلد
سارا معاملہ ختم ہوجاتا۔ خیر تفتیش کا
نتیجہ نکل آئے اور قاتل کا بھی پتہ لگجائے
تو پھر مین اُس سے سمجھ لون گا۔
جس وقت لوگ اس معاملہ کی
نسبت رائے قائم کرنے کے لئے اکٹھا
ہوئے۔ آرٹیولڈٹ کے نوکر جان ریلی
نے اُن سے سارا حال اول سے آخر تک
کہہ سنایا۔ اس کے بعد سائیس فلپ نے
گواہی دی اس نے بیان کیا کہ جب
جان ریلی بیہوش ہوکر گر پڑا تو مین اُسے
باہر لے گیا۔ اسے نہلایا۔ مین نے اور
نوکرون کو بلاکر پولیس والون کو طلب
کیا۔ جب پولیس والے آگئے تو مین
ڈاکٹر ہبل کو بلانے چلا گیا۔ اس کے بعد
مین نے کوچبن کو وکیل کے بلانے کے لئے
بھیج دیا۔ جب جان ریلی ہوش مین آیا تو
مین نے اُس سے آرٹیولڈٹ کی مان
کو بلایا وہ روتی پیٹتی آئی تو اُس نے
نیل منتھرسٹ کی طلبی کی"۔
جب سب لوگون نے اُس کی
شہادت سنی تو متفق الرائے ہوکر
لینیور آرمن ہی کو قاتلہ قرار دیا۔
نیل منتھرسٹ اس جماعت سے علیحدہ
جا بیٹھا وہان نوٹ بک مین کچھ لکھا اور
پھر کتب خانہ مین جا بیٹھا۔ گھنٹی بجا کر کسی
نوکر کو بلایا تو فلپ وہان گیا جہان
نیل منتھرسٹ نے اس سے کہا مین چاہتا
ہون کہ تم مجھے تھوڑے سے حالات
اور بتادو۔ مین نے قاتلہ کو کبھی نہین دیکھا
ہے بتمھین کچھ اس کا حلیہ یاد ہے۔
فلپ نے جواب دیا حضور محفل
مین تو وہ بالکل خاموشی کی تصویر معلوم
ہوتی تھی۔ اس کے چہرے سے یہ ہرگز نہ
ظاہر ہوتا تھا کہ وہ کسی کو قتل کرنے
کے لئے آئی ہے۔ اُس کی آنکھین ڈبڈبائی
تھین۔ وہ بن بن کر چلتی تھی۔ اُس کے
ہونٹھ لال۔ بال گھونگر والے آنکھین زرد
اور رصاف تھین۔
یہ سنکر منتھرسٹ مسکرانے لگا۔ اور

نوٹ بک مین کچھ لکھکر اس کا شکریہ ادا کیا
بعدہ پھر پوچھا۔ "وہ آرنیو لڈ
کی قاتلہ کس طرح قرار دی گئی۔ اس پر
کس نے شبہ کیا۔
فلپ نے جواب دیا۔ ہنوز ہم لوگون
مین سے کسی نے نہین خیال کیا۔ جب
مقتول کی مان آئی تو اُس نے کہا۔
جس کو ہم لوگون نے بھی مان لیا۔
ہنیھرسٹ نے یہ سنکر اُس سے کہا
کہ تم اب جاؤ اور جان ریلی کو بھیجدو
وہ گیا اور جان ریلی آیا ہنیھرسٹ نے
اُس سے بھی وہی سوالات کئے اور
اُس کے بعد یکے بعد دیگرے ہر ایک
نوکر کو بلا کر سب کا بیان لیا۔ اُس نے
بعدہ کیٹ سٹن کو طلب کر کے عندیہ
ظاہر کیا اور ان سب سے فہمایش کر دی
کہ یہان کا حال کسی سے نہ کہنا۔

## باب ۲۰

### لیئونورا آرمن قاتلہ نہین ہے

ذرا ہی دیر مین دروازہ پھر کھل گیا
مس سٹن نیل ہنیھرسٹ کے کمرے مین داخل
ہوئی اور اس کے پاس آکر بولی مجھے
آپ کے بلا بھیجنے سے بڑی خوشی حاصل
ہوئی۔ اس وقت آرنیولڈ کی مان

ڈاکٹر ورننگ کی دوا پیکر سو گئی ہے
مگر مجھے اندیشہ ہے کہ جب وہ بیدار
ہو گی تو اُس سے پنڈ چھڑانا مشکل ہو جائیگا
آپ پھر کسی اور سے ملاقات نہین
کر سکتے۔ مجھے آپ سے اس وقت
کچھ باتین تنہائی مین کہنا ہین۔
نیل ہنیھرسٹ نے کیٹ سٹن
کے چہرے کی طرف نظر اُٹھا کر دیکھا تو
پوچھا۔ مس سٹن۔ آج تمھارا چہرہ کیون
زرد ہے۔
اُس نے جواب دیا۔ "بات یہ ہے
کہ کئی راتون سے مجھے جاگنا پڑا ہے
ذرا دیر بھی نہین سوئی۔
نیل ہنیھرسٹ بولا۔ اس قدر
جاگنا اچھا نہین۔ خدانخواستہ تم بیمار ہو گئین
تو بڑا نقصان اور ہرج ہوگا (فلپ
کی طرف اشارہ کر کے) جاؤ مس سٹن
کے لئے تھوڑی سی شراب لاؤ۔
فلپ فوراً گیا اور اُلٹے پاؤن
شراب لے آیا۔
مس سٹن نے ایک چسکی لگائی اور
ہنیھرسٹ اُس سے بولا۔ مس سٹن
مین اس معاملہ مین تم سے کچھ مدد لینا چاہتا
ہون۔
مس سٹن نے چونک کر [illegible]

کو گرفتار کرنا ہے - اسمین مین کچھ مدد نہین دے سکتی -

نیل منتھرسٹ - نہین - نہین - اسکی گرفتاری مین نہین - یہ مجھے معلوم ہو گیا ہے کہ وہ تمھاری ہم نشین اور ہم صحبت تھی - جس سے تم مدد دینے سے انکار کرتی ہو -

مس سیٹن - بیشک وہ میری سہیلی تھی اور مین تم سے خاصکر یہ بات کہنے کے لئے اور بھی آئی تھی کہ لینورآرمن اُس کی قاتلہ نہین ہے -

منتھرسٹ - صرف یہ بات مجھے تمھاری ہی زبانی معلوم ہوئی اور سب لوگ اسی کو قاتلہ قرار دیتے ہین تمھین اسی بات کا اچھی طرح یقین ہے -

کیپٹ سیٹن - (جوش مین آکر) ہان ہان - مین عام شہادتون کے مقابلے مین دعوی کرکے کہتی ہون کہ لینورآرمن بالکل بیگناہ ہے -

منتھرسٹ - اور کل جو کچھ اُس نے کہا تھا - اُس کی نسبت تمھارا کیا خیال ہے

کیپٹ سیٹن - یہ بات مین جانتی ہون کہ اسنے بدلہ لینے کی یہ تدبیر کی تھی اور اسیوجہ سے اسپر مجرم ہونیکا شبہ ہوتا تھا لیکن اگر وہ زندہ ہے تو اُسے بھی ہماری تمھاری طرح قتل کی نسبت کچھ واقفیت نہ ہوگی -

منتھرسٹ - وہ زندہ ہوگی - نہین نہین میرے خیال مین تو اُس نے خودکشی کر لی ہوگی -

کیپٹ سیٹن - مجھے نہین معلوم - ہان تو جانتی ہون کہ اُسے خود اپنی زندگی دوبھر معلوم ہوتی ہوگی - وہ خوفزدہ ہو کر بھاگی تھی نہ کہ کسی کو قتل کرکے مفرور ہوئی -

منتھرسٹ - خیر یہ تو جو کچھ ہو گیا ہو گیا مجھے لینورآرمن کا زیادہ حال نہین معلوم ہوا ہے - میرا پہلا فرض تو اُسے تلاش کرنے کا ہے اور دوسرے اسکو بیگناہ یا مجرم ثابت کرنے کا - اب رہی یہ بات کہ جہان تک میرے امکان مین ہوگا اُس کے بچانے مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرونگا - پہلے سے مجھے نہین معلوم تھا کہ اُس سے تم سے اس قدر راہ و رسم بڑھی ہوئی ہے - جہان تک مختصر ہو سکے مجھے اس کے حالات اس وقت سے بتاو جب سے تمھا - (اور اُسکا ساتھ ہوا)

کیپٹ سیٹن نے شروع کئے [illegible]

کل حالات بیان کرنا شروع کئے اور نیل منتھرسٹ ان کو اپنی نوٹ بک مین برابر لکھتا رہا جب سب حالات ختم ہو گئے تو کیپٹ سیٹن نے اُس سے پوچھا -

"اب تم اور لوگون سے بھی لینیور آرمن کے حالات دریافت کروگے۔

نیل منتھرسٹ۔ بیشک۔ مین ان لوگون سے اس کے حالات پوچھنا چاہتا ہون جن سے اس کا سابقہ رہا ہو اور جو اُسکے مخالف نہ ہون۔

کیٹ سیٹن۔ یہ کہئیے کہ آپ مس وارن اور مس سے گفتگو کرنا چاہتے ہین۔

نیل منتھرسٹ۔ "ہان"

کیٹ سیٹن۔ مین اس وقت اُنسے ملاقات کرنے جاؤن گی۔ مسٹر نیل مین اس وقت آپ کو ایک جملہ پورے پورے حالات کا قلمبند کراؤن گی۔ لیجئے سنئے۔

نیل منتھرسٹ نے سب حالات خوب کان لگاکر سُنے اور لکھے بعدہٗ اسنے مس سیٹن سے پوچھا۔ دد کیا اُس نے اس مردِ خدا کو نہایت شدید ضرب پہونچائی۔

کیٹ سیٹن۔ جی ہان۔ اسکو بہت مارا اور بیشک وہ اس سزا کا مستحق تھا۔ مین نے آپ سے یہ [illegible] کہہ دیا۔ اگر کوئی اور کہتا تو بات کا بتنگڑ بنا دیتی۔ جب لینیور نے اس شخص کو مارا تو مس وان ہیوران چلاتی ہوئی میہ جی بہن کے مکان پر دوڑی گئی۔ اُس نے کہا کہ پولیس نے لینیور کو گرفتار کرلیا۔ ہم لوگ بھی اسی وقت دوڑے گئے مگر لینیور گھر ہی مین موجود تھی اس لئے اُس نے غصہ مین آکر مس وان ہیورن کو ایک ڈانٹ بتائی اور خوب بُرا بھلا کہا۔ اسی وجہ سے مس وارن لینیور آرمن سے نفرت کرتی ہے مجھے مس وان ہیورن کی بات کا بالکل اعتبار نہین ہے اور نہ مین اُسے پسند کرتی ہون۔ اگر آپ اُس سے ملاقات کرنا چاہتے ہین تو جلدی کیجئے گا دیر نہ لگائیے گا۔

نیل منتھرسٹ نے جواب دیا۔ مین ابھی جاتا ہون۔ کیا مجال کہ ذرا بھی تاخیر ہو۔ تم ذرا مجھے لینیور کا حلیہ بتا دو۔ بس

کیٹ سیٹن نے حلیہ بتا دیا تو نیل منتھرسٹ نے اس کا شکریہ ادا کیا اور پھر پوچھا کہ مقتول کا سب سامان اس کے خاص کمرے مین رکھا ہوا ہے یا نہین۔

کیٹ سیٹن نے جواب دیا۔ مجھے جہان تک یقین ہے سب وہین رکھا ہوا ہے۔ کیونکہ مقتول نے یہ حکم دیدیا تھا کہ کوئی چیز کمرے سے نہ ہٹائی جائے۔

نیل منتھرسٹ نے کہا۔ اچھا تو پھر آج مین کچہری مین جاؤن گا۔

اس وقت سات بجے ہین چند منٹ
مین جاتا ہون - اگر مسٹر ہیل آجائین اور
مین ٹھیک وقت پر نہ لوٹ سکون تو تم
ان سے بات چیت کر لینا اور کنجیون
کی فرمایش کر دینا - آج رات کو تم آرام
کرو - رات کو مین تمھارے عوض مین
کام کر دون گا -

کیٹ سیٹن - مگر تم بھی تو میری طرح
تھکے ہوے ہو -

نیل مینہرسٹ دو دن کل رات سو چکا
ہون اور اس کے علاوہ مجھے جاگنے
کی عادت بھی ہے - اچھا اب مین
تو جاتا ہون - تم یہان مسٹر ہیل کا راستہ
دیکھتی رہنا -

کیٹ سیٹن کام پر چلی گئی اور
نیل مینہرسٹ اُٹھکر اپنے کمرے کو گیا
دروازہ کھولے اور اندر داخل ہوا -
اُس نے دیا سلائی جلاکر لمپ روشن کیا -
وہ وہان سے بڑھا ہی تھا کہ آسے
آگے ایک لفافہ پڑا ہوا ملا - اُس نے
اُسے اُٹھاکر دیکھا تو وہ تار نکلا -
اُس نے تار کھول کر پڑھا - پڑھ کر
اُس نے تار کو جلا دیا اور کمرے کا دروازہ
مقفل کر کے باہر چلا آیا - وہان سے
اگر وہ کلیرنس آرنیولڈٹ کے نوشتخانے
مین آیا - وہان ہر ایک چیز نہایت
ہوشیاری سے دیکھنے لگا - اتفاق سے
اس کی نظر ایک میز پر پڑ گئی - اُس نے
اس کی چیزین خوب غور سے دیکھین
اس مین کئی فوٹو لفافین اور عورتون کے
پہننے کی عمدہ عمدہ چیزین رکھی ہوئی تھین
اُس نے فوٹو اُٹھائے اور اس مین
کئی عورتون اور تھیٹر کے زنانہ نقالون
کی تصویرین پائین اُن مین بعض عورتین
ایسی تھین جو آرنیولڈٹ کی ملاقاتی تھین
انھین کاغذات مین اُسے ایک خط ملا
جس کو اُس نے غور سے پڑھا - اس
خط مین کاتب کا نام نہین لکھا تھا -
نہ پتہ - آخرکار اس نے خط احتیاط
سے اپنی جیب مین رکھ لیا اور دوسری
چیزین دیکھنے لگا - دیکھتے دیکھتے اُسے
ایک لبادہ ملا جس کی جیب مین چند
خطوط تھے - ان خطوط کو اس نے دیکھا
تو اس کی نظر ایک کاغذ پر پڑی جسکو
دیکھکر نیل مینہرسٹ نے اپنی جیب
سے پہلا خط نکالا دونون کا طرز تحریر دیکھا
اُسے معلوم ہوا کہ یہ کاغذات ایک
ہی شخص کے لکھے ہوے ہین - جو خط
اس نے ابھی لبادہ سے نکالا تھا اُسپر
حسب ذیل عبارت تحریر تھی -

جس عورت سے تم شادی کرنا چاہتے ہو میں نے اُسے دیکھا ہے میں قسمیہ کہتی ہوں کہ اُسے تمھاری ذرا بھی محبت نہیں ہے۔ یہ بات میں تم سے پیشتر بھی کئی مرتبہ کہہ چکی ہوں۔ اسوقت بھی شادی ملتوی کردو ورنہ آئی گئی تمھارے سر جائے گی۔

نیل منتھیرسٹ نے دونوں کاغذ جیب میں رکھ لئے ہر ایک کپڑے کی جیبوں کو اچھی طرح دیکھا بھالا مگر اور کچھ نہ نکلا۔

آگے بڑھکر نیل منتھیرسٹ نے کوئی چیز دیکھی جس کی طرف وہ علیا بیگی جھکا یہ چند کاغذات تھے۔ جس کو کسی نے جلا کر پھینک دیا تھا۔ مگر یہ اچھی طرح نہ جلے تھے۔ نیل منتھیرسٹ نے کاغذات کو اُٹھا لیا اس میں ایک پرچے پر کچھ عبارت لکھی تھی جو اچھی طرح پڑھی نہ جا سکتی تھی اس تحریر کے آخر میں کسی کے دستخط نہ تھے۔

اس کے بعد نیل منتھیرسٹ نے تفتیش ختم کی۔ کمرے کے دروازے احتیاط کے ساتھ مقفل کر دیئے اور وہاں سے چلا گیا۔

# باب ۲۱

## ہائیں یہ کیا ہوا

نیل منتھیرسٹ جب سب چیزوں کا اچھی طرح معائنہ کر چکا تو اُٹھکر اُس مکان میں آیا جس میں آرشیولڈٹ کی ماں بیٹھی ہوئی تھی۔ اس نے بہت ہی آہستہ سے کمرے کا دروازہ کھولا اور اشارے سے کیٹ سیٹن کو بلایا۔ کیٹ سیٹن اٹھی اور نہایت ہی دبے پاؤں اس کے پاس آئی۔ دونوں میں کچھ دیر تو چپکے چپکے گفتگو ہوئی۔ مگر بعدہ وہ ایک جگہ بیٹھ گئے اور اس طرح بات چیت شروع ہوئی۔

**نیل منتھیرسٹ**۔ ہم دونوں یہاں بالکل تنہا ہیں کوئی دوسرا نہیں ہے میں جو کچھ تم سے سوال کروں نہایت بیباکی سے اُسکا جواب دو۔ میں ایسی شہادتیں چاہتا ہوں جس سے لیونارڈ نہ مشتبہ سمجھی جائے اور نہ مجرم قرار دی جائے۔ شہادت اس کے خلاف نہ ہونا چاہیئے۔

**کیٹ سیٹن**۔ ایسا ممکن ہے۔ کوئی بات ایسی ہو سکتی ہے جس سے وہ بچ سکے۔

**نیل منتھیرسٹ**۔ ہاں ہاں ممکن کیوں

نہین ہے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ
کلیرنس آرٹھولڈٹ کے اور بھی دشمن
موجود ہین تو اس کا بچنا کوئی مشکل بات
نہین ہے۔
کیٹ سٹن۔ (حیرت سے) ہان۔
نیل مبتھرسٹ۔ پہلے یہ بتاؤ کہ تمھارے
پاس لینور آرمن کے لکھے ہوئے کاغذات
موجود ہین یا نہین۔
کیٹ سٹن۔ ہان۔ میری زمانہ طالبعلمی
کے خطوط ابھی تک رکھے ہوئے ہین۔
نیل مبتھرسٹ۔ ان خطوط مین کبھی
لینور آرمن نے ایسے شخص کا تذکرہ تو نہین
کیا جس کو وہ معتبر سمجھتی ہو اور اُس سے
محبت کرتی ہو۔
کیٹ سٹن۔ آپ کا منشا کیا اُسکے
کسی عاشق سے ہے۔
نیل مبتھرسٹ (خشک روئی سے)
ہان کوئی ہو۔
کیٹ سٹن۔ جب تک اُس نے
شہر کی صورت نہین دیکھی تھی۔ اُس کا
عشق کسی کو نہین تھا اور اس کی مان
اُس کو ان باتون سے ہمیشہ بچایا ہی کرتی تھی
اپنی مان کے مرنے کے بعد اس نے اکثر
ڈاکٹر ملا آسٹن سے گفتگو کی تھی۔ اِس
ڈاکٹر پر اس کی مان کا بڑا اعتبار تھا۔

نیل مبتھرسٹ۔ کیا ڈاکٹر آسٹن اُسی
موضع فیرلی مین رہتا ہے۔
کیٹ سٹن۔ جی ہان وہ اب بھی
وہین قیام پذیر ہے۔
نیل مبتھرسٹ۔ مس سٹن۔ ان خطون
مین سے کوئی خط مجھے بھی دکھاؤ۔ اُن سے
مجھے بڑی مدد ملے گی۔
کیٹ سٹن۔ (تھوڑی دیر خاموش
رہ کر) مین تمھین لینور کے سب خطوط
دکھا دون گی۔
نیل مبتھرسٹ۔ تو پھر کب۔
کیٹ سٹن۔ کل۔
نیل مبتھرسٹ۔ شکریہ پیشتر سے
ادا کیے دیتا ہون۔ بھول نہ جانا اب
یہ بتاؤ کہ لینور آرمن سے شہر مین کسی
ایسی عورت سے ملاقات ہے یا نہین
جس کو تم پہچانتی ہو۔
کیٹ سٹن۔ ایسی تو کوئی عورت
نہین جس سے مین ناواقف ہون۔
نیل مبتھرسٹ۔ شاید اس کی وجہ
یہ ہو کہ تم دونون کا ہر وقت ساتھ رہتا ہوگا۔
کیٹ۔ ہان۔ قریب قریب جہان
کہین وہ جاتی تھی مجھے ضرور ساتھ لیجاتی
تھی۔
نیل مبتھرسٹ۔ تو اُس سے راستہ مین

کسی غیر عورت سے ضرور گفتگو ہوتی ہوگی
شاید تم کو بھی معلوم ہو۔

**کیٹ کیٹن** ۔ (تھوڑی دیر سوچ کر)
ہاں ہاں ۔ اب مجھے یاد آیا ۔ ایک روز
میرے ہی سامنے بات چیت ہوئی تھی
نیل ہنچرسٹ ۔ اچھا اس کی ساری
کیفیت مجھ سے بیان کرو ۔

مس سیٹن نے ساری کیفیت سنا کر
بتا دی تو نیل ہنچرسٹ نے اس سے
کہا کہ تم اب جا کر آرام کرو ۔ میں مریضہ
کے پاس نگرانی کے لئے موجود ہوں ۔

مس سیٹن نے اس کا شکریہ ادا کیا
اور آرام کرنے کے لیے چلی گئی ۔

نیل ہنچرسٹ مریضہ کے پاس گیا
جو سوتے سوتے کبھی تڑپ پڑتی تھی
اور پھر بیہوش ہو جاتی تھی ۔

ناظرین جب تک نیل ہنچرسٹ
مریضہ کی نگرانی میں مشغول ہے ۔ ہم آپکو
مسٹر ڈرانڈ کی عالیشان عمارت کی
سیر کرائیں کمرہ اس وقت روشنی
سے جگمگا رہا ہے ۔ قیمتی اور بیش بہا
جھاڑوں کے علاوہ چھوٹے چھوٹے
فانوس اس طرح معلوم ہوتے ہیں ۔
جیسے مہ بدر کے چاروں طرف چھوٹے
چھوٹے ستارے اپنی جگمگاہٹ سے
تمام عالم کو منور کر رہے ہیں ۔ جھاڑوں اور
قندیلوں کی کیفیت نرالی ہے ۔ ایک
ایک سے بڑھکر ہے اس کمرے کے آگے
چھوٹا سا چمن ہے ۔ اس میں ہر قسم کے
اشجار طرح طرح کے اگا رہیں ۔ و جنون
پر طیور نغمہ سرا ہیں ۔ ادھر ادھر سبزہ کی
مخملی روش کو مات کر رہی ہے ۔
اور اس کی روشوں سے معلوم ہوتا
تھا گویا عروس زمین لہریا دوپٹا اوڑھے
ہوئے محو آرام ہے ۔ گھاس پر شبنم کے
قطروں کا منظر ظاہر کرتا تھا کہ گویا صانع
قدرت نے زمردین تختہ پر موتی بکھیر دئے
ہیں ۔ درمیان میں ایک چھوٹا سا بیضاوی
قطعہ ہے اور اس کے چاروں طرف
روش بنی ہوئی ہے ۔ اس روش پر
ایک قیمتی سنگ مرمر کی مسہری بچھی ہوئی تھی اور
اس قطعہ میں فوارہ چھوٹ رہا تھا ۔
ایک مسہری پر اطلس کا فرش بچھا ہے
جس پر اور ڈرانڈ محو خواب ہے
اس کو تمام دن اسی میں لیٹے لیٹے
سو چکا ہے مگر کسی نے جگایا نہیں ۔

آرچیبالڈ کی لاش ملنے کے بعد
کئی گھنٹے گذر چکے ۔ اس کی خبر شہر کے
گوشے گوشے میں مشہور ہے مگر اور ڈرانڈ
کو اس کی مطلق خبر نہیں اور نہ اسے

کل کا واقعہ ہی معلوم ہے۔ مسٹر ڈرانڈ
کی محبت اس بات کو گوارا نہیں کرتی
کہ وہ اپنی نوجوان اور دلاری لخت جگر
جان جان اوراڈرانڈ کو اس کے متعلق
کچھ خبر دے۔ اس لئے اس نے
مس ایمن کے ذمہ یہ کام سپرد کر دیا۔
وہ دن بھر اپنے ہی کمرے میں بیٹھی رہی
اور وہیں سے اوراڈرانڈ کی خبر منگایا کی
مسٹر ڈرانڈ بھی تفتیش کی فکر میں باہر چلا گیا۔
اور اس وقت سے اس نے زنانہ
میں قدم نہیں رکھا وہ باہر کمرے میں
بیٹھا ہوا تھا تھوڑی دیر خاموشی سے
بیٹھا رہا اور یکایک دل میں کہنے لگا۔
اوراڈرانڈ اور آرنیولڈ میں بڑی
گہری محبت تھی اگر وہ اس کے قتل
کی خبر سنے گی تو اسکا کلیجہ پاش پاش ہوجائیگا۔
مس ایمن کا بھی دل اسکی شہادت
نہیں دیتا تھا کہ وہ جاکر مس اوراڈرانڈ
سے اس جگر خراش حادثہ کی خبر سنائے۔
مگر کیا کرے ادائے فرض سے مجبور تھی۔
خیر بہت دیر تک ٹال کر آخر کو وہ دبے
پاؤں اوراڈرانڈ کے کمرے کے پاس
آئی اور آہستہ سے کنڈی کھول کر
کمرے میں داخل ہوئی اور وہاں سے
نکل کر صحن میں آئی۔ پھر اوراڈرانڈ
کے پاس پہونچی۔ جس کے چہرہ پر خفگی کے
آثار نمایاں تھے۔ وہ بولی۔ ہیں۔ تم
آگئیں۔ دن بھر کہاں رہیں۔

مس ایمن نے اس کا کچھ جواب ندیا
اور خاموش بیٹھ گئی۔ وہیں لارا بھی بیٹھی
ہوئی تھی۔ مگر اوراڈرانڈ نے وہاں سے
ہٹا دیا اور پھر مس ایمن اور وہ ایک
دوسرے کی طرف منہ تاکنے لگیں۔ دونوں
کے منہ پر مہر خاموشی لگ گئی۔

اوراڈرانڈ نے اس سے پوچھا۔
آج تم باہر گئیں تھیں۔
مس ایمن۔ نہیں تو۔
اوراڈرانڈ۔ تم اس قدر خاموش
کیوں ہو۔ معلوم ہوتا ہے کہ تم کوئی ضروری
کام کی فکر میں ہو۔
مس ایمن۔ ہاں کام تو آج مجھے بہت
کرنا ہیں مگر تم سے کچھ کہنا چاہتی ہوں۔
مس ڈرانڈ۔ (ادھر اُدھر دیکھکر)
کہو کیا کہنا ہے۔
مس ایمن۔ تم نے کل شادی کا کچھ حال
نہیں سنا۔
مس ڈرانڈ۔ نہیں تو۔ کیسی شادی
کس کی شادی۔
مس ایمن۔ کیا بتاؤں۔ شادی کیا
تھی اعجوبہ روزگار تھی۔

مس ڈرانار۔ کچھ کہو بھی تو۔

مس ایلن۔ آرمن۔ ایک نئی دلہن نے۔ خاوند کو مار ڈالا۔ اور بھاگ کھڑی ہوئی۔

مس ڈرانڈ (سر اٹھا کر) آخر معاملہ کیا تھا صاف صاف کہو کچھ سمجھ مین نہین آیا۔

مس ایلن۔ بار بار اٹھ اٹھ نہ بیٹھو پیر کی چوٹ مین چپیٹ آ جائے گی کلیرنس آرٹیولڈٹ کی بی بی نے کل دعوت مین کھڑے ہو کر آرٹیولڈٹ کے ساتھ شادی کرنے سے قطعی انکار کر دیا۔ اور کہہ دیا کہ مین نے اپنے شوہر کو نذر اجل کر دیا۔ مین اس کی صورت تک دیکھنے کی روادار نہین ہون۔ اتنا کہہ کر وہ نہ جانے کہان غائب ہو گئی۔ اُسے زمین کھا گئی یا آسمان پر فرشتہ اُٹھا لے گئے۔

مس ڈرانار۔ مجھے تو یہ سب بالکل جھوٹ اور بنایا ہوا قصہ معلوم ہوتا ہے۔

مس ایلن۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تم پاگل ہو گئی ہو کچھ سمجھ ہی مین نہین آتا۔

مس ڈرانار۔ اتنا دماغ کھا گئین مگر پوری پوری کیفیت نہ بتائی۔

مس ایلن نے اپنی مسہری اس کے پاس گھسیٹ لی اور سارا کچا چٹھا بیان کیا آخر مین ذرا زور سے بولی۔

”آج صبح کلیرنس آرٹیولڈٹ کی لاش مسہری کے پاس پڑی ہوئی ملی۔

مس ڈرانڈ (گھبرا کر) کیا کہتی ہو۔

مس ایلن۔ کلیرنس آرٹیولڈٹ کل رات کو قتل ہو گیا۔

مس ڈرانڈ۔ مس ایلن۔ مین خواب دیکھتی ہون یا جاگتی ہون یہ کیا کہہ رہی ہو

مس ڈرانڈ بت بن گئی۔ اور مس ایلن کی طرف خوفزدہ نگاہ سے دیکھنے لگی۔ مس ایلن کی بھی طبیعت گھبرا گئی اور اُس نے اپنی جیب سے ایک کاغذ نکال کر مس ڈرانڈ کو پڑھنے کے لئے دیا اور جب چلنے لگی تو اس سے پوچھا ”اگر لارا کی ضرورت ہو تو اُسے بھیج دون۔

مس ڈرانڈ نے اس کا کچھ جواب نہ دیا اور جب مس ایلن دروازہ بند کر کے باہر چلی گئی تو وہ گھبرا کر اُٹھی کاغذ کو سینے سے لگایا۔ اُس پر جنون کی سی حالت طاری ہوئی اور وہ یون کہنے لگی۔

آہ۔ آہ۔ کلیرنس آرٹیولڈٹ جان بحق ہو گیا۔ اُف۔ اُف۔ فاطمہ بھی مفرور ہے۔ اتنا کہہ کر وہ اِدھر اُدھر تڑپنے لگی اور ایک مرتبہ بیہوش ہو کر چارون شانے چت لیٹ گئی

اتفاق سے دروازہ کھلا اور مس ایبن تھوڑی ہی دور گئی ہوگی فوراً واپس آئی۔ مس ڈرانڈ کو بہت غور سے دیکھا نبض کی رفتار دیکھی۔ اور پھر ہٹ کر اپنے دل میں کہنے لگی کہ کیا کرون کیا نہ کرون۔ کچھ سمجھ مین نہین آتا۔ اسی پس وپیش اور گھبراہٹ مین اس نے گھنٹی بجائی لارا وہان آئی پس ایبن اور وہ دونون وہین بیٹھی ہوئی تھین کہ مس ڈرانڈ چونک پڑی اور پھر غفلت مین آگئی۔

مس ایبن لارا سے مخاطب ہوئی
"مین تو ذرا لیٹ کر کمر سیدھی کرتی ہون تم بھی تھک گئی ہو تھوڑی دیر آرام کر لو۔ مس ڈرانڈ کے پاس کوئی نہ کوئی رہنا چاہیئے۔"

لارا خوش ہو کر آرام کرنے چلی گئی مس ایبن رات بھر وہین لیٹی رہی۔ اس کو مطلق نیند نہ آئی مگر اور ڈرانڈ بھی نہ جاگی اور خوب سوئی مس ایبن نے کئی مرتبہ جگانے کی کوشش کی مگر وہ نہ جاگی۔ جب صبح ہوئی تو مس ایبن اٹھکر چلنے لگی تو مس ڈرانڈ نے آواز دی۔ لارا۔ لارا ہین تم کہان (آنکھین کھول کر) ہین یہ تو مس ایبن ہین۔ مس ایبن تم آگئین۔

مس ایبن۔ مین تو رات بھر تمھارے ہی پاس رہی۔ تم اس قدر غافل سو رہی تھین کہ مین نے لارا کو تمھارے پاس نہ چھوڑا۔

مس ڈرانڈ۔ خیر یہ تو جو کچھ کیا اچھا کیا۔ ذرا لارا کو بلا دو مجھے بھوک معلوم ہوتی ہے کچھ ناشتہ منگواؤن گی۔

مس ایبن نے لارا کو بلایا اور جب وہ نہ آئی تو وہ خود وہان گئی۔ اس کے باہر جانے کے بعد ہی اور ڈرانڈ نے بھی آئینہ مین اپنا منھ دیکھا اتنے ہی مین ناشتہ آگیا۔ اس نے ناشتہ کیا اور ایک کاغذ لکھکر کسی شخص کے ہاتھ کہین بھیج دیا۔ اور خود پھر لیٹ کر جواب کا انتظار کرنے لگی۔ اتنی ہی دیر مین کوئی شخص دروازہ پر آیا جس نے ایک خط دیا۔

لارا نے خط لا کر مس ڈرانڈ کو دیا تو وہ بولی کہ دیکھو اگر مس ایبن آئے تو یہان نہ آنے دینا کوئی بہانہ کرکے ٹال دینا۔

تھوڑی دیر بعد کمرے مین مسٹر جارج فورڈھم داخل ہوا۔ تو مس ڈرانڈ نے کہا۔ آئیے۔ مسٹر فورڈھم

سے کام کرو تو تم کو منھ مانگی مراد دونگی۔
گھر مین اب میرے سوا کوئی اور نہین
اور نہ کوئی ایسا شخص ہے جس کو مین
اپنا وارث بنا کر مال و متاع سپرد
کروون ۔ میرے مرنے کے بعد میری
تمام دولت و ثروت تمھاری ہی ہوگی۔
نیل ہتھیرسٹ تھوڑی دیر حیرت
مین کھڑا رہا اور پھر جواب دیا "ابھی
تم کو بہت زندگی کاٹنا ہے تمھارے
روپیہ سے جتنا اورون کو فائدہ ہوگا
اتنا مین نہین اٹھا سکتا باقی تم جو کچھ
مجھے دوگی مین اسے بخوشی قبول کرونگا
تم کسی کو بیٹا کر لو۔ مین نے اسی وقت
کافی روپیہ جمع کر لیا ہے۔ اور اب
زیادہ ضرورت نہین کیونکہ زندگی کا
کچھ اعتبار نہین ۔ آج موت نہ آئی
تو کل اور کل نہ آئی تو ایک نہ ایک
روز آے گی ضرور۔
آرچیبولڈٹ کی مان نے یہ سنکر کہا
"لیکن اب مین تمھین یہ پیشہ نہ کرنے
دون گی بلکہ تم کو اپنا عزیز از جان
اور وارث بناؤنگی۔ بس قاتلہ کو ڈھونڈھنے
کی کسر ہے۔
نیل ہتھیرسٹ ہنسا اور کہا۔
"مین اپنا پیشہ کبھی ترک نہ کرون گا۔
فی الحال اس ذکر کو ملتوی رکھو آیندہ
دیکھا جائے گا بشتر قاتلہ کا سراغ لگنے دو
اس گفتگو کے بعد نیل ہتھیرسٹ
اٹھکر چلا گیا اور کئی روز تک بڑی
خاموشی سے کام کرتا رہا۔ ایک روز
وہ مسٹر ہیبل کے مکان پر گیا اور اسکو
اپنی پہلی رپورٹ دے کر کہا "اس
مین مین نے اپنے خیالات اور شبہات
کا اچھی طرح ذکر کر دیا ہے اور ہر منٹ
کی کیفیت رقم کر دی ہے ۔ مین نے
کوئی بات لکھنے کو اٹھا نہین رکھی ۔ مین
نے بہت سی باتین لکھ کر رکھ لین
جن کو مین ان کی تکمیل تک کسی سے
ظاہر نہین کرنا چاہتا۔ فی الحال میرا
یہان کا کام ختم ہو چکا۔ آج رات کو
شہر سے چلا جاؤن گا۔
مسٹر ہیبل۔ کہان جانے کا ارادہ ہے۔
نیل ہتھیرسٹ ۔ مین فیرلی مین مفرور
قاتلہ کا قدیم مکان دیکھنے کے لیے جا رہا
ہون میرے وہان جانے کا سبب
آپ اس رپورٹ مین ملاحظہ فرمائیگے۔
"مسٹر ہیل ۔ اب مجھے معاف کیجیے میرا
ایک ایک منٹ نہایت قیمتی ہے اب
مین جاتا ہون۔
نیل ہتھیرسٹ اتنا کہکر وہان سے

روانہ ہوگیا اور موسم سرما کے شروع ہونے تک لوٹ کر باہر سے نہ آیا۔

نیل منتھرسٹ کے جانے کے دو گھنٹے بعد جب مسٹر ہیل نے بلند آواز سے رپورٹ پڑھی تو کیٹ سیٹن اور آرتھولڈٹ کی ماں نے بھی اُسے بغور سُنا۔

ناظرین یہ رپورٹ بہت طول طویل ہے۔ اس کو یہان درج کرنا محض آپ لوگون کی سمع خراشی کرنا ہے۔ تاہم رپورٹ خالی از دلچسپی نہین ہم اس کا اختصار درج ذیل کرتے ہین۔

"جب مجھے آرتھولڈٹ کی مان نے بلا بھیجا اور مین آیا تو دو گھنٹے تک مین نے واردات کے کمرے مین بہت ہوشیاری اور خبرداری سے تلاشی لی وہان سے کوئی چیز گم نہ ہوئی تھی ایک بات میرے دل مین پیدا ہوتی ہے وہ یہ کہ اس جرم کا مرتکب کوئی گھر کا ملازم ہے لیکن مین نے نوکرون کا بھی حال اچھی طرح دریافت کرلیا ہے مجھے ان سے ایسی امید نہین پڑتی۔ وہ ایماندار اور بھلے مانس ہین۔ مین نے اس بات کے دریافت کرنے کی سخت کوشش کی کہ قاتلہ کس طرف سے مفرور ہوئی لیکن سب بے سود ممکن ہے کہ وہ اسی گاڑی مین چلدی ہو جو پڑوس کے مکان سے روانہ ہوئی تھی مگر اس امر کی کوئی شہادت نہین ممکن ہے کہ وہ کمند۔ کتابون یا رسی وغیرہ کے ذریعہ سے مکان کی چھت پر چڑھ گئی ہو اور دوسری طرف سے بھاگ گئی ہو۔ مگر اس کا بھی کچھ پتہ نشان نہین چلتا مجھے معلوم ہوا ہے کہ قاتلہ کے ایک دوست ڈاکٹر آسٹن کے قبضہ مین اس کی کل جایداد ہے مین اس شخص سے ملنے کو فیرلی جاؤن گا۔ اور دیکھون گا کہ وہ کس قماش کا شخص ہے۔"

نیل منتھرسٹ کی رپورٹ یہان پر ختم ہوگئی اور ڈاکٹر ہیل نے اُسے ایک جگہ بڑی حفاظت سے رکھ دیا۔ کیٹ سیٹن کو خیال ہوا کہ نیل منتھرسٹ اس معاملہ کو ڈاکٹر آسٹن تک پہونچائیگا وہ ڈری کہ نہ جانے اس کا کیا حشر ہوتا ہے۔

اب ہم ناظرین کو رابن جاسیلن کے مکان پر لئے جاتے ہین جہان وہ نیل منتھرسٹ کی نوٹ بک اس طرح پڑھ رہا ہے۔

کیٹ سیٹن کی گفتگو پر مجھے بھی
یہ خیال ہوا کہ لینیور آرمن بے گناہ ہے
مگر تھوینس سے بات چیت کرنے
مین معلوم ہوا کہ وہ سب لینیور آرمن
ہی کو مجرم قرار دیتے ہین -
مس وارن سے بھی مجھسے گفتگو
ہو چکی ہے - اس کے بھائی نے اُسے
اپنے مکان سے نکال دیا ہے اور اب
وہ مس وان بیورن کے ساتھ رہتی ہے
شاید ان دونون عورتون سے ملکر
لینیور آرمن نے آرتھیو لاٹ کو قتل
کیا ہو - خیر کچھ ہو اگر لینیور زندہ ہے
تو مین اس کو ڈھونڈ ڈھانڈ نکالونگا
مین نے وارن وغیرہ کو گرفتار کرنے
کی دھمکی دی ہے انھون نے اپنا بیان
دینے مین پہلے تو عذر کیا - دوسری مرتبہ
مجھے بھڑکایا - مگر آخر کار تھوڑا سا حال
بیان کیا ہے -
(م) اس نوٹ بک مین نیل بنفیرسٹ
نے کوئی بات غلط لکھی ہے جس کا
خمیازہ ہمارے خیال مین اسے بھگتنا پڑیگا
مذکورہ بالا رپورٹ کے ساتھ ہی
ایک اور کاغذ تھا جن مین ایک نہایت
طویل طویل عبارت تھی - مگر چونکہ
اس مین کوئی دلچسپی نہین ہے -
اس لئے اغلب ہے کہ ناظرین کی
سمع خراشی کا باعث ہو ہم بھی اسے
یہان درج کرنا فضول سمجھتے ہین -

# باب ۲۳

## حکمت عملی

ریلوے اسٹیشن سے برابر گاڑیان
چلی آرہی ہین - کسی گاڑی مین چار چار
پانچ پانچ آدمی سوار ہین - کسی مین
اس سے زیادہ اور کسی مین کم -
کہین فٹن ہے تو کہین آمنی بس -
قسم قسم کی گاڑیون کا تانا اسٹیشن
سے ہوٹل تک بندھا ہوا ہے - انھین
گاڑیون مین ایک گاڑی پر ایک سا
آدمی اکیلا بیٹھا ہوا ہے - جب
گاڑی ہوٹل مین پہونچی تو وہ اُترا -
ہوٹل کے دفتر مین لوگ جا رہے ہین
وہان سے لوٹ لوٹ کر کمرون مین
ناشتہ وغیرہ کی فکر مین ہین - جب بھیڑ
چھٹ گئی تو آخر مین وہ شخص بھی دفتر
مین آیا - اس کی شکل و شباہت بہت
کچھ نیل بنفیرسٹ سے ملتی تھی - مگر
تبدیلی پوشاک کی وجہ سے ہمارا خیال
غلط ثابت ہوتا ہے - جب وہ دفتر
مین داخل ہوا تو وہان کے محرر نے

اس سے اپنا نام رجسٹر مین لکھنے کیلیے کہا
اس شخص نے ہاتھ مین قلم لیا اور
کچھ عجب طرح سے بگاڑ کر اپنا نام
جان جیکب آسٹن لکھدیا پھر قلم میز
پر رکھدیا۔ اس کے بعد مالک ہوٹل
اُسے ایک کمرے مین لے گیا جہان
اُس نے اپنا قیام کرنا منظور کیا۔ وہان
بڑی دیر تک مالک ہوٹل سے باتین
ہوتی رہین۔ کہ اتنے ہی مین باورچیخانہ
سے کسی نے مالک ہوٹل کو پکارا تو
وہ چلا گیا۔ اس کے جانے کے بعد
اس مسافر نے اپنی جیب سے نوٹ بک
لے کر اُس مین کچھ لکھا اور رجسٹر پر
سرسری نظر دوڑائی تو پہلے ہی صفحہ
پر جی۔ پی۔ بریڈی کا نام لکھا پایا۔
شام ہوگئی ہے۔ لوگ اپنے
کاروبار سے لوٹ کر مکان واپس
آرہے ہین۔ اس وقت گاؤن کا نظارہ
نہایت ہی دلفریب ہے۔ جان جیکب آسٹن
اپنے کمرے کے دومنزلہ مین کھڑا ہوا
یہ دلکش منظر دیکھ رہا تھا کہ اسکی نظر
اچانک ایک چیز پر پڑی۔ جسے دیکھکر
وہ نیچے اُترا۔ دروازہ کھول کر باہر نکلا
چلتے چلتے وہ ایک مکان کے پاس
پہونچا جہان اس نے کنڈی کھٹکھٹائی

تو مکان کے اندر سے ایک شخص آیا
جس سے جیکب آسٹن نے پوچھا۔
ڈاکٹر آسٹن کا کون مکان ہے
مین اِن سے ملنا چاہتا ہون۔
دوسرا شخص۔ ڈاکٹر آسٹن میرا نام
ہے۔ اور یہ میرا ہی مکان ہے۔ اندر
تشریف لایئے۔
جان جیکب اندر داخل ہوا۔
ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔ ڈاکٹر آسٹن
نے اس سے صاحب سلامت کی۔
مصافحہ کیا اور اس کا نام پوچھا تو
اس نے بتا دیا۔ اور ڈاکٹر آسٹن
کو ایک نیلا خط دے کر کہا۔ آپ
میرے ہمنام تو ہین لیکن مین ایک
اجنبی شخص ہون مہربانی کرکے ایک
بات بتا دیجیے۔ آپ کے کوئی بھائی
جیسن آسٹن ہین یا نہین۔
ڈاکٹر آسٹن۔ نہین تو۔
جیکب آسٹن۔ خیر یہ میری غلط فہمی
ہوگی (سانس بھر کر) میرے تمام
اعزا و اقربا چھوٹ گئے۔ میرے
اور کوئی بھائی نہین ہے۔ صرف
میرے والد ماجد کے ایک بھائی
اندراہین میرے دادا یارک اسٹیٹ
مین رہتے تھے۔ اُن کا پیشہ زراعت تھا

وہ اپنے لڑکون کو بھی اسی کام مین لگانا چاہتے تھے مگر ازرا ڈاکٹری پڑھنے پر کمر باندھے تھا۔ اسی ضد پر وہ وہان سے بھاگ آیا میرے والد زراعت ہی کا پیشہ اختیار کئے رہے۔ ان کی وفات کے بعد جب میرا وہان کوئی نہ رہا تو مین اس طرف چلا آیا۔ والد کے زمانہ حیات مین میری بھی خواہش ڈاکٹری پڑھنے کی تھی مگر مین اپنے والد کے یہ کہنے سے رک جاتا تھا۔

"اب اس قدر جلدی نہ کرو تمھارے چچا مسٹر ازرا مل جائین تو مین تم کو انھین کے سپرد کر دون۔"

اب سنئیے مین اپنے قیام کے لیے کوئی جگہ مستقل تلاش کرتا ہون۔ اور اسی مین گھومتے گھومتے اس گاؤن مین آپہونچا۔ جب مین یہان آیا آپ کا نام سنا۔ تو میرا دل خوش ہو گیا کہ شاید آپ ہی میرے عم بزرگوار ہون۔

ڈاکٹر آسٹن نے جب یہ کیفیت سنی تو اس کے دل مین ہمدردی پیدا ہو گئی اور اس نے کہا جیکب آسٹن سب مجھے سخت رنج ہے کہ تمھین یہان سے مایوس ہو کر جانا پڑا ہے گو تم میرے بھتیجے نہین ہو تاہم مین تمھارے لئے کچھ اٹھا نہ رکھون گا۔ اور تمھارے فائدہ کی کوئی صورت نکالونگا

اتنا کہہ کر ڈاکٹر آسٹن تو اٹھکر کہین چلا گیا اور جیکب آسٹن بھی ہوٹل مین آگیا۔ اور دل مین کہنے لگا کہ مسٹر جی۔ پی۔ بریڈی تو یہان ہین نہ جانے جاسلین کہان ہے۔

جب رات ہونے لگی تو طعام شب لایا گیا۔ اور جیکب آسٹن اپنے ہمصفیرون کے ساتھ کھانے کو بیٹھا۔ اس نے کھانے کے بعد اپنے اردگرد نظر دوڑائی۔ اس کے پاس جو لوگ بیٹھے ہوئے تھے ان مین سے ایک محرر تھا۔ اسی کے پاس مسٹر ریڈیو ارڈ اور اس کے بعد جان جیکب خود بیٹھا تھا۔

جب سب لوگ کھانا کھا چکے تو آپس مین ہنسی مذاق کرنے لگے مگر جان جیکب ایک طرف خاموش بیٹھا تھا۔ ایک شخص نے اسے بھی پینے کے لئے سگار دیا تو اس نے کہا۔

"مجھے تمباکو کا شوق نہین ہے۔

جب کبھی سگار پی لیتا ہون تو بیمار پڑ جاتا ہون۔

ان دونون مین بڑی دیر تک گفتگو ہوتی رہی وہ باتین کرتے ہوے کمرے کے باہر چلے گئے جہنے، ادھر اُدھر ٹہلے ہنسی مذاق ہوا کیا۔ اور جان جیکب کا سانفی اس سے یون مخاطب ہوا۔

وو نیل ہنچہرسٹ تم یہان کیون آئے ہو۔ تمھارا کیا کام ہے۔

نیل ہنچہرسٹ۔ (عرف مصنوعی جان جیکب) اچھا ہوا کہ مین نے تمھارا پیچھا نہین کیا۔ مین تمھین بریڈی جانتا تھا معاف کرنا۔

رابن جاسیلن۔ (عرف مصنوعی بریڈی) سوال دیگر جواب دیگر۔ خیر۔ شاید تم مجھے اپنا کام نہین بتانا چاہتے ہو۔

نیل ہنچہرسٹ۔ نہین نہین۔ یہ کوئی بات نہین۔ بھلا تم بھی کیا باتین کرتے ہو۔ مجھے تو تم سے مدد لینا ہے۔

رابن جاسیلن۔ کیا کوئی سنگین معاملہ ہے؟

نیل۔ ہان۔ ایک قتل ہے۔

رابن جاسیلن۔ کس کا قتل؟

نیل۔ کلیرنس آرچبولڈ کا جس روز اس کی شادی تھی کسی نے قتل کر ڈالا۔

رابن جاسیلن۔ کیا تمھین امید ہے کہ قاتل یہان ملجائے گا۔

نیل۔ نہین۔ بات یہ ہے کہ لوگون کو یقین ہے کہ قاتل ایک عورت ہے

رابن جاسیلن۔ کون عورت؟

نیل۔ اس کی بی بی۔

رابن۔ تم مجھسے مفصل کیفیت بیان کردو تو اچھی طرح سمجھ مین آجاے۔

نیل ہنچہرسٹ نے کل معاملہ شروع سے آخر تک بیان کردیا۔

تو رابن جاسیلن۔ بولا۔ معاملہ بیشک بہت سنگین ہوگیا ہے۔ میرا مقدمہ قتل بھی بالکل ایسا ہی ہے۔ تمھین اگر اپنی قاتلہ کا پتہ لگ جائے گا تو میرے قاتل کا پتہ لگنا کچھ مشکل بات نہین

نیل ہنچہرسٹ۔ کیا تمھارا خیال ہے کہ ایک ہی شخص نے دونون قتل کئے ہین

رابن سیلن۔ ہان۔ مین تو یہی خیال کرتا ہون۔ اگر قاتل مفرور ہے تو اسکی تلاش کرنے مین ہمین تمھین نا کون چھپے چھپا نا پڑیگا اسکا گرفتار کرنا بہت مشکل ہوجائیگا۔

نیل ہنچہرسٹ۔ قاتلہ کا پتہ نہین ہے۔ وہ کہین مفرور ہوگئی ہے۔

رابن۔ خیر جو کچھ ہو۔ نیل یاد رکھنا کہ قاتلہ
ایلیس سوار رہے۔

# باب ۲۴
## گفتگوے وحدت

قبل ازین ہم ناظرین کو اس جگہ
چھوڑ آئے تھے جہان نیل ہنتھرسٹ اور
رابن جاسلین دونون آپس مین باتین
کر رہے تھے۔ اسوقت بھی دونون مین
وہی گفتگو ہو رہی ہے۔ اور نیل ہنتھرسٹ
جاسلین سے یون مائل گفتار ہے۔
معاملہ سنکر تم نے اپنی یہ راے
قائم کی ہے کہ آرتھولڈٹ کسی اور کے
ہاتھ سے قتل ہوا ہے لیکن مین تم سے
بتائے دیتا ہون کہ لینور آرمن کو بہت
لوگ قاتل سمجھتے ہین اور تمام شہادت بھی
اس کے خلاف ہے۔ آرتھولڈٹ کی
مان کا تو خون جوش کھا گیا ہے۔ جب تک
اسکے دم مین دم ہے نہ قاتل کا پتہ کہین
نہ کہین ضرور لگائیگی اور گرفتار کرا کے
چھوڑیگی اسکی تو ماننا پچھڑ رہی ہے۔
مین بھی جب تک اسکو ڈھونڈھ نہ نکالونگا
کسی بات کی پروا نہ کرونگا اور جانکو جان نہ سمجھونگا
دو رابن جاسلین۔ اب میری خواہش ہے کہ
تم سیدھے شہر مین چلے جاؤ اور وہ [illegible]

ربط ضبط بڑھاؤ۔ اسکو بہت کچھ حال معلوم
ہے وہان اس مکان پر بھی تاک لگائے
رہنا۔ جو آرتھولڈٹ کی قتل گاہ کے عقب
مین واقع ہے۔ مین تفصیل کئی باتین بتادونگا
مگر ابھی نہین۔ رات کو جس وقت سب
لوگ سو جائینگے تو پھر ہم دونون تنہائی
مین کل باتون کا تصفیہ کرینگے۔
رابن جاسلین نے یہ سنکر پوچھا کہ
مجھے تو شہر مین بھیجتے ہو مگر تم کہان جاؤگے
نیل ہنتھرسٹ نے جواب دیا۔
مین فی الحال یہین ٹھہرونگا۔
رابن جاسلین۔ تم یہان کیا کروگے۔
کیا کوئی فائدہ کی صورت نظر آتی ہے
نیل ہنتھرسٹ۔ مین ڈاکٹر آسٹن کو پہچاننا
چاہتا ہون۔ لوگون کا خیال ہے لینور آرمن
اس کے ساتھ رہا کرتی تھی۔ اس کی
کل جائداد۔ کل مال و متاع اسی کی
حفاظت مین رکھا گیا ہے۔ تم جیسے ہی سے
لینور آرمن گاؤن چھوڑکر شہر مین چلی گئی
تھی۔ مین اس روز شام کو اس سے
ملتا مگر کیا بتاؤن چند وجوہ پیش آگئے
اور مین وہان نہ جا سکا
اسی دوران مین رابن جاسلین
کے دل مین کوئی خیال پیدا ہوا۔ جسکو
اس نے ضبط کر کے نیل ہنتھرسٹ سے

اسے ہتین ظاہر کیا اور یون ہی باتین کرتا ہوا ہوٹل کے قریب پہونچا۔ وہان نیل ہنیبرسٹ نے اس سے پھر گفتگو چھیڑی اور دیر تک باتین کرنے کے بعد ہوٹل مین داخل ہوا۔ دیکھا کہ سب لوگ گھوڑے بیچ کر سو رہے ہین یا بالکل سناٹا ہے۔ آدھی رات ہوگئی ہے یہ دونون ہوٹل کے پشت والے دروازے سے باہر گئے وہان اکیلے بیٹھکر باتین کرنے لگے۔ رابن جاسلین نے نیل ہنیبرسٹ سے اس قتل کی پوری پوری داستان پوچھی تو اس نے شروع سے اخیر تک بیان کر دی لینور آرمن کے خلاف جو شہادت تھی اس کا ذکر کر دیا۔ رابن جاسلین نے تمام باتین کان دے کر سنین اور ساتھ ہی ساتھ خود بھی کچھ سوچا کیا۔ آخرکار جب نیل ہنیبرسٹ نے سب بیان کر دیا تو رابن جاسلین نے اس سے کئی سوال کئے۔ جس کے جواب نیل ہنیبرسٹ نے خوبی سے دیے۔ اب رابن جاسلین نے اس شہر کے گھر کی حفاظت کرنے کا وعدہ کیا۔ اور لینور آرمن کی بابت اپنی واقفیت بتائی۔ جسے نیل ہنیبرسٹ نے غور سے سنا۔

# باب ۲۵

## ترکہ و میراث

ہم ناظرین کو اب موضع فیرلی سے ایک دوسری جگہ لئے جاتے ہین نومبر کا مہینا ہے اور یہ وہی زمانہ ہے جب آرٹیبولڈٹ کے قتل کا واقعہ ہوا تھا اور سب لوگ لینور آرمن کو قاتل قرار دیتے تھے ناظرین آپ کو نہین معلوم کہ آپ اس وقت کہان ہین۔ ہم آپکو انگلستان کی سیر کرا رہے ہین۔ سر ہنری مینچر کا شاندار مکان ہے۔ جس کے مقابلہ کا کوئی محل یا دوسرا مکان لندن مین نہین۔ سر ہنری مینچر ایک کروڑپتی شخص ہے۔ جس کے قبضہ اقتدار مین کئی قیمتی قطعہ اراضی۔ کثیر مال و متاع نوکر چاکر اور دولت و ثروت موجود ہے۔ اس وقت اس کی ہمسری و مقابلے کا کوئی شخص نظر نہین آتا۔

سر ہنری مینچر اپنے تخلیہ والے کمرے مین ہے جہان ہر چیز نہایت بیش قیمت اور عمدہ و نفیس موجود ہے کمرے مین سر ہنری مینچر کے علاوہ ایک اور شخص بھی اس کے قریب بیٹھا ہوا ہے اس کی عمر مشکل سے بیس پچیس برس

کی ہوگی۔ اس کے ہر عضو سے چستی
و چالاکی ظاہر ہوتی ہے اس کے قوے
زبردست ہین۔ اس کا نام فرنسس فرارس
اور پیشہ سراغرسانی ہے۔ لوگ اسے
اس کے پیشہ مین کامیاب اور ہوشیار
سمجھتے ہین وہ سرہنری منجر کے پاس
ایک منقش کرسی پر بیٹھا ہوا تھا تھوڑی
دیر دونون خاموش رہے بعدہ یہ
شریف النسب سراغرسان اُس سے
یون گویا ہوا۔

"آج آپ نے بڑا انتظار دکھایا
مجھے اس کی وجہ یہ ہی معلوم ہوتی ہے
کہ آپ میرے کام سے ناخوش ہین۔

سرہنری منجر نے جواب دیا۔ ماشاء اللہ
کیا عقل ہے بھلا یہ کیسے جان لیا۔
مجھے تم پر ہر طرح کا اعتبار پیشتر سے
تھا اور اب بھی ہے۔ تم سے بڑھکر
تو سراغرسان اس وقت انگلستان
مین ملنا محال ہے۔

فرارس۔ خیر یہ تو سب آپکی قدردانی ہے
مگر دیکھیین اب کونٹ کس کل بیٹھتا ہے۔
لوگون نے ادعائین تو بہت اڑا رکھی ہین
دیکھ لیجئے گا۔ کہ ایک نہ ایک دن بھانڈا
پھوٹ جائیگا۔ مجھے تو اپنی غلط فہمیون
کا خمیازہ بھگتنا ہی پڑیگا اور دوسرون
کے بھی ماتھے جائے گی۔ آیندہ کے لئے
ہم لوگون کو بہت سمجھ بوجھ کر کام کرنا
چاہیئے اور ہر پہلو پر خوب غور وخوض
کرنا مناسب ہے۔

ہنری۔ شاید تمھین ہمارے معاملے
کی تحقیقات کرنے جا رہے ہو میرے
خیال مین تو اور کوئی ایسا نظر نہین
آتا جو اس قدر زندہ دلی سے کام لے
مین بھی جب تک زندہ ہون اس کا
فیصلہ کرکے چھوڑون گا۔

فرارس۔ اگر آپ یہ کہتے ہین تو
مین نے بھی اپنی زندگی آپ کے سپرد
کردی ہے۔

ہنری۔ یہ تو بتاؤ کہ اب کیا کرنا چاہیئے

اس وقت فرارس نے اس کی
بات کا کچھ جواب نہ دیا اُس نے
اپنی جیب سے کئی کاغذات نکالے
اور سرہنری سے پوچھا۔

"اگر کہیئے تو یہ کاغذات یکے بعد دیگرے
آپ کو سنا دون"۔

ہنری۔ سنا دو۔ مگر یہ کچھ ضروری
نہین ہین۔

فرارس۔ یہ آپ کی خام خیالی ہے
آپ کو بھی معلوم ہو جائے گا کہ یہ ضروری
ہین یا نہین۔

اتنا کہہ کر فرارس نے ان کاغذات میں سے ایک کاغذ نکالا اور اسکی نسبت اپنے خیالات ظاہر کئے۔

وہ گویا ہوا کہ اس زمانہ کو چار پانچ برس کا عرصہ ہوا۔ جب آپ نے مجھے اسکاٹ لینڈ سے بلایا تھا۔ اور اسی دوران میں آپ نے بہت سی ہدایتیں کی تھیں۔ ایک ہدایت میں آپ نے مجھسے ایک یہ قصہ بھی سنایا تھا کہ فرانس میں ایک نوجوان اور خوبصورت عورت رہتی ہے۔ جسے لوگ ایک انگریز کی بی بی تصور کرتے تھے۔ اس کا شوہر اور وہ دونوں عالی خاندان تھے۔ خدا نے اُسے ایک لڑکی بھی عطا فرمائی تھی۔ ایک روز اس کا شوہر کہیں غائب ہوگیا تو عورت بھی خانگی جھگڑوں سے آزاد ہونے کے لئے بغیر کہے سنے کہیں رفوچکر ہوگئی۔ اس نے کسی کو اپنا پتا نہ بتایا۔

مسٹر ہنری! آپ نے یہ واقعہ سناتے وقت مجھے دونوں کے نام اور پتہ لکھا دیئے تھے اور عورت کی ایک تصویر بھی دی تھی۔ سچ کہیئےگا کہ میں جھوٹ تو نہیں بولتا ہوں۔

مسٹر ہنری سنجر نے جب اُسکی بات کا جواب ندیا اور فرارس نے پھر وہی سوال کیا تو ہنری نے بہت آہستہ سے کہا "ہاں"۔

فرارس۔ دیکھیئے۔ پہلی غلطی یہیں ہوئی کہ میں نے کئی مہینے بے سود تفتیش میں صرف کر دیئے۔ عورت کو غالباً غائب ہوئے چودہ برس کا عرصہ ہوگیا ہے۔ اس تحقیقات کے لئے اب آپ نے مجھے میری تمام ضروریات بہم پہونچانے کا وعدہ کیا تھا لیکن پھر پیمان شکنی کی غائب شدہ کو ڈھونڈھنے کے لئے پہلے پہل سراغرسان کو جاننا چاہیئے کہ مفرور کے دوست اور رشتہ دار کون ہیں اور دشمن کون۔ اس کو کن کن باتوں سے دلچسپی ہے۔ اگر سراغرسان کو یہ نہیں معلوم تو اُسے لازم ہے کہ یہ باتیں دریافت کرے۔ میرے دریافت کرنے پر آپ نے مجھے یہ کچھ نہیں بتایا بلکہ آٹھ مہینے کے بعد میں نے خود ہی آپ سے وہ حالات بتا دئے جن سے آپ کو واقفیت تھی یعنی یہ کہ مفرور عورت آپ کے اکلوتے بیٹے کی جورو ہے۔ آپ کو اس کی شادی کا بالکل علم نہ تھا لیکن جب آپ کو معلوم ہوا تو آپ نے اس پر عملی کارروائی کرنا شروع

کی جس سے دونوں میاں بی بی کے عیش و آرام میں خلل پڑا اور وہ علیحدہ ہوکر خارج البلد اور خانہ بدوش ہوگئے۔

**ہنری۔** (بات کاٹ کر) ٹھیک ٹھیک کہتے ہو یہ سب مجھے معلوم ہے۔

**فراس۔** مگر پھر بھی تو آپ نے مجھے کچھ نہیں بتایا۔ میں سپین۔ فرانس۔ اٹلی۔ جرمنی اور اسپین وغیرہ میں ٹاپتا رہا۔ تمام شہروں کی خاک چھانی۔ وہاں سے آکر میں نے آپ سے پھر یہ بتایا کہ آپ اور آپ کے بیٹے کے دشمن کون کون ہیں اور میں نے آپ سے اصل اصل وجہ بتادی کہ کیوں آپ کو اس عورت اور اس کے بچے کے ڈھونڈھنے کی فکر لاحق ہوئی۔ آپ نے مجھ سے یہ بھی کہا تھا کہ اپنے لڑکے کی وفات کے بعد محض بیٹے کی آرزو میں ایک دوسری نوجوان عورت سے شادی کرلی لیکن وہ عورت بھی مرگئی اور اُسنے کوئی اولاد نرینہ اپنی یادگار میں نہ چھوڑی جیمس برڈوارڈاین کا خیال خواب میں بھی نہ تھا کہ وہ آپ کا وارث قرار پائے گا۔ مگر اس کے وارث ہونے میں ابھی ایک رکاوٹ حائل ہوتی ہے ابھی اگر آپ کی پوتی ملجائے تو وہ فوراً وارث ہوسکتی ہے اور جیمس برڈوارڈاین منہ دیکھتا رہ جاے اس کے وارث نہ ہونے کے لئے آپ نے مجھے اپنی پوتی کی تلاش میں آمادہ فرمایا تھا۔

**ہنری۔** ٹھیک ٹھیک کہتے ہو مجھے اس شخص کی یاد بھی نہ تھی میں اُسکے نام تک سے نفرت کرتا تھا۔ مجھے نہ معلوم تھا کہ یہ ابھی زندہ ہے اور میرا وارث ہوگا۔

**فراس۔** مسٹر ہنری۔ آپ تو یہ کہتے ہیں۔ مگر سال بھر سے زیادہ ہوا میں اس کے ساتھ رہ چکا ہوں اور اس کے رگ و ریشہ سے واقف ہوں وہ مکار۔ دغاباز اور جعلساز ہے۔ چالبازی اس کے ہر بن مو سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس نے وارث ہونے کی امید پر نہ معلوم کتنا روپیہ ابھی سے قرض لے رکھا ہے۔ اسکے بڑے بھائی کو قضا کئے ہوئے اٹھارہ برس کا عرصہ ہوا۔ آپ کے پاس جو اس نے خطوط بھیجے ہیں۔ اس میں بھی کچھ نہ کچھ فریب ضرور ہے اسکا ارادہ تھا کہ وہ آپ کی وارثہ پر بھی دست اندازی کرے مگر اس کو اس کا پتہ چلا نہیں جیمس برڈوارڈاین آج کل لندن میں

سکونت پذیر ہے۔ اس کے ساتھ ایک عورت بھی رہتی ہے جو اپنے آپ کو برٹیڈ وارڈائن کی بی بی تبلاتی ہے۔ مین نے اپنی جان کو جان نہ سمجھ کر اسکا مکان تلاش کر لیا اور تخلیہ والے کمرے مین میز کے تمام کاغذات دیکھے ان خطون سے یہ معلوم ہوا کہ اس کو آپ کے بیٹے کی بی بی کا مکان معلوم ہوگیا ہے۔ جس وقت مین نے مکان تلاش کیا تھا اس وقت اس کے محلہ مین بہت کم آدمی نظر آتے تھے اور سب محلہ سنسان معلوم ہوتا تھا مین اُس کے مکان مین قزاق کے بھیس مین داخل ہوا مجھکو دیکھکر وہ عورت اور دو نوکر خوفزدہ ہوگئے اور ذرا بھی نہ بولے۔ مین نے مسٹر برٹیڈ وارڈائن کی جیب سے یہ خط نکال لیا۔ دیکھئے یہ بعینہ برٹیڈ وارڈائن کے ہاتھ کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے اور امریکہ کے ایک موضع فیرلی سے آیا ہے۔ برٹیڈ وارڈائن میری چندروزہ بیماری مین مفرور ہوگیا۔ مین نے اسے گذشتہ ماہ جون سے نہین دیکھا اور خط ملنے کے پیشتر یہ بھی نہین جانتا تھا کہ وہ کہان ہے اسکا کہین پتہ ہی نہین چلتا ہے۔

فرارس کی ان باتون کو سُن کر سرہنری کو برٹیڈ وارڈائن کی مکاریون اور چالاکیون پر سخت غصہ آیا اور نہایت برہم ہوا اسپر فرارس بولا "سرہنری مین جانتا ہون کہ اب آپ انصاف سے کام لینگے اور مجھے غلطی کرنے کا مرتکب قرار نہ دینگے

سرہنری۔ قسم کھا کر کہتا ہون کہ یہ سراسر میری ہی غلطی ہے۔ جو تم کو غلطیون کا مرتکب بنایا۔ کیا کہون میری تو روز بروز عقل سٹھیانی جاتی ہے۔ کچھ سمجھائی نہین دیتا۔ میرے خیال مین تو میری غلطیون کے مٹانے کا کوئی چارہ نہین مین اس سے بالکل ناامید ہوگیا ہون۔

فرارس۔ گھبرائیے نہین مجھکو ابھی بہت امیدین نظر آتی ہین مین اپنے مقصد تک پہونچ گیا ہون اور یقین ہے کہ غرور کامیابی حاصل ہوگی۔

سرہنری۔ اب تم کہان جاؤگے کیا کروگے۔

فرارس۔ مین پہلے جہاز مین سوار ہوکر امریکہ جاؤنگا۔

# باب ۲۶
## تجسس

رابن جاسلین اور نیل ہتھیرسٹ علیحدہ علیحدہ بھیس میں ہوٹل کے باہر گشت کر رہے ہیں اور گفتگو میں مشغول ہیں بڑی دیر تک گفتگو جاری رہی۔ نیل نے رابن جاسلین کو کچھ کاغذات دئے۔ کچھ نیچے لکھا ہے اور بہت کچھ فہمایش بھی کی۔ بعدہٗ دونوں ہوٹل کے اندر کمرے میں گئے۔ رابن جاسلین نے وہاں کے لوگوں کو رخصتی سلام کیا اور چل کھڑا ہوا۔

ناظرین آئیے ہم بھی دیکھیں یہ کہاں جا رہا ہے۔ شام کا وقت ہے کشور گردون کا شہنشاہ خورشید بھی اپنی ہر روزہ مسافت طے کر چکا ہے۔ تارے چھٹک آے ہیں۔ پرند و چرند سب اپنے اپنے بسیرے کے لئے چلے گئے۔ بازاروں میں اس وقت عجب کیفیت ہے۔ نوجوان لیڈیاں باغوں اور پارکوں میں گھوم رہی ہیں دوکانوں کی آرایش اور سجاوٹ کا کیا کہنا لوگوں کا جم غفیر ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر گشت کر رہا ہے غرضنکہ بڑی چہل پہل نظر آتی ہے۔

اسی وقت رابن جاسلین شہر میں وارد ہوا ہے۔ اس نے اپنی پوشاک بدل لی ہے اور کلیرنس آرچبولڈ کے مکان کے پاس گشت کر رہا ہے۔ اسوقت جارج فورڈھم سے ملنے کا ارادہ ہے اس نے دوکان کی پیمایش کی ہے۔ اس کے ساتھ ایک آدمی بھی ہے جو پتہ بتاتا جاتا ہے۔ پہلا مکان آرچبولڈ کا ہے جس کی کھڑکیوں سے باہر روشنی آسکتی ہے اور دوسرے مکان کی کھڑکیوں سے تو روشنی آ ہی رہی ہے اس کے قریب ہی وہ ایک اور مکان پر گیا جہاں اندر داخل ہونے پر اُسنے گھنٹی بجائی اور زینوں پر چڑھ گیا وہاں کوئی نوکر تو آیا نہیں معاً ایک نخیفہ حسن جمال و پری تمثال نازنین نے دروازہ کھولا۔ جس کی رابن جاسلین نے بڑے ادب و تعظیم سے دست بوسی کی اور سمجھ گیا کہ مسٹر روگرس کی بی بی ہے کیونکہ اس مکان پر تختی میں مسز روگرس کا نام کندہ تھا۔

رابن جاسلین نے مسز روگرس سے مصافحہ کیا اور بولا "میں ایک اجنبی شخص ہوں۔ میں ابھی باہر سے

آرہا ہون - آپ کے یہان ٹکنا چاہتا ہون - اگر کوئی کمرہ خالی ہو تو جگہ دیدیجئے

مسز روگرس - رات کا وقت ہے تمام کمرے بھرے پڑے ہوئے ہین - کوئی کمرہ خالی نہین - صبح آئیے گا تو جواب دونگی -

رابن جاسلین - اگر کرایہ کا خیال ہو تو مین پہلے سے دیدون - مجھے اسوقت کسی نہ کسی طرح رہنے کے لئے کمرہ دیدیجئے

مسز روگرس - مین نے کہہ دیا کہ کل آئیے گا - اس وقت ناممکن ہے -

رابن جاسلین - تو پھر مین جاتا ہون صبح آؤنگا -

مسز روگرس - بہت اچھا -

اتنا کہہ کر رابن جاسلین وہان سے چلا اور چلتے چلتے بازار مین پہونچا - اُسنے جوہریون کو اپنے کاغذات دکھلائے - جنھون نے کاغذون کی ایک ایک نقل لے لی - وہ چھ جوہریون کے یہان جب جاچکا تو آخر مین ساتوین جوہری کے یہان گیا - اس جوہری کو اپنے کاغذات دکھلائے اور کہا کہ یہ فلان فلان جواہرات جو چوری گئے ہین اس مین سے آپ کی دوکان کے کون کون ہین جہان تک مین خیال کرتا ہون اُن کا چور شہر ہی مین ہے -

ایک دوکاندار نے وہ چوری شدہ جواہرات کی فہرست دیکھی تو اُس نے ایک شخص اسمتھ سے کہا کہ دوڑ جاؤ حکم نامے کی کتاب لے آؤ - وہ گیا اور فوراً ہی کتاب لے آیا -

جوہری نے کتاب مین دیکھنا شروع کیا تو اُس نے ایک صفحہ رابن جاسلین کو دکھایا کہ ایک روز ایک عورت یہ تین جواہرات ساتھ ساتھ لے گئی ہے - مجھے شبہ صرف یہ ہوتا ہے کہ اسکی حیثیت جواہرات خریدنے کی نہ تھی

رابن جاسلین - اس کا نام کیا ہے -

جوہری - مس این -

رابن جاسلین اتنا کہہ کر وہان سے چلدیا کہ جاتا ہون مس این سے ملونگا -

دوپہر کا وقت ہے رابن جاسلین ایک ہوٹل مین گیا - وہان حسب خواہش کھانا کھایا - اس نے اپنی جیب سے نیل ہیتھرسٹ کا دیا ہوا ایک لفافہ نکالا اور اُسے پڑھا - پڑھ کر اُس نے پھر جیب مین رکھ لیا - اور مس این کے پاس جانے کے لئے اٹھا ایک گاڑی کرایہ کی اور اس پر سوار ہو کر چلا راستہ مین اسے ایک خوبصورت

لیڈی کی گاڑی ملی جس کو دیکھکر وہ سمجھ گیا کہ مس اینن یہی ہے اُس نے گاڑیبان سے کہا کہ۔ ذرا گاڑی تیز ہانکو اور جادھر سامنے والی گاڑی جاوے اسی طرف چلے چلو۔

چلتے چلتے دونوں گاڑیاں مسٹر روگرس کے مکان پر پہونچیں۔مس اینن اُترکر کوٹھے پر گئی۔ اس کے پیچھے پیچھے رابن جاسیلن بھی گیا۔گھنٹی بجائی تو مسز روگرس دروازے پر آئی اور جاسیلن سے بولی

"تم لوٹ جاؤ۔سب کمرے بھرے پڑے ہین کوئی خالی نہین۔ کوئی دوسری جگہ تلاش کرو۔

اتنا کہہ کر اُسنے پھر دروازہ بند کرلیا اور رابن جاسیلن مایوس ہوکر یہی کہتا رہ گیا کہ

"اچھا تو آپ مجھے رہنے کی جگہ نہ دینگی۔مسٹر روگرس خیال رکھئے گا۔

---

---

# ٹنگڈم

## حصہ دوم

### باب ۲۷

ماہ فروری کا آغاز ہے۔ جنوری میں کڑاکے کی سردی پڑ چکی ہے۔ جسے دیکھیئے جاڑے کا لباس زیب تن کئے ہے صبح اُٹھنے کو دل نہیں چاہتا اس سردی نے نہیں معلوم کیسی قیامت بپا کر رکھی ہے کہ جس کے دل میں دیکھیے غبار موجود ہے اور خاص کر عروس زمین نے صبح کے وقت اپنے ارمان ظاہر کر دیئے ہیں بغل اور انگیٹھی کا ساتھ آگ اور دھوئیں کی طرح ہے۔ کوئی رضائی اوڑھے ہے کوئی کوٹ پر کوٹ اور اسپر اُوورکوٹ کسی وقت ہاتھ سے رومال نہیں چھوٹتا خلق خدا گھر سے باہر نکلتے گھبراتی ہے۔ حسینان جہان رات کی ہاتھا پائی سے برہم زلفوں کے سنوارنے کے لئے کنگھی کو بھی نہیں اُٹھتے۔ ہمارے ناول کا ہیرو رابن جاسلین اپنے کام میں بدستور مشغول ہے دین و دنیا کی فکر نہیں۔ مقصد کی کامیابی کے لئے جان لڑا رہا ہے۔ نہ دن کو دن سمجھتا اور نہ رات کو رات جانتا ہے۔ ہر وقت ہمہ تن مصروف رہتا ہے۔ اُس نے نیل متیھرسٹ کی علیحدگی کے بعد جو جو کام سرانجام دیئے اس کی تشریح سے کچھ فائدہ نہیں۔ اس نے اپنی تمام کارروائیوں کی فہرست نیل متیھرسٹ کو خط میں لکھ کر بھیجدی۔ اس خط کا طرز تحریر ایسا تھا کہ نیل متیھرسٹ کے سوا کوئی اُسے پڑھ نہیں سکتا تھا۔ نیل متیھرسٹ جس نے اپنا فرضی نام جان جیکب آسٹن رکھ لیا ہے ہم کے ہاتھ میں یہ خط پڑا۔ اس خط کے ساتھ ڈاکٹر آسٹن کے بھی خطوط تھے۔ جیکب آسٹن نے اپنا خط عجیب تحریر کا دیکھا نکال لیا اور اُسے پڑھ کر شعلہ زن آگ میں چھوڑ دیا۔

اب سنیئے کہ جیکب آسٹن پر ڈاکٹر آسٹن کا اعتماد و اعتبار اس قدر بڑھ گیا تھا کہ وہ ڈاکٹر ہی کے مکان پر رہتا اور اُن کی صحبت میں شریک ہوتا غرضکہ وہ ڈاکٹر کا بڑا با رسوخ اور معتمد ہو گیا۔ اُس نے ڈاکٹر کے خطوط علیٰحدہ رکھ دیئے۔

اس کو اپنی سر توڑ کوشش اور روزمرہ کی تفتیش سے معلوم ہو گیا کہ ڈاکٹر آسٹن کو لینو آرمن کے خلاف سازش کی مطلق خبر نہیں حالانکہ وہ خود قتل کی رات کو ڈاکٹر فیرلی سے چلا گیا اور اسی رات کو واپس آ گیا تھا۔ جیکب آسٹن کو ابھی تک یہ نہیں معلوم ہوا تھا کہ قتل کی سازش میں ڈاکٹر آسٹن بھی شامل ہے اس کا شبہ بھی ڈاکٹر پر نہ گیا کیونکہ اُسے ڈاکٹر سے ایسے جرم میں شریک ہونے کی ذرا بھی اُمید نہ تھی۔ وہ مطلق نہ جانتا تھا کہ لینو آرمن کی خونریزیاں ڈاکٹر آسٹن پر واضح ہیں۔ وہ آج کل روزمرہ اخبار بینی کیا کرتا تھا اور اس کا کوئی مضمون خواہ وہ اشتہار ہو یا اڈیٹوریل مضامین ہوں یا سائنس کے متعلق چٹکلے لطائف و ظرائف ہوں یا خبریں۔ غرضکہ کچھ بھی نہ چھوڑتا لیکن اس کو ملک اور قتل و جرائم اور خودکشی کے متعلق مضامین سے سخت نفرت تھی وہ ان کو آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھتا تھا کیونکہ اس میں بھی کچھ مصلحت تھی۔

جان جیکب آسٹن کو پہلے اُمید تھی کہ اس کو کچھ باتیں ڈاکٹر آسٹن کے ذریعہ سے معلوم ہو جائیں گی۔ جب اس نے دیکھا کہ اس کی ساری اُمیدیں منقطع ہوتی جاتی ہیں تو اُسنے اور ڈھنگ نکالا۔ اس کا دل اب یہاں سے اُکتا گیا اور وہ ہر وقت یہی چاہتا تھا کہ اگر ذرا بھی لینو آرمن کا پتہ معلوم ہو جاسے تو یہاں سے روانہ ہو جائے۔

ایک روز وہ اپنے کمرے میں تنہا بیٹھا ہوا کچھ سوچ رہا تھا کہ یکایک چونک پڑا اس نے گھڑی میں وقت دیکھ تو معلوم ہوا کہ ڈاکٹر آسٹن کے آنے کا وقت ہے وہ اُٹھا۔ آگ اور بھی تند کر دی شعلے بھڑکا دیئے اور ایک کرسی الگ بیٹھ کر پھر اپنے خیال میں محو ہو گیا۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد اُس نے کسی کے کوٹھے پر چڑھنے کی آواز سنی اور اُس نے ڈاکٹر آسٹن کو آتے دیکھا

وہ اس وقت خیال میں تو محو تھا ہی پوچھنے لگا۔ "کیا آپ آگئے"!

اُس نے جواب دیا۔ ہاں آگیا۔ میرا گھوڑا اصطبل میں ہے۔ میں اسوقت بہت تھکا ہوا ہوں۔ ۹ ایمیل کی مسافت طے کی پسینہ پسینہ ہوگیا ہوں بدن چور چور ہوگیا ہے نیند بھی معلوم ہوتی ہے۔

اتنا کہہ کر وہ ایک کرسی پر بیٹھ گیا اپنی جیب سے چند کاغذات نکالے جن کو پھاڑ کر ہیں پر پھینک دیا۔ اُن کاغذوں کے پرزے جان جیکب نے اُٹھا لئے۔ اس کے بعد ڈاکٹر نے اپنے خطوط نکالے پڑھکر جیب میں رکھ لئے اور پھر بڑی دیر تک جیکب اسٹن سے اِدھر اُدھر کی گفتگو کرتا رہا یہ گفتگو اتنی دیر تک چھڑی کہ آخر کار جیکب آسٹن اُکتا گیا اور پھر نہ بولا۔ اور دل میں کہنے لگا کہ جب ڈاکٹر کو کوئی دوسرا شخص باتیں کرنے کے لئے نہیں ملے گا تو آپ سے آپ سو جائے گا۔ اتنا سوچکر وہ ڈاکٹر سے کہنے لگا۔ "ذرا میں باہر جاتا ہوں۔ ابھی واپس آتا ہوں"

ڈاکٹر نے جواب دیا۔ کہ جاؤ جاؤ اور شوق سے جاؤ۔ ذرا دماغ تازہ کرآؤ۔

اتنا سنکر وہ باہر چلا گیا اور آدھ گھنٹے کے بعد بلی کی طرح دبے پاؤں پھر کمرے میں واپس آیا اور دیکھا کہ ڈاکٹر مسہری پر خراٹے لے لیکر سو رہا ہے۔ دین دنیا کی خبر نہیں۔ وہ چپکے چپکے بے غل وغش آگے بڑھا اور ڈاکٹر کی طرف جھکا۔ ڈاکٹر کی جیب سے خط نکالے۔ خط نکالکر وہ کرسی پر بیٹھ گیا اور پڑھنے لگا پڑھ کر اُس کے چہرے پر کچھ آثار حسرت نمودار ہوئے تھوڑی دیر بعد اُسی خاموشی سے اُٹھکر پھر خط اس کی جیب میں رکھ دیئے اور باہر چل دیا۔ وہاں اِدھر اُدھر ٹہلنے لگا۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد حسب دستور کمرے میں داخل ہوا اس کے پاؤں کی آہٹ سنکر ڈاکٹر جاگ پڑا اور کہنے لگا۔

"جیکب آسٹن۔ کیا میں زیادہ سوگیا

اس نے جواب دیا۔ میرے خیال میں تو زیادہ نہیں سوئے اور نہ میں ٹھیک کہہ سکتا ہوں کیونکہ میں باہر تھا۔

ڈاکٹر اُفوہ۔ مجھے بہت کام کرنا ہے تھوڑے سے خطوط لکھنا ہیں۔

جیکب اسٹن۔ ڈاکٹر اسٹن اگر آپ کہئے تو میں آپ سے ایک بات کہوں ابھی خط نہ لکھیئے۔

ڈاکٹر۔ ہاں کہو میں ذوق سے سنونگا

کیا کوئی سنگین معاملہ ہے
جیاسب آسٹن۔ نہین تو بات یہ
ہے کہ آج میرے پاس نیویارک کے
ایک شخص کا خط آیا ہے جو کہ آج کل
شکاگو مین تفریحاً مقیم ہے اُس نے مجھے
وہان بلایا ہے۔ میرا دل بھی اُسے
دیکھنے کو چاہتا ہے۔ اگر کچھ اعتراض
نہ ہو تو مین چلا جاؤن اور دیکھ آؤن۔
یہ سنکر ڈاکٹر مسکرایا اور پھر کہنے لگا
"مجھے کوئی اعتراض نہین۔ تم جاؤ جو
دل چاہے کرو۔ مگر جہان جاؤ ہوشیار
رہو۔ شکاگو نوجوانون کے لئے بڑی
خراب جگہ ہے۔ وہان جاکر کہین خراب
صحبتون مین نہ شریک ہونا اور وہان
کے لوگون پر بھروسہ نہ کر بیٹھنا۔
جیاسب آسٹن۔ "نہین مین بہت
ہوشیاری اور خبرداری سے کام لونگا۔
(چونک کر) ہان خوب یاد آیا۔
ڈاکٹر۔ کیا۔
جیکب آسٹن۔ مجھے آپ سے
مسٹر برنڈی کے متعلق کچھ باتین کرنا ہین
ڈاکٹر۔ مسٹر برنڈی کی نسبت کیون
اس کی بابت کیا۔
جیاسب۔ (بات کاٹ کر) کچھ نہین
کئی روز سے وہ بہت دق کرتے ہین
اور ایک بات پوچھتے ہین اور مجھے
احمق بناتے ہین۔
ڈاکٹر۔ وہ کیا۔
جیکب۔ آپ کے ساتھ کوئی عورت
جنیوا رہتی تھی۔ مجھے اس کا نام نہین
یاد ہے وہ مجھ سے اس کی نسبت
روز پوچھا کرتے ہین۔ اُنھون نے مجھ سے
کہا ہے کہ اگر یہ بتا دوگے تو تم کو سو ڈالر
انعام دونگا۔ یہی بات مین کئی روز
سے پوچھنے کو تھا لیکن ڈرتا تھا۔
ڈاکٹر۔ ارے یہ تم نے مجھ سے پیشتر سے
کیون نہ پوچھا (بات پلٹ کر) "واہ واہ
مسٹر برنڈی مجھے بھی احمق بنایا کرتے ہین۔
جان۔ مجھے اسکی بابت کچھ معلوم نہین ہے
جیکب آسٹن۔ بیشک آپ کو کیا
معلوم ہوگا۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ برنڈی
جاسوس یا خفیہ سراغرسان ہے مین
ابھی یہی کہنے کو تھا۔
ڈاکٹر آسٹن۔ جیکب مین تم سے بڑا
خوش ہون تم کب جاؤ گے۔
جیکب۔ مین کل جاؤن گا۔
ڈاکٹر۔ اچھا۔ تم خوشی سے جاؤ۔
اب کھانے کا وقت آگیا ہے چلو کھانا کھائین
جیکب نے اپنا کوٹ پہنا اور چلنے
لگا۔ ادھر ڈاکٹر بھی انتظار طعام شب

کھانے کے لئے چل دیا۔

## باب۔ ۲۸

### پاگل خانہ سے فراری

شکاگو کا مقام ہے۔ اُسی سڑک کا نظارہ پیش نظر ہے۔ جہاں شکاگو کا مشہور پاگل خانہ واقع ہے۔ اس پاگل خانہ کی بناوٹ کچھ عجیب ہی طرح کی ہے عمارت تو پرانی ہے۔ مگر نئے طریقہ کی بنی ہوئی ہے۔ اس عمارت کے پاس ایک اور عالیشان مکان ہے جسمین پاگل خانہ کا ڈاکٹر برٹن قیام پذیر ہے ڈاکٹر برٹن بہت تجربہ کار ڈاکٹر ہے ہزارہا مریض اس کے ہاتھ سے شفا پا چکے ہین۔ پاگلون کے حق مین تو یہ فلاطون اور بقراط کا کام کرتا ہے چاہے کسی قسم کا پاگل کیون نہو اُسکے ہاتھ سے ضرور صحت یاب ہو جاتا ہے

ناظرین آیئے ڈاکٹر برٹن کے مکان کے اندر چلین۔ دیکھیے وہ برآمدہ مین ایک نہایت خوبصورت نازنین کھڑی ہوئی ہے۔ جس کے سامنے ہزار چاند لوٹ جائین جنگل کے جانور صورت دیکھتے ہی سکتہ کے عالم مین رہ جائین۔ اس برآمدہ مین ایک کھڑکی سڑک کی جانب ہے اور دوسری کھڑکیون سے اِدھر اُدھر کے مناظر دیکھنے مین بخوبی آسکتے ہین۔ اس کمرے کی چھت سے یہ نہین معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسی سودائی کے رہنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ یہ عورت کالی پوشاک پہنے ہوے بڑے غور وخوض مین کچھ سوچ رہی ہے اور اسی عالم تحیر مین محو ہو کر وہ کرسی پر بیٹھ گئی اور یون کہنے لگی۔ در ایسی زندگی بسر کرنے سے تو موت ہزار درجہ بہتر ہے۔ میری تمام امیدون پر پانی پڑ گیا۔ زندگی برباد ہو گئی۔ تاریکی کے پردہ نے آیندہ خواہشون کو منقطع کر دیا۔ آہ۔ آہ۔ اب مین اس تاریک زندان مین مقید ہو کر اپنی زندگی بسر کرتی ہون۔

تف ہے۔ صد حیف۔ تف ہے ایسی زندگی پر۔ نہین۔ نہین۔ اے دل تو مت گھبرا۔ یہ مصیبت تیرے لیے نہین ہے۔ آرام وراحت کا پیش خیمہ ہے۔ تیری یہ تکلیف۔ یہ سزا۔ یہ گردش تقدیر اور ون کے لئے بھی ہے۔ تو ذرا بھی خوف نہ کر مین موت کے فرشتے سے لڑنے کو تیار ہون نہین۔ نہین۔ او زبان۔ یہ باتین نہ کر

انسان مین طاقت نہین کہ موت سے
بچ جاے ۔ ہم کو ایک نہ ایک روز
اس سے ضرور سامنا کرنا ہے۔ لیکن مین
بیباکی نہین کرتی ہون یہ کبر و نخوت اور
الفاظ اپنی زبان سے نکالتی ہون ۔
نہین ہرگز یہ نہ چاہئیے ۔

اتنا کہہ کر اُس نے اِدھر اُدھر
دیکھا اور پھر پاگل سی بن کر کہنے لگی
" واہ ۔ دنیا اس قدر وسیع ہے ۔ کیون
ہے ۔ دنیا والے مزے اُڑائین اور
مین اس تنگ و تاریک کمرے مین
رہون ۔ افسوس ۔

اتنا کہہ کر وہ چونک سی گئی ۔
اور سڑک کی کھڑکی کی طرف نظر اُٹھائی
تو ایک جوان شخص کو مکان کی جانب
جلدی جلدی قدم بڑھاتے آتے ہوے
دیکھا ۔ پہلے تو وہ کھڑی رہی ۔ مگر پھر
کچھ سہم سی گئی چپکے سے بیٹھ گئی اور
سوچنے لگی کہ کیا کرنا چاہیئے ۔

اتنی ہی دیر مین وہ شخص مکان
پر پہونچا ۔ گھنٹی بجائی تو ایک شخص
اندر سے آکر ملا بے گیا ۔ ناظرین آپ
جانتے ہین ۔ یہ کون شخص ہے ۔ یہ وہی
نیل منتھیرسٹ عرف جیکب آسٹن
ہے یہ اندر والے شخص کے ساتھ مکان مین گیا

راستے مین کئی برآمدے پڑے کئی کمرون
سے گذر ہوا ۔ جہان پچاسون کیا بلکہ
سیکڑون مریض ملے ۔ چلتے چلتے دونون
ڈاکٹر برٹن کے کمرے مین پہونچے ۔

ڈاکٹر برٹن اُٹھا اُس نے نیل منتھیرسٹ
سے مصافحہ کر کے بیٹھنے کو اشارہ کیا
نیل منتھیرسٹ بیٹھ گیا تو ڈاکٹر برٹن نے
اُس سے پوچھا ۔ " کیون صاحب
کہان سے آنا ہوا ۔

نیل ۔ مین فیرلی سے ڈاکٹر آسٹن کے
یہان سے آرہا ہون ۔

برٹن ۔ ڈاکٹر آسٹن ۔ وہ تو میرے شفیق
بادل رفیق ہین آپ کا نام جیکب آسٹن
ہے ۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ اُن کے
کوئی رشتہ دار ہین ۔

نیل ۔ " جی ہان مجھے اُن سے بہت
دور کی رشتہ داری ہے مین اُن سے
ڈاکٹری پڑھتا ہون ۔ مین آپ کے
پاس اُنھین کے حکم سے آیا ہون اُنھون
نے اس عورت کو دیکھنے کے لیے بھیجا
ہے جو اُنھون نے آپ کے یہان علاج
کے لئے چھوڑ دی تھی ۔

برٹن ۔ کون مس لی ۔ وہ تو اب اچھی ہے
نیل ۔ مین مس لی کو نہین جانتا ہون
اچھا خیر وہی عورت ہوگی مین یہان

ایک کام سے آیا ہون - مین نے کہا کہ
کہ ڈاکٹر اسٹن کا بھی کام کردہ ن -
مجھے بہت تھوڑا وقت ہے - مین بس
اُسے دیکھ لینا چاہتا ہون اور آپ سے
یہ پوچھنا ہے کہ آپ اُسے کب پاگل خانہ سے
سے بھیجین گے۔
برٹن - ابھی مین اُسے بھیج نہین سکتا کیونکہ
بیمار اکیا دھرا مٹی مین مل جائے گا۔
(گھنٹی بجا کر) جس یہان آؤ۔
جس - (آکر) کہئے حضور کیا حکم ہے
برٹن - کوٹھے پر چلی جاؤ اور مس لی
سے کہو کہ ذرا دیر کے لیے نیچے آجائین -
جس یہ سنکر چلی گئی تو برٹن نے
نیل سے کہا کہ مس لی کو دکھانے کے بعد
مین تمھین اور بھی مریض دکھاؤنگا -
نیل ہتھیر ست اپنے دلمین خوش
ہوا کہ شاید کوئی مطلب برآری ہو پھر
بڑی دیر تک برٹن سے باتین کرتا رہا -
اتنی ہی دیر مین جس کوٹھے پر گئی اور
مس لی کے کمرے کے دروازہ کھلوائے
دروازہ کھلا وہ کمرے مین داخل ہوئی
اور ڈاکٹر برٹن کا پیغام کہا تو مس لی بولی
"جس! اس وقت تھک گئی ہون -
جانے کو دل نہین چاہتا - ڈاکٹر برٹن کے
پاس اور کون بیٹھا ہوا ہے -

جس - ایک نوجوان شخص - شاید وہ
کوئی تمھارا دوست ہے -
مس لی - ہان ممکن ہے - کمرے
مین ان دونون کے علاوہ کوئی اور تو
نہین ہے -
جس - نہین اور کوئی نہین ہے -
مس لی - جس - اس وقت مین
لکھنے مین مشغول تھی - دیکھو انگلیان
روشنائی سے تر ہین - ذرا گرم پانی
لے آؤ تو مین دھولون اور پھر چلون
جس - اچھا تو مین جاتی ہون - پانی
لئے آتی ہون - ڈاکٹر سے کہہ دون گی
کہ آپ ذرا دیر مین آتی ہین -
مس لی - نہین تم پانی نیچے ہی
رکھ دینا مین وہین آکر انگلیان دھولونگی
مین دروازہ کھلا چھوڑے دیتی ہون
اور نیچے چلتی ہون - تم پانی لانا -
جلدی کرو -
جس اتنا سنکر وہان سے چلی
اور جب نظرون سے اوجھل ہوگئی
تو مس لی نے جلدی سے ہیٹ اور
دوشالہ اٹھایا اور دروازہ کھلا
چھوڑ کر آہستہ آہستہ اُتری دوسرے
راستہ سے پھاٹک پر پہونچ گئی وہان
سے اُسے جس پانی لئے مل گئی جس

نے پانی رکھ دیا اور خاموشی سے
ڈاکٹر سے جاکر کہا کہ مس لی ابھی آتی ہے
یہان سے وہ باورچی خانہ مین چلی گئی۔
ڈاکٹر برٹن اور نیل بڑی دیر تک
مس لی کا انتظار دیکھتے رہے۔ لیکن
جب وہ نہ آئی تو ڈاکٹر نے پھر جس کو
بلاکر بھیجا کہ مس لی کو بلا لاے۔ جس
اوپر گئی۔ انہین پیرون واپس آئی اور
ڈاکٹر سے بولی۔

"وہ تو وہان ہے ہی نہین۔ اسنے
مجھسے گرم پانی مانگا تھا۔ مین پانی
دے آئی تھی۔ پانی کا برتن تو جہان
مین رکھ آئی تھی وہین پڑا ہوا ہے اور
اس کے کمرے کا دروازہ کھلا ہوا۔

ڈاکٹر برٹن یہ سنکر بولا۔ خدا خیر
کرے۔ پھر اس کا دماغ پلٹ گیا۔

نیل ہنتھرسٹ۔ پہلے تو خاموش
رہا پھر سنجیدگی سے جس سے پوچھنے لگا
تم نے اس سے میری موجودگی کا تو
تذکرہ نہین کیا تھا؟

جس۔ جی ہان تذکرہ کیا تو تھا۔
اُس نے مجھسے پوچھا کہ ڈاکٹر کے پاس
کوئی اور بھی ہے مین نے کہا ہان۔

نیل ہنتھرسٹ۔ یہ بُرا کیا۔ (برٹن
سے) ڈاکٹر صاحب مین وہ کمرہ
دیکھنا چاہتا ہون جس مین یہ عورت
رہتی تھی۔ اگر آپ کا خیال ہے کہ یہ
کہین چھپ گئی ہے تو جلد ڈھونڈھیے

ڈاکٹر برٹن کو یہ سنکر بڑا تعجب ہوا
اور کہنے لگا۔ کیا ہے کیا۔ آپکو اسقدر
بیتابی کیون ہے۔ مین خود اپنے
مریضون کے لئے اسقدر پریشان
نہین ہوتا ہون تو آپ کیون
مضطرب ہین۔

نیل ہنتھرسٹ۔ ڈاکٹر برٹن۔ مین
آپ سے کہتا ہون کہ جلدی تلاش
کیجئے۔ نوکرون سے کہیے ڈھونڈین
(جس سے مخاطب ہوکر) تم مجھے اسکے
کمرے مین لے چلو۔

ڈاکٹر برٹن۔ (جس سے) جس ٹھہرو
(نیل ہنتھرسٹ سے) آپ کو ایسا کرنے
کا ہرگز استحقاق نہین ہے۔ آپ کون
ہوتے ہین۔ اگر مریض آپ سے نہین
ملنا چاہتا تو پھر۔

نیل ہنتھرسٹ۔ آپ کو نہین معلوم
کہ مین کون ہون مین خفیہ سراغرسان
ہون۔ مین اپنا کام کر رہا ہون بس
آپ علٰحدہ رہیے اور مجھے اپنا کام
کر لینے دیجئے۔

ڈاکٹر برٹن۔ یہ سنکر سکتہ مین رہ گیا۔

اور بت کی طرح کھڑا ہو گیا۔ نیل کوٹھے پر گیا
تو اس کے پیچھے ڈاکٹر برٹن بھی ہو لیا۔
اور کمرے مین جا کر پوچھنے لگا "آپ
صاف صاف بتائیے کہ آپ کون ہین۔
آپ کو ڈاکٹر آسٹن نے بھیجا ہے۔ ہرگز
نہین۔ آپ جانتے ہونگے کہ ڈاکٹر آسٹن
نے میرے یہان کوئی مجرم بھیجا ہوگا۔
مین جانتا ہون کہ آپ پاگل ہو گئے ہین۔
اب نیل ہتھیرسٹ بولا۔ "مجھے
یہان کسی نے نہین بھیجا ہے نہ ڈاکٹر آسٹن
نے نہ اور کسی نے۔ اور نہ ڈاکٹر آسٹن
کو مس لی کے خلاف مقدمہ کا علم ہے
(جس سے مخاطب ہو کر) جس۔ یہان آؤ
دیکھو کمرے سے کوئی چیز تو نہین گم ہو گئی ہے
جس۔ ادھر اُدھر دیکھنے لگی اور بولی۔
مین نے پہلے یہان اس کا دوشالہ اور
ہیٹ رکھی دیکھی تھی وہی اب نہین ہے
میرے خیال مین وہ انھین پہنکر جلدی
نیل ہتھیرسٹ نے یہ سنکر ڈاکٹر برٹن
سے پوچھا۔ اس عورت کو آپ نے کسقدر
آزادی دی تھی۔
برٹن۔ اس کو تو پوری پوری آزادی
تھی۔ جہان چاہتی تھی چلی جاتی تھی۔
نیل ہتھیرسٹ۔ احاطہ پاگل خانہ
کے باہر بھی۔

برٹن۔ ہان۔ ہر ایک جگہ۔
نیل ہتھیرسٹ۔ یہ سنکر کچھ کہنے لگا۔
اور بغیر سلام و بندگی کئے ہوئے جلدی
سے نیچے اُترا برآمدہ مین آیا وہان عورتون
سے پوچھا "تم نے کسی عورت کو تو ادھر
سے جاتے نہین دیکھا۔
یہ سنکر ایک نوجوان عورت بولی
"ہان ہان ایک عورت ادھر سے
جاتی تھی وہ بہت جلد نیچے اُتر گئی
اور کہین چلی گئی۔
ایک اور سن رسیدہ عورت نے بھی
اس عورت کی تائید کی تو نیل ہتھیرسٹ
بیتاب ہو کر جلدی سے نیچے اُترا اور ہوا
کے گھوڑے پر سوار ہو گیا۔

## باب ۲۹

### ایک اور فطرت

مس لی کمرے سے اُتر کر نیچے آگئی
اور بہت تیزی سے قدم بڑھاتے ہوئے
چلی جا رہی ہے۔ اسوقت اسکی رفتار
کا ہوا بھی مقابلہ نہین کر سکتی۔ دیکھتے دیکھتے
وہ شہر کے باہر پہونچ گئی اس وقت
اس کے دل مین کچھ ڈھارس بندھی لیکن
یہ مرقع فطرت اسی طرح لمبے ڈگ مار
رہی ہے۔ کسی بات کی پرواہ نہین کرتی

راستہ سے بھی بالکل بے بہرہ ہے۔ معلوم نہیں کہ کس طرف جارہی ہے اس وقت مس لی کی عجب کیفیت ہے چلتے چلتے اسی راستہ میں ایک گاڑی ملی جس میں دو آدمی سوار تھے۔ گاڑی کو دیکھکر اُسنے اپنے چہرہ پر برقع ڈالا اور اس میں سوار ہوئی وہ اس میں بیٹھکر اپنی گذشتہ باتوں کی یاد کرنے لگی۔ اس کو اب کیسٹا بیٹن کی نصیحتوں کا خیال آرہا ہے وہ اپنی حالت پر بہت مایوس تھی اور اس کے چہرہ سے آثار نقاہت نمودار تھے۔

سورج سر پر آگیا ہے شعاعوں سے آنکھیں چکاچوند ہوئی جاتی ہیں ہر طرف غبار اُڑ رہا ہے۔ فرط حدت سے زمین پر پاؤں نہیں رکھا جاتا۔ چلتے چلتے پاؤں میں آبلے پڑ آئے ہیں۔ اس وقت ایک ہو کا عالم طاری ہے۔ مس لی اسی حالت میں اپنی زندگی پر لعنت ملامت کرتی ہوئی چلی جارہی ہے کہ اسکو راستہ میں ایک اخبار پڑا ملا۔ جسے اُس نے اٹھالیا اور پڑھنے لگی اسی انتنا میں اس کی نظر اشتہاری کالموں پر پڑی اور اسمیں اُس نے ایک جگہ یہ ضرورت ہے لکھا ہوا دیکھا۔ اُس نے وہی صفحہ اُلٹا اور پڑھنے لگی جس میں یہ لکھا تھا۔ فوراً ضرورت ہے

ایک ناٹک کے لئے نوجوان عورت کی سخت ضرورت ہے۔ جس میں تھیٹر کے متعلق ہر کام سکھایا جائے گا۔

مسز اے ہیرس ۱۰۴ اسٹریٹ سے دریافت کرو

مس لی نے یہ پڑھا تو دل میں کہنے لگی کہ یہاں چلنا چاہئیے۔ شاید کچھ منتر چل جائے اور اتنا سوچ کر گاڑی کے ایک سوار سے پوچھنے لگی کہ کیوں صاحب آپ کو معلوم ہے کہ اسٹریٹ نمبر ۱۰۴ یہاں سے کتنی دور ہے۔

اُس شخص نے جواب دیا سات آٹھ فرلانگ کے فاصلہ پر۔

تھوڑی دیر بعد اتفاق سے گاڑی کا گذر اُسی سڑک سے ہوا تو مس لی وہاں اُتر گئی اور گاڑی آگے کو روانہ ہوئی۔ وہ اِدھر اُدھر دیکھنے لگی تو اُسے ایک چھوٹا سا مکان دکھائی دیا جس میں سے ایک عورت جھانک رہی تھی مس لی نے اُس سے مسز اے ہیرس کے مکان کا پتہ دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ وہی عورت مسز اے ہیرس ہے۔ مسز ہیرس نے اس کو دیکھکر پوچھا۔ وہ کیا تم کو مجھسے کوئی کام ہے۔ اُس نے جواب دیا جی ہاں میں ایک اجنبی عورت ہوں آپ سے تنہائی میں باتیں کرنا چاہتی ہوں

مس ہیرس نے کہا تم یہان چلی آؤ۔
مین اکیلی ہی ہون۔
ہم ناظرین کو اس موقع پر یہ بتادینا
مناسب سمجھتے ہین کہ یہ عورت مس لی
وہی آپ کے ناول کی ہیروئن لینورا آرمن
ہے لینورا آرمن مسز ہیرس کے بلانے پر
اندر گئی اور کہنے لگی۔
مین نے سُنا ہے کہ آپ کو اپنے
ناٹک کے لئے چند شاگردون کی ضرورت
ہے۔
مسز ہیرس نے کہا کہ ہان ہے تو
ذرا بیٹھ جاؤ۔
لینورا آرمن کمرے مین جھکر ادھر
اُدھر دیکھنے لگی کمرہ بہت معمولی تھا
اس مین ایک میلا قالین بچھا ہوا تھا
ایک ٹوٹی میز رکھی تھی اور اس پر ایک
دھبہ دار کثیف کپڑا پڑا ہوا تھا میز پر
چند کتابین اور چھپے ہوے کارڈ رکھے تھے
کمرے مین ناٹک کی چند رقاصہ عورتون
کی تصویرین بھی لٹکی تھین جن مین
مسز ہیرس کا فوٹو بھی تھا وہی ایک
عجیب قسم کا باجہ اور ایک پیانو رکھا
تھا اسی کمرے مین مسز اے ہیرس کی
نشست و برخاست رہتی تھی مسز ہیرس
کی شکل و شباہت سے امیری نہین برستی

تھی۔ لینورا نے قیافہ شناسی سے فوراً تاڑلیا
کہ یہ عورت نہایت مکار۔ چالاک اور
حریص ہے۔ اس نے اس کی نظرین
پہچان لین اور سمجھ لیا کہ یہ کوڑی پیسہ
دانتون سے پکڑتی ہے وہ تھوڑی دیر
بعد پھر مسز ہیرس سے مخاطب ہوئی۔
آج مین نے آپ کے یہان کا اشتہار
ایک اخبار مین دیکھا جس کو پڑھکر مین
آپ کی خدمت مین حاضر ہوئی ہون۔
مسز ہیرس نے یہ سن کر پوچھا کہ
تم کس شاخ مین تعلیم لینا چاہتی ہو گانے
مین یا ناچنے مین۔
لینورا آرمن نے کہا جناب ہم کو تو
ان باتون سے واقفیت ہی نہین آپ
بتایئے کہ آپ کیا سکھاتی ہین۔
مسز ہیرس نے تمام شاخون کے
نام گن ڈالے۔
لینورا نے پوچھا کہ کیا یہہ سب فن
اکیلے آپ ہی سکھاتی ہین۔
مسز ہیرس نے جواب دیا نہین تو سب
مین نہین سکھا سکتی ہون تھوڑے فن
اور لوگ سکھاتے ہین بس۔ تم کیا
سکھنا چاہتی ہو۔
لینورا آرمن سین ڈرامے مین حصہ
لینا چاہتی ہون۔

مسز ہیریس۔ اس مین آمدنی بہت کم
ہوتی ہے تم جانو۔
لینور آرمن۔ تو پھر آپ ہی کوئی بتلایئے
مین نے اس کا فیصلہ آپ کی مرضی پر
محول کر دیا مین کچھ نہین جانتی۔
مسز ہیریس۔ اچھا تو تم ناچنا گانا دونون
سیکھنا۔
لینور آرمن۔ جیسی آپ کی مرضی۔
مسز ہیریس نے یہ سنکر میز سے ایک
رجسٹر نکالا اور لینور سے اس کا نام پوچھا
تو اس نے اپنا نام لیناوس بتایا۔
مسز ہیریس نے اس کا نام لکھ لیا
اور فیس طلب کی لینور عرف لیناوس
نے فیس کی شرح پوچھی شرح معلوم ہونے
پر اس نے دس ڈالر اسکی نذر کیے۔
مسز اے ہیریس نے ان دسون
ڈالرون کی رسید لینور کے حوالہ کر دی۔
لینور نے رسید اپنے پاس رکھی اور کہا
کہ مین آپ سے اور کچھ کہنا چاہتی ہون
مسز اے ہیریس۔ شوق سے کہو مین
بھی ذوق سے سنون گی۔
اتنا سنکر لینور آرمن یون کہنے لگی
کہ سنیئے اصل بات یہ ہے کہ مین اسوقت
بالکل تنہا ہون میرا کوئی رفیق و مددگار
نہین ہین ایک علیحدہ مکان مین رہنا چاہتی
ہون۔ مین بے معاش نہین ہون۔ لیکن
اس وقت جیسی تکلیف مین ہون مین
ہی خوب جانتی ہون۔ آپ خود جانتی ہین
کہ مین ایک اجنبی عورت ہون۔ میرے
مان باپ زندہ نہین۔ اس وقت جو
میرے سرپرست ہین وہ بھی اجنبی ہین۔
اور میری ہی آمدنی پر بسر اوقات کرتے
ہین۔ انھون نے بھی بالکل بے بس
کر رکھا ہے۔ نہ تو کسی دوست سے
ملنے دیتے ہین نہ کسی سے دوستی پیدا
کرنے دیتے ہین کل مجھے معلوم ہوا کہ وہ
اپنے بیٹے کی شادی میرے ساتھ کرنا
چاہتے ہین۔ انھون نے میرے خلاف
کئی بے بنیاد افواہین اڑا رکھی ہین
آج مجھے روپیہ کی ضرورت ہوئی تو مین نے
اُن سے مانگ لیا اگر خدانخواستہ میری
شادی اُن کے لڑکے کے ساتھ ہو جاتی
تو میری زندگی بالکل برباد جاتی۔ مین
آپ کا اشتہار دیکھ چکی تھی اور آپکے
پاس آنے کا مصمم ارادہ کر چکی تھی۔
آخرکار مین یہان چلی آئی۔ وہ لوگ
مجھے ہر جگہ ڈھونڈھنے کی کوشش کرینگے
لیکن اگر میری کوشش رائگان نہ گئی
تو مین ضرور اُن کے ہاتھ سے بچ سکونگی
مسز ہیریس نے لینور کا فرضی

حال سنا تو وہ کہنے لگی ۔ کہ مس لیناؤس
مجھے تمھارے ساتھ بڑی ہمدردی ہے
کیا کروں کہ میرا مکان بہت تنگ ہے
اور اس میں تمھارے رہنے کی جگہ نہیں
لیکن میں تمھیں ایک چھوٹا سا مکان
دلوا سکتی ہوں ۔ ہے تو بہت چھوٹا
لیکن تمھارے لئے کافی ہوگا۔
لینور ۔ اجی ہاں مجھے زیادہ کی
ضرورت نہیں ۔
مسز ہیرس ۔ تو ایک تدبیر ہوسکتی
ہے ۔ میرے قریب ہی میں ایک عورت
رہتی ہے ۔ جس کے پاس کئی کرایہ کے
مکان خالی ہیں میں اُس سے کہونگی
وہ میرے کہنے سے دیدے گی لیکن دیکھو
تم اپنا حال اُس سے بالکل نہ کہنا ۔
اگر وہ کچھ پوچھے گی بھی تو میں اُس سے
کچھ نہ کچھ بہانہ بنا دونگی ۔
لینور ۔ آخر میں بھی تو سنوں
مسز ہیرس ۔ میں اُس سے تمھیں
ایک جادوگر کی لڑکی بتادونگی اور
کہدونگی کہ تمھارا باپ ایک سرکس
میں گیا ہے اور تمھیں میرے پاس تھیٹر
میں کھیلنے کو چھوڑ گیا ہے ۔
لینور ۔ بس بس بہت ٹھیک ۔
مسز ہیرس ۔ ذرا یہ احتیاط رکھنا کہ
اس کو نہ معلوم ہونے پائے کہ تمھارے
پاس کچھ روپیہ ہے نہیں تو وہ تمھیں
مشتبہ خیال کرے گی ۔ تم اپنا روپیہ
میرے پاس رکھوا دینا میں تمھارا سب
انتظام کردیا کرونگی ۔
لینور ۔ بہت اچھا جیسا آپ کہیں
سر آنکھوں پر منظور ہے آپ جیسا ضروری
مناسب سمجھیں بندوبست کریں آپ کو
اختیار ہے ۔

## باب ۳۰

اب پچھتائے ہوت کیا جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

ناظرین اب سنئے کہ ڈاکٹر آسٹن
اور اس کی ماں کو بہت ہی سویرے
یعنی طلوع آفتاب سے دو گھنٹہ قبل
اُٹھنے کی عادت تھی ۔ آج نہیں معلوم
کیا وجہ ہے کہ ڈاکٹر آسٹن معمول سے
زیادہ سو گیا ۔ ڈاکٹر آسٹن کی ماں
باورچی خانہ میں پہونچی اور ناشتہ
تیار کر رہی تھی کہ ڈاکٹر آسٹن وہاں
پہونچا تو اس کی ماں نے پوچھا ۔ بیٹا
آج زیادہ کیوں سو گئے ۔
ڈاکٹر نے جواب دیا آپ جانتی ہیں
کہ جب کوئی کوٹھے پر رہتا ہے تو مجھے
بہت کم نیند آتی ہے ۔ اچھا لائیے

جلدی ناشتہ دیجئے۔ بھوک معلوم ہو رہی ہے۔

ماں۔ ابھی ناشتہ تیار نہیں ہے جبتک کوئی اور کام کر آؤ۔

ڈاکٹر۔ ہاں ہاں میں دیکھنے آتا ہوں جان کے یہاں سے شاید کوئی خط آیا ہو

ڈاکٹر آسٹن اتنا کہہ کر وہاں سے چل دیا اور لیٹر بکس کے پاس گیا کھولا تو اس میں سے دو خط نکلے۔ اُسنے پہلا خط کھولا تو ڈاکٹر برٹن کا پایا۔ یہ خط دیکھکر اُسے بڑا تعجب ہوا خط کی عبارت حسب ذیل تھی۔

دوشفیق بدل رفیق بہت جلد یہاں آؤ۔ مس لی مکان سے مفرور ہوگئی۔ آج شام کو میرے پاس ایک جوان شخص مسمی بہ جیکب آسٹن آپ کی طرف سے مس لی کو دیکھنے آیا تھا لیکن وہ نہ معلوم کیوں مفرور ہوگئی جیکب آسٹن کی زبانی معلوم ہوا کہ وہ خفیہ سراغرساں ہے۔ اور مس لی کو ایک جرم میں گرفتار کرنا چاہتا ہے جیکب آسٹن بھی مس لی کے تعاقب میں فوراً ہی چلا گیا میری کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کروں عقل دنگ ہے خط کو دیکھتے ہی آنا۔

میں ہوں تمھارا
گرفتار مصیبت دوست۔ ایس۔ بی۔ برٹن

دوسرا خط جان جیکب آسٹن عرف نیل منجیر سٹ کا تھا۔ اس کا مضمون نرالے ڈھنگ کا تھا۔ دونوں خطوط کو ڈاکٹر آسٹن نے بہت ہی غور کے ساتھ پڑھا اور گھر میں آکر مایوسی سے بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد اُس نے اپنی ماں سے کہا۔ مجھے اسی وقت شہر جانا ہے ایک بڑا ضروری کام ہے میں جا کر گاڑی لے آؤنگا پھر آکر ناشتہ کھاؤں گا۔

اتنا کہہ کر وہ چل دیا دروازہ سے باہر نکلا ہی تھا کہ مسٹر پیٹرکن مل گیا جو اس وقت ہوٹل جا رہا تھا ڈاکٹر آسٹن نے اس سے گاڑی لانے کے لئے کہدیا وہ ہوٹل گیا۔ ناشتہ کھایا۔ اتنے میں ایک گاڑیبان نے آکر پوچھا۔ کیوں صاحب کہیں جانا ہے۔

پیٹرکن ہاں مجھے شہر جانا ہے چلو گے۔

پیٹرکن ہی کے قریب مسٹر بریڈی بھی ناشتہ کھا رہا تھا اس نے گاڑیبان سے کہا مجھے بھی شہر چلنا ہے آؤ چلیں۔

پیٹرکن اور بریڈی دونوں ایک ہی گاڑی میں سوار ہوے اثنائے گفتگو میں پیٹرکن نے ایک جگہ گاڑی بان سے

گاڑی روکنے کو کہا اور آتر کر ڈاکٹر آسٹن
کو بلا لیا۔ ڈاکٹر آسٹن گاڑی مین سوار ہوا
اور مسٹر بریڈی کو گاڑی مین بیٹھے دیکھکر
ٹھٹک گیا لیکن کچھ سوچ سمجھکر بریڈی
سے پوچھنے لگا۔
آج شہر مین ڈاکٹری لکچر ہونگے
آپ سننے جائیے گا۔
اس نے جواب دیا جانے کو تو شاید
چلا جاؤن لیکن مجھسے ان معاملات سے
تو کچھ تعلق نہین ہے۔
ڈاکٹر (مذاقاً) تعلق نہین تو کیا ہوا
آپ کو چلنا ہوگا۔
بریڈی۔ تو پھر شہر مین پہونچکر دیکھا
جائے گا۔
ڈاکٹر اتنا سنکر خاموش ہو رہا اور
گاڑی اسٹیشن کے قریب پہونچ گئی۔
وہان بریڈی اپنا ٹکٹ لینے علیحدہ
چلا گیا اور یہان یہ دونون اکیلے رہ گئے
تو ڈاکٹر نے پیٹرکن سے پوچھا۔
کیون جی۔ تم نے گاڑی بان کو سب کے
سامنے بلایا تھا اگر ایسا کیا تھا تو مناسب
نہ کیا۔
پیٹرکن۔ ہان بلایا تو سب کے سامنے
ہی تھا۔ مگر خیر۔
اب پچھتائے ہوت کیا جب چڑیان چگ گئین کھیت

غلطی تو مجھسے ضرور ہوئی معاف
فرمایئن۔ مسٹر بریڈی نے سن ہی لیا تھا۔
بات کیا بتاتا مسٹر بڑا خراب آدمی
ہے۔
ڈاکٹر آسٹن۔ اس پر کچھ اپنے
دل مین سوچنے لگا اور تینون آدمی
ساتھ ساتھ چلے گئے ریل مین سوار
ہوے۔ اور ایک گھنٹے مین شہر
پہونچ گئے وہان ایک گاڑیبان نے
پوچھا کہ کہین چلنا ہے تو بریڈی نے
کہا ہان ذرا دیر مین چلون گا۔
یہ سنکر ڈاکٹر آسٹن نے بریڈی
سے کہا اچھا تو مین اب جاتا ہون۔
بریڈی نے جواب دیا مجھے یہان
اپنے ایک دوست سے ملنا ہے مین
بھی چلتا ہون۔
ڈاکٹر آسٹن اور پیٹرکن نے اسکا
انتظار نہ کیا دونون چلے گئے یہان
بریڈی کو اسکا دوست نہ ملا تو دل مین
کہنے لگا۔ آؤ پھر چلین ڈاکٹر ہی کے
ساتھ رہین۔
اتنا کہکر وہ ادھر ادھر سر اٹھا اٹھا
دیکھنے لگا کہ ڈاکٹر آسٹن کدھر گیا ہے
اور اسی جانب کو چلنے لگا آگے ڈاکٹر آسٹن
کو کئی گاڑیبانون نے چلنے کے لئے مجبور

کیا لیکن اس نے کسی کی کچھ پروا نہ کی
اور قدم بڑھائے چلا گیا۔
ادھر مسٹر بریڈی ایک گاڑی
پر سوار ہو ہی گیا اور گاڑیبان سے انگلی
سے بتا کر کہنے لگا اس آگے والی گاڑی
کو کسی نہ کسی طرح پکڑ لو۔ مسٹر بریڈی
کو گاڑی پر سوار جاتے دیکھا تو پیٹرکن
نے بھی گاڑی روک لی وہ اور ڈاکٹر
آسٹن سوار ہوئے اور چلے تو اُن کی
گاڑی سب سے آگے نکل گئی اُسکے
پیچھے مسٹر جیمن بریڈ وارڈائن کی
گاڑی جا رہی تھی اور سب سے پیچھے
ہمارے ناول کا ایک خفیہ ہیرو
رابن جاسلین اپنی گاڑی ہانک رہا
تھا۔ جس مین انگلینڈ کا مشہور سراغرسان
مسٹر فراس سوار تھا۔ رابن جاسلین
اسی مسٹر فراس سے بہت دنون سے
ملنا چاہتا تھا۔

## باب ۱۳

نیل ہنتھرسٹ تمام دن لینور
کی تلاش مین سرگردان رہا اُس نے
تمام گاڑیبانون سے دریافت کیا
ہر طرح کی تدبیرین لڑائین لیکن کوئی
تدبیر کارگر نہ ہوئی اور لینور کا مطلق
سراغ نہ لگا۔ وہ بالکل پست ہو گیا تھا
اور اس ناکامیابی نے اُسے اور بھی
پژمردہ دل کر دیا لیکن اُس نے ہمت
نہین ہاری وہ ہمیشہ اسی قول کا
مصداق رہا ؎

زمین رہے نہ رہے آسمان رہے نہ رہے
اُسے تو ڈھونڈ نکالونگا جان رہے نہ رہے

وہ اب سوچتا تھا کہ کیا کرنا چاہیئے
آخر کو سوچتے سوچتے اُسے خیال آیا کہ
شاید وہ شہر مین نہ چلی گئی ہو اور اسی
خیال کو معیار کامیابی بنا کر اُس نے
کام کرنا شروع کیا۔
ناظرین اب سنئے جب رابن جاسلین
ڈاکٹر آسٹن اور مسٹر بریڈی شہر مین
پہونچ گئے تو ڈاکٹر آسٹن نے اپنا
قیام ایک علیحدہ مکان مین کیا۔
جیمن بریڈ وارڈائن ایک بورڈنگ
ہاوس مین مقیم ہوا اور پیٹرکن علیحدہ
جرمن ہوٹل مین ٹھہرا۔ رابن جاسلین
جیمن بریڈ وارڈائن ہی کے پیچھے
پیچھے رہا کرتا تھا۔ یہان کا تو یہ حال
ہوا اُدھر نیل ہنتھرسٹ جس وارڈ
سے ملا۔ ایک روز کیٹ سیٹن
مسٹر آرٹیو ولڈسٹ کے مکان پر گئی تو
وہان نیل ہنتھرسٹ سے ملاقات

ہوئی اُس نے نیل کو مس ڈرانڈ کا لکھا ہوا ایک کاغذ دیا اور پڑھ کر کہنے لگا۔ اچھا تو مین یہ سنکر بڑا خوش ہوا کہ تم سے مس ڈرانڈ سے بھی ربط ضبط ہے۔

کیٹ۔ نہین مجھسے اتنا نہین جتنا کہ مسز آرنٹیولڈٹ سے ہے مس ڈرانڈ اس کو اکثر اپنے مکان پر بلایا کرتی ہے۔

نیل ہنتھرسٹ نے اس بات کا کچھ جواب نہ دیا سنکر خاموش ہو رہا۔

مس ڈرانڈ نے نیل ہنتھرسٹ کو اس کاغذ کے ذریعہ سے اپنے مکان پر بلایا تھا چنانچہ اسی تحریر کے مطابق دوسرے روز وہ وہان گیا جب مکان مین داخل ہوا تو کیا دیکھا کہ سامنے سے مسٹر ڈرانڈ چلا آرہا ہے نیل نے اُسے آتے دیکھکر کہا۔

"مجھے آپ سے ملنا ہے آجکل تو بہت مشغول ہون ایک روز آپ سے تنہائی مین ملون گا مین آج تو آپ سے ملنے نہین آیا تھا آج مس ڈرانڈ سے ملنا ہے مگر جس روز مین آپکو بلاؤن مہربانی کرکے چلے آیئے گا۔

یہ سنکر مسٹر ڈرانڈ نے ایک نوکر کو بلایا اور اسی کے ساتھ نیل ہنتھرسٹ کو مس ڈرانڈ سے ملنے کیلئے اندر بھیج دیا۔

نیل ہنتھرسٹ کمرے مین داخل ہوا تو اور ا ڈرانڈ اس کو دیکھکر جامے مین خوشی سے پھولی نہ سمائی وہ اُٹھی اور اس سے مصافحہ کیا اس وقت جو مس اورا کے دل مین خوشی تھی۔ اسکا اندازہ لگانا قیاس سے باہر ہے۔ وہ اسقدر بشاش اور شادان تھی کہ اسکو سوا نیل ہنتھرسٹ کے اور کچھ نظر نہ آتا تھا۔ وہ نیل کو اندر لائی کرسی پر بٹھایا بڑی دیر تک اِدھر اُدھر کی گفتگو ہوتی رہی۔ کلیرنس آرنٹیولڈٹ کے قتل کا بھی تذکرہ چھڑا تو باتون باتون مین نیل نے اُس سے کہا کہ تمھاری اور آرنٹیولڈت کی محبت تو مس ایمن کی وجہ سے پیدا ہوئی۔

مس اورا نے یہ سنکر کہا مسٹر نیل تمھارا یہ خیال بالکل غلط ہے اُس سے مجھسے مطلب ہی کیا مین نے تم سے تو ایک اور عورت کا تذکرہ کیا تھا۔

مسٹر نیل۔ مس اورا باتین نہ بناؤ۔ تم نے صرف نام نہین بتایا تو کیا ہوا وہ مجھے معلوم ہوگیا۔ اب تم مجھسے بھلا کیا چھپا سکتی ہو۔

مس اورا یہ سنکر کچھ آزردہ خاطر ہوئی اور دیوار سے تکیہ لگاکر بیٹھ گئی کہنے لگی مسٹر نیل۔ تم مجھ سے مس این کی نسبت باتین نہ کرو وہ اب میرے یہان نہین رہتی مین نے اس کا ساتھ چھوڑ دیا۔

نیل متھیرسٹ نے پوچھا اب مس این کی جگہ کون کام کرتا ہے۔

مس ڈراانڈ بولی اب تو ننا نے اس کی جگہ کام کرنا شروع کیا ہے اس سے میرا ذرا دل بہلتا ہے سہیلی ہو تو ایسی ہو۔ مگر کیا کرون میرے یہان سے کوئی نہ کوئی اس کے کپڑے چرا کر بیچ کھاتا ہے مین تو مجبور ہو گئی ہون اس لئے اس کو رہنے کے لئے علٰحدہ مکان دیدیا ہے۔

نیل متھیرسٹ۔ اچھا مس اورا یہ تمھین معلوم ہے کہ مس این اب رہتی کہان ہے۔

مس اورا۔ وہ مسٹر روگرس کے ساتھ رہتی ہے۔

نیل متھیرسٹ۔ تم سے مسٹر روگرس سے شناسائی ہے۔؟

مس اورا۔ نہین۔

نیل متھیرسٹ (تھوڑی دیر خاموش ہوکر) تمھارے پاس مس این کا لکھا ہوا کوئی کاغذ تو نہین ہے؟

مس اورا (حیرت زدہ ہوکر) ہوگا تو کہین ضرور۔ یاد نہین ہے۔ کیون کچھ ضرورت ہے؟

نیل متھیرسٹ۔ ہان ضرورت تو ضرور ہے اگر مل سکے تو دے دینا۔

مس۔ ہان دیدونگی؟

نیل۔ تو پھر کب۔ آج شام کو آؤن۔

مس اورا۔ چلے آؤگے تو اچھا ہی ہے نہین تو تمھین مل جائے گا ضرور مجھے کیا ہے چاہے جب آؤ میرا تو یہی دل چاہتا ہے کہ تم ہر وقت یہین رہتے تو اچھا تھا۔

نیل متھیرسٹ (منھ چڑھاکر) اچھا تو پھر کبھی اور آؤن۔

مس اورا ڈراانڈ سنکر مسکرادی اور کچھ شرماسی گئی۔ اسی وقت خادمہ نے آکر کہا باہر مس این کھڑی ہے۔

مس ڈراانڈ۔ جاؤ اس سے کہدو کہ مین اس وقت نہین مل سکتی۔

خادمہ باہر گئی تھی کہ مس این بغیر پوچھے کمرے مین چلی آئی اور کہنے لگی کہ اسوقت آپ کیون نہین ملسکتیں (نیل متھیرسٹ کو دیکھکر) اخاہ آپ

بھی یہاں موجود ہیں۔ میں نہیں جانتی تھی
کہ آپ یہاں موجود ہیں۔ اچھا اب
آپ باتیں کیجیے میں جاتی ہوں۔
**نیل منتھرسٹ**۔ ٹھہرو کہاں جاتی
ہو۔ میں تو ابھی جانے ہی کو تھا کہ تم
آگئیں۔ میں جاتا ہوں پھر کبھی
ملاقات ہوگی۔
اتنا کہہ کر نیل منتھرسٹ نے
مس اوما سے سلام اور مصافحہ کیا
نیچے اترا ہی تھا کہ اس کا دستانہ گر گیا
وہ جھک کر دستانہ اٹھانے لگا کہ
اتنے میں اسے یہ الفاظ سنائی دئے
"اب تم کو کتنے کی ضرورت ہے"
یہ الفاظ مس اور راڈرانڈ کی
زبان سے نکلے ہی تھے کہ مس ان
بولی "ایک ہزار ڈالر"
نیل نے یہ الفاظ سنے تو وہ چونک
پڑا۔ اس نے اپنا سر اٹھالیا اور
دستانہ ہاتھ میں یہیں ہی رہا تھا
کہ وہیں کہیں سے راین جاسیلن یہ
کہتا ہوا نکل پڑا اب تو میرا دل
بھی کہتا ہے کہ شکار بہت جلد ہاتھ
لگ جائے گا۔ میں انھیں پیروں
جاتا ہوں اور اسے تلاش کرتا ہوں
اتنا کہہ کر وہ چپ ہو رہا۔

نیل منتھرسٹ سے اس سے تھوڑی دیر
تک باتیں ہوتی رہیں اور آخر کار یہ
راین جاسیلن جب چلنے لگا تو نیل
نے اسے روک لیا۔

## باب ۳۲

### رقص و سرود

لینور کو مس ہیرس کے ساتھ رہتے
ہوئے ایک ہفتہ گذر چکا ہے مس ہورن
نے اس کو رہنے کے لیے دو کمرے دیدئے
ہیں وہ آرام زندگی بسر کر رہی ہے
مسز ہیرس لینور کے مکان پر دن میں
دو تین مرتبہ ہو آتی ہے۔ مس ہورن کو
علم نجوم سے واقفیت ہے وہ ہر خواب
کی تعبیر بتا سکتی ہے۔ غرضکہ اپنے فن میں
وہ آپ اپنی نظیر ہے۔
اب سنئے ایک روز مس ہیرس
نے رات کو خواب میں دیکھا کہ اس کو
سال بھر تک لینور کے مربی ہونے کا حق
ہر طرح حاصل ہوگیا ہے۔ لینور نے
اسے ایک اس بات کا دستخطی اقرار نامہ
بھی تحریر کر دیا ہے اور ساتھ ہی اسکے
لینور اپنے فن رقص میں اس قدر
مشہور ہوگئی ہے کہ امید سے زیادہ
آمدنی ہو جاتی ہے۔

ناظرین پر تو واضح ہے کہ لینو یا آرمن کی کیا خواہش تھی وہ دنیا سے کنارہ کش رہنا چاہتی تھی - پہلے تو وہ مسز ہیرس کے کہنے پر ہو بہو چلتی تھی مگر اب آسنے مسز ہیرس کی نظرین پہچان لین وہ سمجھ گئی کہ ہیرس اس کے سارے مال پر قبضہ رکھنا چاہتی ہے اور اسے بے بس کرنے کی فکر مین ہے یہ سب تو تھا لیکن لینور کا یہ خیال کبھی مسز ہیرس پر ظاہر نہ ہوا - جب لینور کی شہرت خاص و عام مین پھیل گئی تو ہر ایک اس سے ملنے کا آرزومند تھا لیکن لینور کی کنارہ کشی سب کی امیدون پر پانی پھیر دیتی تھی - لینور انھین عشاق کے سبب سے مسز ہیرس کے مکان پر نہ جاتی تھی تو اُسے دیکھنے کے شائقین مسز ہیرس کے مکان پر جاتے اور وہان سے مایوس پلٹ آتے تھے یہ حال دیکھکر مسز ہیرس اُس کے مکان پر گئی اور اس سے کہا۔

مس لیناوس - تم میرا کہنا مانو کنج تنہائی مین زندگی بسر کرنے سے مطلق فائدہ نہین - چار آدمیون مین ملکر اُٹھنے بیٹھنے سے کچھ نہ کچھ فایدہ ہو ہی جائے گا ایک صاحب کے یہان رقص و سرود ہونے والا ہے مین ان کے یہان جاؤن گی تم بھی میرے ساتھ چلنا وہان مین ناچونگی تم کو بھی ناچنا ہوگا - کوئی تمکو دیکھنہ پائیگا

ایک روز سنکر لینور نے ٹالدیا

دوسرے روز مسز ہیرس نے اس سے پھر یہی کہا - اس روز بھی اُس نے مطلق جواب نہ دیا تو مسز ہیرس نے اُس سے کئی روز برابر یون ہی کہا اور آخر مجبور کرنے پر لینور نے اُسکا کہنا منظور کر لیا اور اس کے ساتھ جانے کو بڑی مشکل سے راضی ہوئی مسز ہیرس اس کی رضامندی دیکھکر اس سے کہنے لگی -

**مس لیناوس** - دیکھو مین سمجھائے دیتی ہون کہ تم کو کیا کرنا چاہیئے - ناچ گانے کا کام سب تمھین پر منحصر ہے اسکا دار و مدار تمھین پر ہے - تمھین طریقہ تو معلوم ہی ہو گیا ہے اب بات یہ رہگئی کہ تمھاری پوشاک سادی ہے تم اب اپنے کپڑے بدلو اور لڑکے کے بھیس مین رہو جس مین تم کو کوئی پہچان نہ سکے ٹوپی بھی مردانہ پہنا کرو اور کوٹ وغیرہ عمدہ پہن لینا - اس سے تمھین کوئی شناخت نہ کر سکے گا -

لینور نے یہ سُنا تو حیب سے

روپیہ کی تھیلی نکالی اور اس سے پوچھا کہ ان سب چیزوں کے لئے کتنے روپیہ کی ضرورت ہوگی۔

مسز ہیرس یہ جانتی تھی کہ لینور یہ بات منظور نہ کرے گی لیکن جب اسنے دوسرا رنگ دیکھا تو دل ہی دل میں خوش ہوئی اور اس سے تھوڑے سے روپے لے کر سب چیزیں خرید لائی اور یہی پوشاک پہن کر لینور مسز ہیرس کے ساتھ روانہ ہوئی اور ان صاحب کے یہاں پہونچی جن کے یہاں اس روز تماشہ منعقد ہونے والا ہے۔ ہم ناظرین کو ان صاحب کا نام انکی شناخت کے لئے مسٹر گریہم بتائے دیتے ہیں۔

مسٹر گریہم کا مکان ہے تماشہ ابھی شروع نہیں ہوا تھا کہ تھیٹر کے اسٹیج پر دو عورتیں ساتھ ساتھ آئیں ان میں ایک عورت مسز ہیرس تھی۔ دوسری لینور آرمن ہے۔ لینور آرمن جب وہاں داخل ہوئی تو اُسے شرم معلوم ہونے لگی اس کو اس حالت میں دیکھکر مسز ہیرس نے کہا دیکھو یہاں نہ شرماؤ۔ سب آپس کے لوگ ہیں کوئی بڑی محفل نہیں ہے۔

لینور نے یہ سنکر اپنی آنکھیں نیچی کرلیں اور پردہ کے اندر چلی گئی تھوڑی دیر بعد مسز ہیرس اور وہ پھر باہر نکلیں اور تماشہ شروع ہوا۔

مسز ہیرس نے ناچنا شروع کیا تو لینور اسی کے ساتھ ساتھ گت بجانے لگی۔ اس وقت محفل کی کیفیت ہی اور تھی شراب کے دور پر دور چل رہے تھے اسی مستی میں شوقین مزاج لوگوں میں سے ایک شخص اُٹھ کر تھرک تھرک ناچنے لگا۔ اس کے بعد پردہ کے اندر سے دو عورتیں باہر نکلیں جنھوں نے گانا شروع کیا بڑی دیر تک یوں ہی رقص و سرود ہوتا رہا۔

لینور آرمن کے ساتھ جو عورتیں تھیں وہ پردہ کے اندر ہی سے تاک رہی تھیں وہ اسی طرف ایک شخص اور بیٹھا ہوا تھی۔ اُن میں سے ایک شخص اٹھا اور صاحب خانہ کو بلاکر اور عورتوں کا تذکرہ پوچھنے لگا تو اس نے اشارہ سے بتا بتا کر سب کی شناخت کرا دی

یہ مس ہیرس اس تھیٹر کی منیجر ہیں۔ فلان عورت مالکہ ہے فلان کوئی اور فلان کوئی۔ لینور کی طرف اشارہ کرکے یہ عورت ایک ستم رسیدہ روزگار اور بدبختی کا شکار ہے اسی لئے وہ مسز ہیرس کے ساتھ رہتی ہے کہ

شاید کچھ آمدنی ہو جاوے تو بسر اوقات
ہو سکے ۔ اس کو مردون سے نفرت ہے
روپیہ کی لالچی نہین"۔
اس شخص نے پوچھا آپ کو ٹھیک
ٹھیک معلوم ہے کہ وہ مسز ہیرس کے
ساتھ رہتی ہے۔
مسٹر گریہم ۔ مجھسے مسز ہیرس ہی کہتی تھی۔
وہ شخص ۔ واہ مسٹر گریہم آپ کو مسز ہیرس
کا مکان معلوم ہے۔
مسٹر گریہم ۔ مجھے نہین معلوم ۔
وہ شخص ۔ آپ جھوٹ بولتے ہین۔
آپ کو معلوم ہے بتا دیجئے تو میرا بھی
کچھ بھلا ہو جاوے ۔ مین بھی تھیٹریکل باتین
سیکھ جاؤن اور اس کو ذریعہ معاش
بناؤن ۔ مین آپ کو پچیس ڈالر دیتا ہون
آپ مجھے یہان سے رخصت پانے
کے بعد اس لڑکی سے ملا دیجئے۔
گریہم یہ سنکر سوچنے لگا اور پھر
دونون مین بڑی دیر تک باتین ہوا کین۔
ادھر سنئے کہ مسز ہیرس نے اسقدر
شراب پی لی کہ آخرکار وہ نشہ مین چور ہو گئی
اور بہکی بہکی سی باتین کرنے لگی لینور
جس پردہ کے اندر بیٹھی تھی اُس کو
اُٹھانے لگی تو لینور نے منع کیا ۔ اُسنے
اپنے نشہ کی دھن مین لینور کی کچھ نہ سُنی
اور پردہ اٹھا ہی دیا تو لینور کو سخت
غصہ آیا اور اُس کو ہاتھ سے دھکا دیکر
کہنے لگی دد مین نے تم سے کہہ دیا تھا کہ
مین کسی کے سامنے نہین نکلون گی تم
نہین مانتی ہو تو مین چلی جاتی ہون ۔
واہ خوب یہان لاکر میری رسوائی کی۔
مسز ہیرس ۔ اس کی یہ باتین سنکر
ہنس دی ۔ اُس نے پردہ گرا دیا اور
کہنے لگی تم بھی کیسی بچون کی سی باتین
کرتی ہو تمھین کوئی کیونکر دیکھ سکتا ہے
لینور نے جواب دیا ۔ ہٹو بھی دیکھو
وہ سامنے دو آدمی کھڑے دیکھ رہے
ہین کہ نہین ۔
مسز ہیرس ۔ اچھا تو اب کیون خفا
ہوتی ہو ۔ پردہ تو گرا ہی دیا اب کوئی
کیسے دیکھ پائے گا۔
تماشہ ختم ہوا سب لوگ اپنے اپنے
مکان چلے گئے ۔ یہ دونون یعنی مسز ہیرس
اور لینور بھی باہر نکلین اور کہین کوئی
گاڑی نہ پائی تو بہت خاموشی سے
قدم بڑھا کر روانہ ہو گئین تاکہ انھین
کوئی دیکھ نہ سکے لیکن اُن کی یہ
تدبیر نہ چلی اور ایک شخص نے دونون
کو دیکھ لیا ۔ اور اندھیری رات مین
ان کے پیچھے پیچھے ہولیا ۔ اسی کے

بعد ایک اور شخص ایک گلی سے نکل کر پہلے شخص کے قدم بقدم چلنے لگا آگے بڑھے تو ایک اور شخص ملا جس طرف لینور آرمن اور مسز ہیرس جاتی تھیں اسی طرف یہ تینوں بھی چلے جاتے تھے۔

مسز ہیرس ان تینوں کو دیکھکر دل میں خوفزدہ ہوئی اور خاموشی سے قدم بڑھاتے چلی گئی۔ وہ سمجھ گئی کہ کچھ دال میں کالا ہے لیکن لینور کو مطلق خیال نہ ہوا۔ مسز ہیرس محض اس خیال سے کہ لینور ڈر نہ جائے۔ اس سے کچھ نہ بولی چلتے چلتے دونوں اپنے محلہ میں پہونچیں تو مس ہیرس لینور کو اپنے مکان میں لے گئی اور دوسری طرف سے اس کو مسز ہورنس کے مکان میں پہونچا دیا۔ اس نے یہ کارروائی ہوشیاری سے کی تھی۔ لیکن ان تینوں نے لینور کو اس کے مکان میں جاتے دیکھ لیا۔ اور تھوڑی دیر بعد وہاں سے واپس گئے۔

## باب ۳۳

## نیا شگوفہ

لینور کمرے میں چلی گئی تھوڑی دیر تک بیٹھی رہی لیکن اسے مطلق نیند نہ آئی تو وہ اٹھی اس وقت کمرے میں خنکی پیدا ہو گئی تھی۔ اس لیئے اس نے آگ روشن کی اور وہیں بیٹھکر تاپنے لگی وہ ادھر ادھر کی باتیں سوچ رہی تھی کہ اپنے صندوق کے پاس گئی۔ یہ صندوق بالکل خالی تھا لیکن اس میں ایک کاغذ پڑا تھا۔ لینور نے کاغذ اٹھا لیا یہ ایک پرانے اخبار کا پرچہ تھا اور اسپر یہ عبارت تحریر تھی۔

"شادی کے روز ایک دلھن کی فراری اور اس کے شوہر کا قتل"۔ عوام میں مشہور ہے کہ دلھن ہی اپنے دولھا کی قاتل ہے مقتول کا نام کابرنس آرچبولڈٹ ہے۔

لینور نے یہ عبارت پڑھی اور۔ اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔ اس کے ہاتھ پاؤں لڑکھڑانے لگے۔ اس کا بدن تھرتھرا اٹھا اور وہ یکبارگی چاروں شانہ چت زمین پر بے حس و حرکت گر پڑی بڑی دیر تک اس پر غشی طاری رہا۔ لیکن آدھ گھنٹہ بعد اس کی آنکھ کھلی تو اس نے پھر اخبار پڑھا اور دل ہی دل میں کہنے لگی "اب

تقدیر پلٹ گئی۔ لوگ مجھے گرفتار کر رہے ہیں گے۔ اس سے اچھا ہے کہ خود ہی ان کے پاس جا کر موجود ہو جاؤن لینور۔ نہین نہین۔ تو کہان ہے کیا تو آرچیولڈ کے قول و قرار کو بھول گئی تو ابھی اسی حالت مین رہ۔ اچھا لینور۔ اب تو مسز ہیرس کے یہان سے چل۔ اس تو الوداع کہہ دیکھین تو کیسے گرفتار ہو جائے گی"

لینورا اسی خیال مین رات بھر غلطان پیچان رہی اور اپنے مفرور ہونے کی تدبیرین سوچنے لگی اس کو رات بھر نیند نہین آئی تھی کہ آثار صبح نمودار ہونے لگے تمام دنیا مین خاور خورشید کی آمد آمد کے استقبال کے لئے پرندون نے چہچہانا شروع کر دیا باغون مین اُن کے شور کی وجہ سے کان پڑی آواز سنائی نہین دیتی۔ نسیم سحر کے ٹھنڈے ٹھنڈے جھونکون سے دماغ معطر ہو رہا ہے ادھر تو عیش و سرور کے سامان ہین۔ لیکن ناظرین دیکھئے آج ہوا ہے تقدیر نے کیسا پلٹا کھایا یہ روز ایک نہ ایک نیا گل کھلاتی ہے دن ڈھلتا جا رہا ہے لینور صبح سے اٹھی اور مسز ہیرس کا انتظار دیکھنے لگی

آج مسز ہیرس کو کام کی افراط سے ذرا بھی مہلت نہین ملی اسی لئے وہ لینور کے یہان نہین گئی وہ اپنے کام مین مشغول تھی کہ دروازہ پر کسی نے دستک دی۔ ناظرین آپ جانتے ہین یہ کون شخص ہے محفل رقص و سرود مین جس شخص نے صاحب خانہ سے بڑی دیر تک باتین کی تھین یہ وہی شخص ہے پیشتر ہم نے آپ سے اس سے جان پہچان نہین کرائی تھی آج ملاقات کر لیجئے یہ شخص جیسن بریڈ وارڈاین ہے۔ جیسن بریڈ وارڈاین لینور کو قبل ہی دیکھ چکا تھا لیکن تجسس کرنے پر وہ وہان نہ ملی تو اُسے یقین ہو گیا کہ لینور شہر ہی مین چلی گئی ہے گو لینور محفل مین لڑکے کے بھیس مین تھی لیکن اس شخص نے اسے پہچان لیا تھا جس وقت لینورا اور مسز ہیرس اپنے مکان کو واپس آ رہی تھین اسوقت تین آدمیون نے اُس کا تعاقب کیا تھا۔ ناظرین اُس مین پہلا شخص تو جیسن بریڈ وارڈاین تھا دوسرا ہیر کا عزیز مسٹر فرانسس فرارس اور تیسرا ارین تاسلین۔

مسٹر بریڈ وارڈاین کی آواز سنکر

مسز ہیرس باہر نکلی تو اس نے اسکا نام پوچھا تو برنڈ وارڈاین بولا میرا نام لینور لیسٹر ہے اور میں کیو بالکار ہنے والا ہون۔ میں نے ہوانا میں ایک تھیٹر خریدا ہے اور یہان کھیلنے کی غرض سے کمپنی آئی ہے۔ اب میں اپنا تھیٹر اور جگہ لے جانا چاہتا ہون مجھے کچھ ایکٹرون کی ضرورت ہے میری کمپنی میں سب مرد ہی ایکٹر ہیں کوئی عورت رقاصہ نہیں اس لئے ایکٹر عورت ہونا چاہیئے آپ میرے ساتھ چلیں یا کوئی ایکٹر عورت دلوا دیں۔ فیس پیشگی حاضر ہے یہ کام آپ ہی سے ممکن ہے اور کسی سے نہیں ہو سکتا

مسز ہیرس نے یہ سنا تو اُسنے برنڈ وارڈاین سے لینور کا تذکرہ کیا اور بولی یہ عورت بہت خوبصورت ہے اور اپنے فن میں مشاق ہے میرے یہان اس سے بڑھکر عورت نہیں۔ یہ میرے ہی کوٹھے میں ہے۔ میں اس سے پوچھونگی اگر اس نے منظور کیا تو آپ سے بھی ملا دونگی

برنڈ وارڈاین خوف سینئیر نے یہ سنکر کہا میں نے یہان ایک مکان لے لیا ہے میرا ارادہ ہے کہ دوسری جگہ جانے کے قبل میں یہان اپنے کل ایکٹر اکٹھا کر لون۔

اتنا کہکر سینئور نے مسز ہیرس سے رخصت مانگی اور چل دیا۔

مسز ہیرس نے دروازہ بند کر دئے اور لینور کے پاس گئی۔ وہان جبھی تذکرہ کیا اس کی مرضی لینا چاہی تو اُس نے جواب دیا۔ آپ کو اسی وقت منظور لینا تھا۔

**مسز ہیرس** میں پہلے سے کس طرح منظور کر لیتی تم سے پوچھا تو تھا ہی نہیں اب تم ٹھیک ٹھیک بتاؤ۔ کیا تم سچ مچ اس کے ساتھ جانا چاہتی ہو۔

**لینور**۔ ہان ہان سچ مچ۔ میں جاؤن گی۔ سینئور جواب مانگنے کب آئیگا۔

**مسز ہیرس** - آج شام کو وہ مجھے اپنے مکان پر بلائے گا جہان اُسکے سب ایکٹر جمع ہونگے۔

**لینور**۔ شام کو کیا۔ میں کسی وقت چلی جاؤن گی۔ اور سینئور سے مل آؤن گی آپ یہ بتایئے کہ وہ ہم کو لے لے گا یا نہیں۔

**مسز ہیرس** دیکھنا تمھیں بھلا کیوں نہ لے گا۔

دو بجے کا وقت ہے مسز ہیرس کے مکان کے قریب ہی ایک بازاری میوہ فروش کھڑا ہوا ہے اُس کے

ہاتھ میں ایک سگار ہے وہ کھڑا ہی تھا کہ اس کے پاس ایک گاڑی کا گذر ہوا تو سائیس کو سگرٹ پیتے دیکھکر اس شخص نے گاڑی ٹھہرائی اور اپنا سگار جلانے کے لئے آگے بڑھا سگار جلایا اور دونوں میں چپکے چپکے باتیں ہونے لگیں اس گفتگو سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں خفیہ سراغرسان اور یہ سائیس کے بھیس میں ہے۔

## باب ۳۴

### حفظ جان

نیل ہتھرسٹ راہن جاسیلن سے باتیں کرنے کے بعد ایک ہوٹل میں گیا جہاں اتفاق سے مسٹر ڈرانڈ سے ملاقات ہوگئی دونوں نے ایک کمرہ ٹھہرایا اور اس میں چلے گئے وہاں پہنچکر نیل ہتھرسٹ نے ڈرانڈ سے یوں گفتگو شروع کی۔

مسٹر ڈرانڈ اگر آپ کا دل چاہے اور آپ کو کچھ میرا اعتبار ہو تو میری ایک بات مانیئے جو سوالات میں کروں اس کا جواب دیجئے جایئے اور کچھ تشریح نہ پوچھیئے۔

مسٹر ڈرانڈ - بسر و چشم منظور ہے مجھے کوئی سوال کرنا ہی نہیں تمھارا جو دل چاہے پوچھو میں بخوشی جواب دینے کو تیار ہوں۔

نیل - میں زیادہ ٹھہر نہیں سکتا مجھے وقت بہت کم ہے یہ بتایئے کہ آپ سے مس راہن کا ربط ضبط ٹوٹے ہوئے کتنا عرصہ ہوا۔

مسٹر ڈرانڈ - کوئی تین مہینہ کا عرصہ ہوا جب اور نیویارک میں گئی تھی۔

نیل - تو کیا مس اور اڈرانڈ نیویارک کبھی ہو آئی ہیں۔

مسٹر ڈرانڈ - ہاں۔

نیل - مسٹر ڈرانڈ آپ اپنی الجانہ کو شہر میں نہ رکھیں ہٹانے جائیں اگر وہ یہاں رہی تو سمجھ لیجئے کہ وہ دو ہی مہینے میں زندہ نہ بچے گی۔

ڈرانڈ - کیوں۔

نیل - لوگ انھیں زہر دینے کی تاک میں ہیں اور شاید کسی نے ایک مرتبہ دیا بھی ہے جس کا کچھ اثر نہیں ہوا۔

ڈرانڈ - نیل تم غلطی پر ہو ایسا ہونا ناممکن ہے۔

نیل - اچھا یہی بات ہے تو لیجئے (جیب سے شیشی نکال کر) آپ جلکہ

سب سے اچھا ڈاکٹر جانتے ہون اس کے پاس یہ شیشی لے جایئے اور اُس سے پوچھیئے کہ اس مین کیا ہے۔ مین ڈاکٹر کو آپ کی بی بی کے پاس لے جا کر اُسے دکھاؤن گا۔ آپ اتنا کر لیجیئے تو پھر مین آپ سے کچھ اور کہونگا

ڈرانار۔ تم کو یہ شیشی کہان سے دستیاب ہوئی۔

نیل۔ کل جب آپ کی بی بی نے مجھے بلایا تھا اس وقت چارپائی پر پائی تھی۔

ڈرانار۔ اچھا تو پھر بتاؤ۔ اس شیشی کا لانے والا کون تھا۔

نیل۔ مجھے معلوم ہے پھر بتاؤن گا۔

ڈرانار۔ پہلے مجھے ایک بات بتا دو پھر پیچھے ڈاکٹر کے یہان جاؤنگا تم نے یہ شیشی کیسے دیکھی اور اُسے وہان سے کیونکر لے آئے۔

نیل۔ مجھے شیشی دیکھکر کچھ شبہ ہوا تو مین مسز ڈرانڈ سے مانگ لایا مین زہرون کو خوب پہچان لیتا ہون۔ مین نے مسز ڈرانڈ مین اس کی علامتین پائین ہین جس سے ثابت ہے کہ اُسے زہر دیا گیا ہے۔

ڈرانڈ۔ اچھا تو سلام۔ مین اُسے ڈاکٹر ورونگ کے پاس لیئے جاتا ہون

نیل۔ نہین نہین۔ ان کے پاس نہ لے جایئے کہ کہین ایسا بھی نہ کر بیٹھیئے گا

ڈرانار۔ کیون۔

نیل۔ یہ شیشی ابھی یہین سے لوٹکر آئی ہے۔ آپ میرا کہنا مانیئے اس مین بڑا بھیانک زہر ہے۔ ڈاکٹر ورونگ نے تو اُسے دیکھ ہی لیا ہے۔

ڈرانڈ۔ نیل تو پھر جو کہو وہ کرون۔

نیل۔ جیسا مین کہون ویسا کیجیئے گا۔

ڈرانار۔ ہان ہان۔

نیل سنیھرسٹ نے اُسے ہر پہلو سے سمجھا دیا اور سارا معاملہ کہہ دیا۔ ڈرانڈ خوب کان دے کر سنتا رہا۔ اس کو سُن سن کر کچھ طیش آتا تھا۔ کچھ غصہ آتا تھا لیکن وہ ضبط کئے رہا اور آخر گفتگو ختم ہونے پر دونون اُٹھے اور نیل بولا۔ اچھا تو آداب مین تو جاتا ہون۔ مین حتی الامکان کوئی بات اُٹھا نہ رکھون گا۔ آپ بھی بہت سنجیدگی سے کام نکالیئے اور میری ہدایتون پر عمل کیجیئے۔

اتنا کہہ کر نیل اس سے رخصت ہوا گاڑی پر سوار ہو کر چل دیا وہ ایک تنگ کوچہ کے پاس پہونچا ہی تھا

کہ اس کی نظر ایک عورت پر پڑی جو تیزی سے قدم بڑھائے چلی جا رہی تھی اور اسی کے پیچھے پیچھے ایک اور شخص لپک رہا تھا یہ شخص جیمس بریڈ وارڈ این تھا

وہ عورت جاتے جاتے ایک گلی میں مڑ گئی۔ اس کا مڑنا تھا کہ جیمس بریڈ وارڈ این نے ہاتھ بڑھا کر اسے روک لیا اور کہنے لگا کہ بہت تیزی کی تو نے بڑا پریشان کر رکھا تھا۔ آج تو گرفتار کر لیا بتا میرے جو کاغذ تو نے چورائے تھے کہاں ہیں جلدی بتا۔

**وہ عورت** ۔ کیسے کاغذات میں جانتی ہی نہیں۔ میرے پاس کوئی کاغذ نہیں۔

**بریڈ وارڈ این** ۔ بتائے گی کہ قید خانہ میں جائے گی۔

**وہ عورت** ۔ میں نے التجا تمسے کہہ دیا میرے پاس کوئی کاغذ نہیں خدا کے واسطے مجھے چھوڑ دو۔

**بریڈ وارڈ این** ۔ جائے گی کہاں چل ابھی پولس کا سامنا ہوگا تو سارا جانا آنا دھرا رہ جائے گا۔

اس عورت نے اپنے کو چھڑانا چاہا اور بریڈ وارڈ این نے اس کو مارنے کے لئے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ ایک شخص نے اس کا ہاتھ روک لیا بریڈ وارڈ این نے ہاتھ جھٹکا کر کہا۔ خبردار تم نہ بولنا نہیں تو دھر لوگے یہ عورت چور۔ بدمعاش ہے میں ابھی اسے پولیس کے حوالہ کروں گا۔

**وہی شخص** ۔ ارے ہوگا بھی جانے دو اس وقت تو تمھاری زیادتی ہے تم قانون کے خلاف کارروائی کر رہے ہو

جیمس بریڈ وارڈ این نے اس کا کچھ جواب نہ دیا اور ادھر ادھر سر اٹھا کر چلانے لگا۔ چور ہے چور کوئی پولیس والا ہے جلدی آ کے پکڑ۔ انھیں اسی وقت دو سپاہی وہاں آن پہنچے جو چھپے ہوئے کھڑے تھے۔ یہ معاملہ دیکھ کر وہی شخص رئیل منچیسٹر عورت سے پوچھنے لگا۔ کیا معاملہ ہے کچھ بتاؤ تو۔

عورت روئی اور گریہ وزاری کر کے بولی۔ مہربانی کر کے مجھے بچائیے میری مدد کیجئے۔ لوگ مجھے بے قصور گرفتار کر رہے ہیں۔

جیمس بریڈ وارڈ این۔ پولیس سے مخاطب ہوا اور بولا۔ دیکھو اس نے میرے یہاں چوری کی ہے یہ چور پیشہ ہے اسے لے چلو میں بھی

تمھارے ساتھ چاہتا ہوں۔

پولیس نے اس کے ہاتھ میں ہتکڑی ڈال دی اور چلنے ہی تھے کہ برنارڈ وارڈ این بولا۔ "ارے اسکو بھی گرفتار کرلو اس نے مجھ پر حملہ کیا تھا۔

شخص یہ سنکر ہنسا اور بولا آہا آپ مجھے بھی پکڑین گے۔ دیکھا بھی ہے دپولیس والون سے مخاطب ہوکر اس عورت کی ہتکڑیان اتار دو۔

جبین برنارڈ وارڈ این۔ یہ سنکر طیش مین آیا اور بولا تو کون شیطان کا بچہ ہے۔

نیل منتھرسٹ نے کہا ٹھہر جاؤ ابھی تمھاری بھی خبر لینا ہوت زپولیس سے، اس کی ہتکڑیان اتار دو ورنہ پہلا ہاتھ تمھین پر پڑے گا۔

جب ان تینون کی کچھ نہ چلی تو آخرکار ایک افسر بڑی عاجزی سے پوچھنے لگا۔ آخر یہ تو بتایئے آپ ہین کون۔ آپ کو دخل در معقولات دینے کا کیا استحقاق ہے۔

نیل نے چپکے سے اس کے کان مین کچھ کہہ دیا جس کو کوئی نہ سن سکا اور جبین برنارڈ وارڈ این طیش مین آکر پھر نیل سے جھلا کر کہنے لگا کہ سیدھی طرح سے عورت کو جانے دو ورنہ پھر بری ٹھہرے گی۔

نیل منتھرسٹ۔ یہ سنکر دل مین ہنسا اور بولا جبین برنارڈ وارڈ این۔ ذرا زیادہ نہ بولنا اپنے گھر کا رستہ لو نہین تو کہے دیتا ہون کہ تم پچھتاؤ گے

جبین برنارڈ وارڈ این نے اجنبی کی زبان سے اپنا نام سنا تو چونک گیا اس کے دل پر ایک دھکا سا لگ گیا اور وہ افسرون سے بولا۔ یہ شخص بھی اس چور عورت کا ساتھی ہے

افسر کے کان مین نیل نے اپنا نام بتا دیا تھا وہ جبین برنارڈ وارڈ این سے بولا وہ خود آپ سے یہی کہتا ہے کہ چلتے چلئے قدم بڑھایئے۔

دونون افسرون نے اسے بہت سمجھایا تو وہ آخرکار مجبور ہوکر آگے بڑھا۔ چلتے چلتے سب دربار پہونچے وہان سب تو ادھر اُدھر ٹہلنے لگے۔ صرف دوسرا افسر عورت کے پاس رہ گیا وہ افسر نیل منتھرسٹ سے باتین کرنے لگا۔ باتون باتون مین معلوم ہوا کہ یہ افسر مسٹر فرانسس فرارس انگلستان کا مشہور خفیہ سراغرسان ہے

نیل منچیرسٹ نے عورت کو چھوڑ دیا
وہ جہان سے آئی تھی اسی طرف
چلدی - ان دونون مین بڑی دیر تک
باتین ہوتی رہین - نیل منچیرسٹ
نے اسے اپنی گاڑی مین بٹھالیا اور
کہنے لگا کہ مین آپ کو ابھی ایک
خفیہ سراغرسان سے ملاؤنگا -

**فرانسس** - وہ کون -

**نیل** - میرے دوست رابن جاسلین

**فرانسس** - آہا - رابن جاسلین -

**نیل** - ہان -

**فرانسس** - چلئے تو پھر امریکہ جانے
کی ضرورت نہین رہی -

**نیل** (ہنس کر) مین یہ بھی کہدیتا
ہون کہ آپ اس سے اکثر مل بھی
چکے ہین

**فرانسس** - کیون کیسے معلوم ہوا -

**نیل** جس معاملہ کی تفتیش آپ کر رہے
ہین وہی اس کے ہاتھ مین ہے -

## باب ۳۵

### اپنا اپنا حال

فرانسس فرارس اور نیل منچیرسٹ
اسی جگہ باتین کر رہے ہین جہان ہم
ناظرین کو گذشتہ باب مین چھوڑ
آئے تھے - دونون مین بڑی دیر تک
گفتگو ہوتی رہی اور اس بات چیت
سے یہ راز افشا ہوگیا کہ تینون
خفیہ سراغرسان ایک ہی مجرم کی
گرفتاری کے لئے کوشان ہین نیل منچیرسٹ
فرانسس فرارس کو ہوٹل مین اپنے
کمرے مین لے گیا دونون نے سگرٹ
پینا شروع کیا وہان اس وقت
رابن جاسلین بھی موجود تھا فرانسس فرارس
اور رابن جاسلین سے شناسائی ہوئی
تینون ایک میز کے قریب کرسیون پر بیٹھ
گئے - وہان شراب بھی موجود تھی یہ لوگ شراب پیتے
جاتے تھے اور باتین کرتے جاتے تھے کہ اسی
دوران مین نیل نے رابن جاسلین سے کہا
رابن جاسلین جس عورت کی
تلاش مین تم ہو آپ بھی اس کی
تلاش مین انگلینڈ سے آئے ہین -

**فرانسس فرارس** - مین یہ ٹھیک بھی
نہین کہہ سکتا شاید میرا خیال غلط ہو
لیکن چونکہ اس وقت ہم پیشہ لوگ
یہان موجود ہین - اس لئے اپنی
سرگزشت آپ صاحبون سے مخفی رکھنا
مناسب نہین خیال کرتا -

فرانسس فرارس نے اتنا کہکر
اپنی سرگذشت سنائی تو رابن جاسلین

اور نیل ہنیھرسٹ متحیر ہو کر ایک دوسرے کا منھ تکنے لگے۔

یہ حال دیکھکر فرانسس فرارس نے اس سے پوچھا۔ کیا اس عورت کا پتہ یہاں لگ سکتا ہے۔ اس سے ہم مل سکتے ہیں۔

**نیل**۔ ہاں پتہ تو لگ سکتا ہے اور غالبا آپ کل اس سے مل سکتے ہیں لیکن آپ اُسے انگلینڈ نہیں لے جا سکتے

**فرانسس**۔ کیوں۔

**نیل**۔ کیونکہ مجھے اسکو بڑے سنگین جرم میں گرفتار کرنا ہے۔

**فرانسس**۔ وہ سنگین جرم کیا ؟

**نیل**۔ اس نے خاص اپنی شادی کے روز اپنے شوہر کو قتل کر ڈالا۔

فرانسس فرارس۔ یہ سنکر بہت متعجب ہوا اور کہنے لگا۔

نیل ہنیھرسٹ سنو جس روز رابن جاسلن اس شہر میں وارد ہوئے ہیں اسی روز لینورا بھی فیرلی سے آئی ہے۔

**نیل**۔ وہ تو فیرلی ہی میں رہتی تھی

فرانسس فرارس نے یہ سنکر اپنے تمام حالات سر سے پیر تک سنا دئے۔ برنارڈ وارڈائن کی تھیلی والا معاملہ بھی بیان کر دیا۔ غرضکہ سب باتیں بتا دیں کہ کس طرح اُس سے رابن جاسلن سے مڈبھیڑ ہوئی اور کس طرح انھیں جیسن برنارڈ وارڈائن کی شرارتوں کا حال معلوم ہوا۔

نیل ہنیھرسٹ نے بھی برنارڈ وارڈ این کے مکر و فریب کی داستان سنائی اور بتایا کہ کس طرح برنارڈی عرف برنارڈ وارڈ این نے ایک خفیہ سراغرسان خانوں کا اشتہار دیا وہ یعنی ہنیھرسٹ عورت کے بھیس میں اس کے یہاں نوکر ہوا اور اس نے تھیلی کے چور کو جیسن برنارڈ وارڈ این کے ہاتھ میں پڑنے سے روکا۔ فرانسس فرارس نے یہ سنا تو اس کی زبان بھی نہ رکی اور وہ بولا۔ میں نے بھی اسی سے دوستی پیدا کی اور آج جا کر اس سے ملا بھی تھا جہاں برنارڈ وارد این اسکو گرفتار کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ کہ اتنے ہی میں ہم اور آپ جا پہونچے

اس کے بعد رابن جاسلن نے اپنی کارروائیاں سنانا شروع کیں تو کیے بعد دیگرے سب نے اپنے اپنے تجربات اور مہمات بیان کرنا شروع کئے اور بڑی دیر تک اسی گفتگو میں مشغول رہے۔

# باب ۳۶

## اسیر دام

جیسن بریڈوارڈاین اپنی کوششون مین برابر کامیاب ہو رہا ہے لینور آرمن اور مسز ہیرس لینو کیسٹرو عرف بریڈوارڈ اُن کی بہن کے مکان مین مقیم ہین - یہ مکان شہر کے ایک سنسان خطہ مین واقع ہے مکان کے قریب ہی دریا ہے آج کیوبا جانے کی تیاری ہو رہی ہے مسز ہیرس اپنا اسباب لینے کے لئے اپنے مکان پر چلی گئی ہے اور آج لینور آرمن تنہا ہے - وہ کمرے مین بیٹھی ہوئی کچھ سوچ رہی تھی کہ دروازہ پر کسی نے دستک دی وہ اٹھی اس نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ مسز ہیرس اور کیسٹرو کی بہن اندر آئی - وہ سر جھکائے بیٹھی تھی کہ اُس نے کسی کو دروازہ بند کرتے ہوئے اور تالا لگاتے ہوئے سُنا تو اُس نے سر اُٹھایا اور کہنے لگی کہ سینور کیسٹرو - یہان نہ آؤ - دروازہ کھول کر کنجی دیدو -

جیسن بریڈوارڈ اُن دہشکر مین سینور کیسٹرو نہین ہون -

لینور آرمن نے یہ سنا تو وہ جھجھک کر کرسی پر بیٹھ گئی - اس وقت اس کی کوئی چالاکی نہ چل سکتی تھی کلیرنس ایٹولارڈ کے قتل کا عوض آج اُسے ملنے والا ہے جیسن بریڈوارڈاین نے اس سے سوال کیا تو اُسنے اسکا کچھ جواب نہ دیا اسپر جیسن بریڈوارڈاین کی تیوریان بدل گئین اور کہنے لگا میری بات کا جواب نہین دیتی جانتی نہین کہ تیری زندگی میرے ہی ہاتھ مین ہے -

لینور - جھوٹ - بالکل جھوٹ - میری زندگی اور تمھارے ہاتھ مین زوف - بزدل ہو - میری آزادی مین فرق آجائے تو کچھ شک نہین - میری زندگی کسی کے ہاتھ مین نہین -

جیسن - لینور تو کہان ہے - مین جیلر نہین ہون - مین تجھکو گرفتار نہین کرتا - تجھکو قید کرنے کا میرا ارادہ نہین ہے - ملکہ مین کہے دیتا ہون تو اب میرے ہاتھ سے بچ نہین سکتی - مین جو سوال مین کرون اسکا جواب دے

لینور - نہین دے سکتی -

جیسن - جلد بتا کہ تیری مان کے کاغذ کہان ہین -

لینور - آہ تم کون ہو - اُف مین پہچان گئی - تم جیسن بریڈوارڈ !

**شیطان۔** تم مجھکو گرفتار کرنا چاہتے ہو
مین کئی مرتبہ تکنی کا ناچ نچا چکی ہون
لیکن تم اب کی بھی میرے مقابلہ پر آئے ہو

**جسین۔** تو اب کی مجھ سے بچکر نہین
جا سکتی۔ تجکو اپنی زندگی پیاری ہے
یا اپنی مان کے کاغذات۔

**لینور۔** مان کے کاغذات۔ زندگی
کا تو کچھ بھروسہ ہی نہین۔ آج نہین
تو کل موت آئے گی کل نہین تو پرسون
لیکن مجھے اپنے قول کی وضعی جانو
مین بات نہین پلٹ سکتی۔ جان حاضر
ہے لے لو۔ لیکن کاغذات کا حال
نہین بتا سکتی۔

**جسین** (ہاتھ مین پستول لے کر)
اچھا تو یہ بندوق ہے اور تو اُس کا
نشانہ۔ یہ ہے اور تیری جان۔

**لینور۔** بندوق سے مارا تو کیا مارا۔
مین بزدلون کے ہاتھون سے مرون
شرم آتی ہے (پستول پکڑکر) اس کو
رہنے دو۔ اگر مارنا ہے تو زہر دیدو
یا تلوار سے سر قلم کردو نہین تو منھ
نہ دکھاؤ۔ اُلٹے لوٹ جاؤ۔

**جسین۔** ابھی خیر ہے کاغذات کا
حال بتا دے نہین تو تیری حسب مرضی
تجھے موت نہ چھوڑے گی۔

**لینور۔** مین نہین بتا سکتی۔ کہہ دیا۔
ڈنکے کی چوٹ پہ ہزارون کی۔ سولی پر
لٹا دو ان کی۔ مرتے مرتے کہدونگی
جو زبان سے نکل گیا وہ پلٹ نہین سکتا

**جسین۔** اچھا تو لے یہ پڑیا لے اور
کھا کر بستر مرگ پر آرام کر۔

**لینور** (پڑیا لیکر) موت آ۔ آج
ایک بزدل میرے سامنے کھڑا ہے
اور مین اُس کے دیئے ہوئے زہر
سے تیری آغوش عاطفت مین
لیٹتی ہون۔

اتنا کہہ کر وہ زمین پر لیٹ رہی
اور جسین برڈوارڈ اپنی بر سعت
کھٹکا کرنے لگی۔ جسین برڈوارڈ اپنا
کی آنکھون مین خون اُتر رہا تھا لیکن
وہ ضبط کئے تھا سب سنتا رہا۔
تھوڑی دیر مین لینور نے زہر کی شیشی
اپنے پاس سے اٹھائی اور ہونٹون
کے پاس لے گئی۔

## باب ۳۷

### چاہ کن را چاہ درپیش

**ناظرین۔** اس وقت کا نظارہ
کچھ اور ہی ہے۔ لینور آرتن کو ہم
زہر کی شیشی منھ مین لگائے ہوئے

چھوڑآئے تھے - اب دیکھئے کہ وہ
کس انداز سے کھڑی ہے - زمین پر
زہر کی شیشی ہے - اور وہ اس کی
طرف گھور گھور کر دیکھ رہی ہے
ایک طرف تو وہ کھڑی ہوئی ہے
دوسری طرف جبین بریڈ وارڈ این
ہاتھ میں پستول لئے ہوئے تصویر طلسم
بنا ہوا کھڑا ہے -

ایک عورت مسز اونیل جو باہر
کھڑی ہوئی مکان کی وسعت اور رفعت
کا اندازہ لگا رہی تھی - اندر چلی آئی اور
اندر آکر لینور آرمن اور جبین بریڈ وارڈ این
کے درمیان کھڑی ہو کر دونوں کی
نظریں دیکھنے لگی -

تھوڑی دیر وہ اسی طرح کھڑی رہی
اور بعدہ جبین بریڈ وارڈ این سے
بولی خبردار یہاں سے نہ ہٹنا یہیں
کھڑے رہنا -

(لینور سے اشارہ کر کے) تم جاؤ
اور یہ پستول جو زمین پر پڑا ہوا ہے
اُٹھا لو - لینور نے بے چون و چرا
کئے ہوئے پستول اُٹھا لیا -

جبین بریڈ وارڈ این نے یہ
معاملہ دیکھا تو وہ اس عورت سے بولا
وہ او عورت تو کون ہے یہاں کیوں آئی

**مسز اونیل** - میں وہی عورت ہوں جو
بہت دنوں سے تمھارے تعاقب میں
ہے - میں تمکو اچھی طرح جانتی ہوں -
تمھاری نس نس رگ رگ سے
واقف ہوں - میں معمولی عورت نہیں
ہوں ابھی کیا ہے آیندہ چلکر معلوم
ہو جائے گا کہ میں کون ہوں - تم نے
اس بیچاری عورت (لینور کی طرف
اشارہ کر کے) کو پھانس لیا ہے -
میں ابھی اسے چھڑا لے لیتی ہوں -
خبردار اپنی جگہ سے نہ ہٹنا چاقو ہاتھ
سے چھوڑ دو (لینور سے) مس آرمن
ادھر آؤ تم کو نشانہ لگانا معلوم ہے -

**لینور** - ہاں ہاں -

**مسز اونیل** - پستول میں گولی بھر لو
میں جاتی ہوں - ابھی اس مردود کے
ہاتھ سے چاقو چھینے لیتی ہوں اور
ہاتھ پاؤں باندھ کر چھوڑے دیتی
ہوں اگر یہ کچھ چین چپڑ کرے تو
نشانہ لگا دینا -

اتنا کہہ کر وہ جبین بریڈ وارڈ این
کے قریب آئی اپنے گھر سے رسا لٹکا
دو شالہ اُتار ڈالا اور اُس سے بولی
لاؤ ادھر ہاتھ ابھی ہاتھ پیر باندھ
ڈالے دیتی ہوں تم مجھے مسز اونیل

سمجھتے ہو۔ میں معمولی عورت نہیں۔ اگر میرا کہنا نہ مانا اور ذرا بھی چون چرا کی تو سمجھ لینا کہ خیریت نہیں۔ اسوقت تمھارا کوئی ہاتھ بٹانے والا نہیں۔

جیمس بریڈوارڈاین نے جب یہ کیفیت دیکھی اور اپنا کوئی مددگار و غمگسار قریب نہ دیکھا۔ تو مایوس ہوکر اُسے مسزاونیل کا کہنا ماننا ہی پڑا وہ دل ہی دل میں ڈرتا تھا کہ اگر اس نے کچھ بھی چون وچرا کی تو نذر اجل کردیا جائے گا۔

مسزاونیل نے اُسے باندھکر ڈال دیا۔ چاقو ہاتھ سے لے لیا اور مس آرمن سے بولی۔ اب چلنے کی طیاری کرو۔ (جیمس بریڈوارڈاین سے) بچہ جی پڑے پڑے سڑو۔ اور بیگناہ عورت کو ستاؤ۔ اگر تمھیں کسی کی تلاش ہے اور کچھ دم داعیہ ہے تو مجھ سے لو۔ عورت ذات پر ہاتھ چلانا کس عقلمند نے بتایا ہے۔

جیمس بریڈوارڈاین۔ اسوقت شرم سے پانی پانی ہو رہا تھا وہ اپنے دانت کٹکٹا کٹکٹا کر رہ جاتا تھا لیکن بے بس تھا کچھ کر نہ سکتا تھا اور دل ہی دل میں مسزاونیل کو کوستا تھا۔

وہ وہاں سے چلنے لگی اور اُسی کے ساتھ لینور آرمن بھی ہوگئی اور وہ لینور سے بولی۔ وہ کیا اس شخص نے تمھارے اوپر بہت ظلم کئے۔

**لینور**۔ نہیں تو وہ خود کچھ کچھ دل میں ڈرتا تھا۔

**مسزاونیل**۔ تو پھر بھلا زہر کیوں کھانے لگی تھیں۔ جب تم اُسے ایسا بزدل جانتی تھیں تو تم نے خود یہ بزدلانہ حرکت کیوں کرنا چاہی۔ خیال کرو لینور آرمن۔

**لینور آرمن**۔ آپ کو میرا نام کیسے معلوم ہے۔

**مسزاونیل**۔ جس طرح مجھے اسکا نام معلوم ہے۔ اسی طرح تمھارا نام بھی جانتی ہوں۔

اتنا کہہ کر مسزاونیل اور لینور آرمن نیچے اُتریں تو وہاں لینور نے مسزاونیل کا بہت شکریہ ادا کیا اور کہنے لگی۔ وہ میں آپ سے ایک بات کہتے ڈرتی ہوں

**مسزاونیل**۔ کہو۔ کیا کہتی ہو۔ ڈرتی کیوں ہو۔

**لینور**۔ میرے خیال میں تو آپ پنیل مجسٹریٹ ہیں اور عورت کے بھیس میں ہیں۔

**مسزاونیل**۔ ہاں میں پنیل مجسٹریٹ خفیہ سراغرساں ہوں۔

لینور۔ کیا آپ مجھے اپنے ساتھ لے جا رہے ہیں۔
نیل منتھرسٹ۔ ہاں لینور مجھے تم سے کچھ کہنا ہے۔ میری گاڑی نزدیک ہی کھڑی ہے۔
لینور۔ میں اس وقت تھکی ہوئی ہوں خیر گاڑی تک تو چلی ہی چلوں گی۔
نیل منتھرسٹ۔ میرا ہاتھ پکڑ لو۔
لینور نے نیل کا ہاتھ پکڑ لیا۔ یہاں تک کہ دونوں گاڑی کے پاس پہونچے اس میں سوار ہوکر روانہ ہوئے گاڑی چلتے چلتے شاہراہ عام پر پہونچ گئی وہاں لینور اس سے بولی۔ مسٹر نیل میری تھکاوٹ تو بڑھتی ہی جاتی ہے۔
نیل نے جواب دیا گاڑی ٹھہرا کر شراب لے آؤں۔ ایک گلاس پی لو۔ تو طبیعت ٹھکانے ہو جائے۔
لینور۔ نہیں نہیں کچھ ضرورت نہیں۔
نیل اس کے کہنے سے رک گیا اور گاڑی بڑھی۔ تھوڑی دیر کے بعد لینور کی حالت خراب ہونے لگی تو اس نے پانی مانگا۔
نیل نے گاڑی روک لی اور اتر کر شراب لینے چلا گیا تھوڑی دیر میں واپس آیا تو اس کا چہرہ غصہ سے تمتما رہا تھا۔
ناظرین آپ جانتے ہیں نیل منتھرسٹ کی حالت یکایک کیوں مشتعل ہوگئی وجہ یہ ہے کہ گاڑی میں اس نے کسی کو نہ پایا۔ خانہ بالکل خالی ہی تھا۔

## باب ۳۸

## گرفتاری کا بیڑا

ہوٹل کی عمارت کے کمرے میں فرانسس فرارس بیٹھا ہوا ہے اسکے سامنے میز پر کاغذات پھیلے ہوے ہیں اور وہ انھیں کو خوب غور سے پڑھ رہا ہے۔ یہ کاغذات نیل منتھرسٹ کے ہیں وہ ان کے پڑھنے میں مشغول تھا کہ کوئی دروازہ کھول کر اندر آگیا اس نے آنکھ اٹھائی تو دیکھا کہ نیل منتھرسٹ آرہا ہے۔ نیل کو آتے دیکھکر اس نے تمام کاغذات میز پر سے ہٹائے۔ نیل آکر کرسی پر بیٹھ گیا ادھر اُدھر کی باتیں کیں اپنی سرگذشت اور لینور کے فرار کی کیفیت گوش زد کی کہ اتنے ہی میں دروازہ پھر کھٹکھٹایا گیا۔
نیل نے اٹھکر کواڑ کھولے تو رابن جاسیلز کو دیکھا۔ رابن جاسیلن اندر آیا۔ فرانسس فرارس اور نیل سے مصافحہ

مر کے کرسی پر بیٹھا تو باتوں باتوں میں
نیل منچیسٹ نے اپنی سرگذشت سرتاپا
سُنا دی۔ ذرا سا بھی حال کہنے کو چھوڑ
نہ رکھا۔ جیمس بریڈوارڈائن کے مکان
پر اپنی رسائی۔ جیمس بریڈوارڈائن
کی آمادگی قتل۔ لینور کی خوفزدگی۔
اس کی حفظ جان جیمس بریڈوارڈائن
کی اسیری اپنی اور لینور کی روانگی
لینور کی بیماری اور فراری غرضکہ سب
کہہ ڈالا تو رابن جاسلین اور فرانسس فرایس
پر لینور کی دغابازیاں سنکر عالم حیرت
طاری ہوگیا۔ وہ لوگ ایک طرف
تو اس کی ان ہوشیاریوں کی تعریف
کرتے تھے اور دوسری جانب اس کی
گرفتاری کی تدبیریں لڑاتے تھے
نیل منچیسٹ خود لینور کی دھوکا دہی
کا معترف تھا اس نے فرانسس فرایس
سے کہا۔ مسٹر فرانسس فرایس میں
تو لینور کی چالاکیوں سے دنگ ہوگیا
اب تم جاؤ اسے اپنے شکنجہ اسیری میں
گرفتار کرو۔

فرانسس فرایس بھی اپنی مقدر
آزمائی کے لئے تیار ہوگیا اور اکیلے ہی
اس کو تلاش کرنے کے لئے کمر باندھی
تھوڑی دیر میں نیل منچیسٹ
وہاں سے اُٹھا اور مس اوبا ڈرانڈ
کے یہاں جانے لگا۔ اس کے اُٹھنے
کے بعد ہی رابن جاسلین بھی چلا گیا تو
پھر فرانسس فرایس نے نیل منچیسٹ
کے کاغذات نکالے اور ان کو یکے بعد
دیگرے پڑھنا شروع کیا پڑھ کر پھر
کاغذ جیبوں کے نیچوں رکھ دیئے اور
کوٹ پہن کر چل دیا۔ چلتے چلتے وہ اسی
مقام پر آیا جہاں سے لینور نیل منچیسٹ
کا ساتھ چھوڑ کر مفرور ہوئی تھی۔ وہ
اسی کے گرد و نواح میں گشت لگانے
اور اس کو تلاش کرنے لگا۔

## باب ۳۹

### قطع امید

لینور جیمس بریڈوارڈائن سے
رہائی پاکر نیل منچیسٹ کو دغا دیکر
اس کو مفرور ہوئے ایک ہفتہ گذر چکا
ہے تینوں شخص سراغرسان اس کی
تلاش میں سرگرمی سے کوشاں ہیں۔
اس کی جستجو میں دن کو دن اور رات
کو رات نہیں سمجھتے اپنی سی ہر طرح کر چکے
لیکن اس چالاک نازنین کا کہیں
پتہ نہیں چلتا۔ اس نے اپنی [illegible]
بالوں چھپوا دیئے انگلی پر منگنی کا تاج بجایا

لیکن ان کی ایک بھی نہ چلی۔ کہیں
دال نہ گلی۔

اس وقت ان تینوں کی کیفیت
اس صیاد کی سی ہو رہی تھی جسکے
ہاتھ میں شکار آکر نکل جائے۔ اب
سنئے کہ نیل ہیمہرسٹ کے مشورہ کے بموجب
مسٹر ڈرانڈ اپنی بی بی کو تبدیل آب ہوا
کی غرض سے باہر لے گیا اور مس اورا
کو مکان پر تنہا چھوڑ گیا۔ لیکن اس
کے لئے ہر قسم کے آرام و آسایش کا
سامان مہیا کر دیا۔

مسٹر ڈرانڈ نے ایک نوکر اپنے
ساتھ لے لیا اور کئی خادمائیں مس اورا
کے لئے چھوڑ دیں۔ ان خادماؤں میں
ایک بیوہ عورت بھی تھی یہ بڑی ہوشیار
اور طرار تھی۔

صبح کا وقت ہے۔ آسمان پر
بدلی چھائی ہے۔ سردی کڑاکے کی
پڑ رہی ہے۔ ناک سے رومال نہیں
چھوٹتا۔ مس ڈرانڈ اپنی نشستگاہ
میں بیٹھی ہوئی ناشتہ کر رہی تھی۔ وہ
جینا۔ باتوں کے متعلق دل ہی دل میں
کچھ سوچ رہی تھی کہ کمرے کا دروازہ
کھلا اور ایک نوکر اپنے ہاتھ میں
کئی خط لئے ہوئے اندر داخل ہوا

مس اورا نے خطوط لے لئے اور کھولکر
پڑھنا شروع کیا۔ ان میں ایک خط
نیل ہیمہرسٹ کا پایا۔ ایک اپنے باپ
مسٹر ڈرانڈ اور ایک مس نینا کا۔
نیل کا خط پڑھکر وہ کچھ خوش ہوئی۔
لیکن نینا کا خط پڑھنے سے اس کے
چہرے پر رنج کے کچھ آثار نمایاں
ہونے لگے۔ جب اس نے اپنے باپ
کا خط پڑھا تو اس کو نہایت ملال ہوا
ہم اس خط کا نفس مضمون درج
ذیل کرتے ہیں۔

مقام سینٹ لوئی

پیاری بیٹی۔ ہم لوگ یہاں بآرام
زندگی بسر کر رہے ہیں تمھاری ماں
کی طبیعت روبہ صحت ہے۔ ہم
لوگوں کو ابھی یہیں زیادہ قیام کرنا پڑیگا
ایک معاملہ ایسا درپیش ہے جس کو
رقم کرتے ہوئے مجھے افسوس معلوم
ہوتا ہے۔ لیکن چھپانی بہتر نہ سمجھکر
لکھتا ہوں۔

مس اورا نے اتنا پڑھا ہی تھا
کہ اس کا دل گھبرانے لگا اس نے
خط رکھدیا لیکن پھر اٹھا کر پڑھنے لگی
"میں نے تم سے کبھی اپنے
خاندان کا تذکرہ نہیں کیا تھا آج بتا"

ہوں کہ میرے ایک بھائی تھے۔ کل میرے پاس بھائی کے لڑکے کا خط آیا جس سے معلوم ہوا کہ بھائی اب بقید حیات نہیں اور اُس نے اپنے لڑکے کو میری سپردگی میں چھوڑا ہے یہ شخص ابھی نوجوان ہے اور میری جائداد کا انصافاً اور قانوناً حقدار ہے۔ میرے بعد جائداد کا وہی وارث ہوگا۔

اگر میرے بھتیجے کا خط نہ آتا تو اس حالت میں تحقیق کو میرا ترکہ ملتا لیکن اب چونکہ اس کا پتہ لگ گیا ہے اس لئے تم کو میری جائداد سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔ میں تم کو ایسے ذرایع مہیا کردوں گا جس سے تمکو ایک معقول آمدنی ہوجائے اور تمہاری زندگی آرام سے بسر ہوسکے میری رائے میں تمہاری شادی ہوجانا چاہئیے۔ میں بھتیجے کو تمہارے پاس بھیجتا ہوں۔ دونوں میل ملاپ سے رہنا۔ کوئی ایسی بات نہ ہونے پائے۔ جس سے دونوں میں سے کسی کی بھی دلشکنی ہو بھتیجے کا نام چارلس ڈرانڈ ہے

تمہارا پدر صادق

جیمس ایل ڈرانڈ

مس اورا نے یہ خط پڑھا تو اُسکے ہوش اُڑ گئے۔ خط ہاتھ سے گر پڑا۔ اس کی اس وقت عجیب کیفیت تھی وہ اٹھی۔ میز کا خانہ کھول کر ایک شیشی نکالی اور اپنے ہونٹوں میں لگائی اس کے بعد پھر رکھدی اور میز کے پاس آکر کہنے لگی۔

"آج جمعہ ہے اور آج ہی چارلس ڈرانڈ آنے والا ہے۔"

اتنا کہہ کر اس نے سب خط حفاظت سے رکھدیئے صرف تنا کا خط جلتی ہوئی آگ میں ڈالدیا۔

اس کے بعد اس نے اپنی خادمہ لارا سے جرڈس باورچی کو بلایا۔ وہ آئی۔ اُس سے اپنے باپ کے خط کا تذکرہ کیا تو معلوم ہوا کہ مسز جرڈس کے پاس بھی ایک خط آیا تھا۔ مس اورا نے اس سے یہ خط مانگا تو اس نے کہا کہ میں بھجوادونگی۔

وہ اتنا کہہ کر چلی گئی اپنے کام میں مشغول ہوگئی اور خط کا بھیجنا بھول گئی۔

---

# باب ۴۰

## سیر بازار

آج جمعہ کا دن ہے مس ڈرانڈ کے یہاں چارلس ڈرانڈ اسکا چچازاد بھائی آگیا ہے وہ اُسکی خاطر تواضع میں مشغول ہے دونوں ایک کمرے میں بیٹھے ہوئے باتیں کررہے ہیں - دونوں میں گفتگو ہوہی رہی تھی کہ کسی نے گھنٹی بجائی گھنٹی کا جواب مس ڈرانڈ نے دیا کہ نتا ایلن آؤ یہ آکر کمرے میں داخل ہوئی - دونوں سے بڑی دیر تک باتیں ہوتی رہیں - بعد مسٹر چارلس ڈرانڈ مسٹر ڈرانڈ اپنے چچا کو خط لکھنے کے لئے چلا گیا تو مس ایلن نے مس ڈرانڈ سے بڑی دیر تک گفتگو کی اور مسٹر چارلس کو شہر دکھانے اور کپڑا خریدنے کے لیے کہا چارلس ڈرانڈ جب دوبارہ کمرے میں آیا تو تینوں گاڑی میں بیٹھکر چلدئے - ان کی عدم موجودگی میں مسز رچرڈس اور لارا سے کچھ باتیں ہوئیں بعدہ دونوں اپنے اپنے کام میں مشغول ہو گئیں -

ادھر سنئے کہ جب مس ڈرانڈ کی گاڑی سڑک پر پہونچی تو تینوں وہاں اُترے - دوکان دوکان کپڑا خریدتے رہے کہ راستہ میں انھیں تین آدمی ایک پاس کھڑے ملے یہ تینوں آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ مس نتا ان سے کترا کر اور ایک کا ہاتھ جھٹک کر جلدی سے آگے بڑھ گئی -

اس کے ہاتھ جھٹکنے پر وہ شخص اپنے دونوں ساتھیوں سے بولا - دیکھو مسٹر فرارس (انگلی اُٹھاکر) وہ تو مس نتا ایلن جارہی ہے اور اسی کے ساتھ مس اور را معلوم ہوتی ہے - مس ایلن فورڈھم کی بھتیجی ہے

مسٹر فرارس نے نظر اٹھائی تو نتا کی جانب غور سے دیکھنے لگا جب پر راین جاسلن پوچھنے لگا - یہ رہتی کہاں ہے

فورڈھم - کون -

راین - ہاں -

فورڈھم - مس اور انتا کے درمیان ان تینوں میں باتیں ہوتی رہیں تھیں کہ اور مس نتا ایلن وغیرہ سیر کر کے سب تھکے تھکے مسز رورکس کے مکان پر جا کر کہیں

# باب ۴۱

## مقصد برآری

رابن جاسلن مسٹر فرارس اور مسٹر فورڈھم نے مس این چارلس ڈرانڈ اور مس ڈرانڈ کو بازار کی سیر کرتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔

اس وقت بھی رابن جاسلن مسٹر فرارس اور مسٹر فورڈھم کے ساتھ گلگشت کر رہا ہے۔ مسٹر فورڈھم تو تھوڑی دیر کے بعد چلا گیا یہ دونوں سراغرساں تنہا رہ گئے۔ اس وقت ان کے پاس کوئی اور موجود نہیں۔ ان دونوں میں گفتگو چھڑی ہوئی ہے فورڈھم چلتے وقت رابن جاسلن اور فرارس کے ایک جگہ ملنے کا وعدہ کرتا گیا لیکن فرارس بالکل عدیم الفرصت تھا۔ اسی لئے اسنے اپنے بچانے کا ارادہ رابن جاسلن پر منکشف کیا۔ تو رابن نے اسکی وجہ دریافت کی۔

فرارس نے لینور کے تجسس کا سبب بیان کیا۔ اس کے بعد دونوں نے نیل منچسٹر کی بابت گفتگو کرنا شروع کی اور تھوڑی دیر بعد فرارس رابن جاسلن کو تنہا چھوڑ کر اپنی قسمت آزمائی کے لئے چل دیا۔

فرارس چلتے چلتے اسی مقام پر پہونچا جہاں نیل نے گاڑی روک کر شراب خریدی تھی اور جہاں سے لینور آرمن روپوش ہوئی تھی۔ وہ ادھر اودھر گھوم کر وہاں سے آگے بڑھا تو ایک مکان پر آیا جہاں وہ اندر داخل ہوا اور کوٹھے پر چڑھا جب سب زینے طے کر چکا تو ایک دروازہ کے پاس آیا اور گھنٹی بجائی گھنٹی بجانے پر اندر سے ایک شخص باہر آیا جس سے فرارس نے کچھ باتیں کیں اور تھوڑی دیر بعد اندر داخل ہوا دالان میں تھیٹر کے چند ایکٹر بیٹھے ہوئے تھے اور انھیں میں مالک تھیٹر بھی تھا۔ یہ مکان مسٹر جف کا ہے یہاں فرارس کئی روز سے متواتر آرہا ہے اور صحبت رقص و سرود میں شریک ہوتا ہے اس سے یہاں کے لوگوں سے گہری ملاقات ہوگئی ہے اور مسٹر جف تو لنگوٹیا یار ہی ہوگیا ہے مسٹر فرارس آج کئی آدمیوں کا انتظار کرتے کرتے سو گیا اور جب وہ لوگ آ گئے تو اس دالان کے

اندرونی کمرے میں جاکر برآمدہ میں
بیٹھ گئے۔ یہ لوگ قمار باز تھے اور
انکیں کی تاک میں فرارس بیٹھا ہوا تھا
جب یہ لوگ برآمدہ میں جاکر بیٹھے تو
ایک آدمی نے گذرگاہ کا دروازہ
بھیڑ لیا۔ فرارس یہ سب کیفیت دیکھتا
رہا۔ اس وقت دالان میں وہی اکیلا
موجود تھا وہ اٹھا گذرگاہ کے بھڑے
ہوئے دروازوں میں چپکے سے قفل
لگا کر چھت کے تخلیہ والے کمرے کے
صحن میں داخل ہوگیا۔ وہاں ایک
گرجا نما کمرہ بنا ہوا تھا اور اس کی
کھڑکیوں سے روشنی آرہی تھی اس
مکان میں دو عورتیں بیٹھی ہوئی تھیں
ایک پڑھ رہی تھی اور دوسری سینے
میں مشغول تھی۔

فرانسس فرارس نے ان
دونوں کو دیکھ لیا ان دونوں عورتوں
میں ایک بڑی خوبصورت عورت تھی
دونوں فرانسس فرارس کو دیکھکر
ایک دوسرے کا منھ دیکھنے لگیں
ناظرین ان میں سے ایک
عورت لینور آرمن ہے۔

---

# باب ۔ ۴۲

## بھید پتہ چل گیا

فرانسس فرارس لینور آرمن
کے کمرے میں داخل ہونے کے لئے ترکیبیں
لڑا رہا ہے۔ اسی ادھیڑبن میں وہ
کمرے کی طرف بڑھا اُسے دیکھکر
لینور آرمن اُٹھی۔ وہ اُٹھنے ہی نہ
پائی تھی کہ فرانسس فرارس دونوں
عورتوں سے مخاطب ہوا۔

"مجھے تم دونوں سے کچھ باتیں
کرنا ہیں۔ کیا میں اندر آسکتا ہوں"
وہ اتنا کہہ کر کمرے میں داخل ہی ہوگیا
لینور اسکو دیکھکر سکتے میں رہ گئی
اس سے اس کا پتہ و نام و نشان دریافت
کیا تو اس نے جواب دیا یہ بعد کو
معلوم ہو جائے گا۔ پہلے مجھے ضروری
باتیں کر لینے دو۔

لینور نے اس کو بڑی تعظیم سے
بٹھایا اور باتیں کرنے کی اجازت دی
تو فرارس نے اپنی جیب سے چند کاغذات
نکالے یہ کاغذات اُسے جین بریڈفورڈ
کے تھیلے میں ملے تھے۔ اس نے یہ
کاغذات لینور کو دکھائے اور پوچھا
کہ یہ سب کس کے لکھے ہوئے ہیں۔

لینور نے کاغذات اپنے ہاتھ مین
لے لئے ان مین چند خطوط تھے وہ پوچھنے لگی۔
یہ خط آپ کو کہان سے دستیاب ہوئے
یہ تو میری مان کے معلوم ہوتے ہین۔
فرارس۔ جبین برڈوارڈاین سے
لینور۔ (تعجب سے) جبین برڈوارڈاین
کیا آپ اس شخص سے واقف ہین
فرارس۔ ہان۔
لینور۔ آپ سے اس سے کس طرح
ملاقات ہوئی۔ کیا یہ آپ کا کوئی دوست
ہے۔
فرارس نہین جانی دشمن ہے۔
اتنا کہہ کر فرارس نے اس کے
ہاتھ مین دو فوٹو دیئے جسے دیکھکر
لینور کہنے لگی۔ یہ تو میری مان کا فوٹو
ہے کیا خطوط کے ساتھ اس کا فوٹو
بھی شامل تھا۔
فرارس۔ ہان۔ یہ انھین خطوں
کے ساتھ مجھکو ملا تھا۔ لینور دوسری
تصویر کو پہچانتی ہو۔
لینور۔ تصویر کو ہاتھ مین لیکر غور سے
دیکھنے لگی اور بولی۔ اس کو مین نے
کہین دیکھا ہے۔ مجھے یاد نہین کہ یہ
کون ہے۔
فرارس۔ یہ تمھارے باپ کا فوٹو ہے
تم نے اسے اپنے عہد شیر خوارگی مین
دیکھا ہوگا۔
لینور۔ کیا آپ میرے باپ کو جانتے ہین
مجھے ان کا حال بتا سکتے ہین؟
فرارس اس بات پر چپ ہو رہا
تو لینور نے کہا۔ آپ نے اپنا حال
نہین بتایا کہ آپ کون ہین کیا یہ مجھ
ہی سے کہنے والا حال ہے۔
فرارس۔ نہین نہین میری سرگذشت
ہر ایک سن سکتا ہے۔
لینور۔ تو پھر کہئیے۔
فرارس اپنی سرگذشت شروع
ہی کرنے کو تھا کہ وہان مسٹر جیف آپڑا
اور فرارس کو دیکھکر پوچھنے لگا۔
فرارس تم یہان کہان۔
فرارس نے کچھ ایسی باتین بنائین
کہ مسٹر جیف کچھ نہ بولا اور اس نے اپنی
سرگذشت سنانا شروع کی آخر مین
کھلتے کھلتے یہ حال کھلا کہ جس شخص
کے مقدمہ کی تلاش مین یہ تھا اسی کی
پونی لینور آرمن ہے۔ وہ بڑی دیر تک
اپنا حال بیان کرتا رہا جسے سنکر لینور آرمن
وغیرہ نہایت متعجب ہوے اور سب حال
سنکر لینور نے اس سے پوچھا۔ سب
حال تو بتا دیا اب آپ یہ بتائیے کہ

آپ خفیہ پیرا غرسان ہیں۔
فرارس نے جواب دیا ہاں۔ لینور دیکھو میں نے سنا ہے کہ تم ایک ہفتہ ہوا اپنے ایک شفیق صادق کو چھوڑ کر مفرور ہوئی ہو۔ اُسی شخص نے تمکو مین ریڈ کے ہاتھوں سے بچایا۔ وہ تم کو اپنی حفاظت میں بھی لے لیتا اور نہایت خوش خلقی سے ہمیشہ پیش آتا لیکن تمھاری بعض باتیں کیا کہوں۔ خیر نیل مینھیرسٹ کو اپنا دشمن نہ خیال کرو وہ تمھارا سچا دوست ہے۔
لینور۔ مسٹر فرارس۔ سچ
فرارس۔ بالکل سچ۔ میرے کہنے میں سر مو مبالغہ نہیں وہ تو وہ راین جالین بھی تمھاری رہائی کے لئے کوشاں ہے جب تک ان دونوں کا بس چلے گا اس وقت تک یہ دونوں تمکو گرفتار نہ ہونے دیں گے اور جبین ریڈ و اڈاین کے ہاتھوں سے بچائیں گے۔ تم میرا کہنا صحیح جانو۔ شک ہو تو مسٹر جیف سے پوچھ لو۔ یہ دونوں بڑے مشہور ہیں بے انصاف نہیں تمھیں بےگناہ سمجھتے ہیں

## باب ۴۳

### پوشیدہ تلاشی

مس اوسا ڈرانڈ بازاروں کی سیر کر کے لوٹ آئی۔ وہ اپنے گھر میں جا بیٹھی اور مسز رچرڈس آکر اُس سے باتیں کرنے لگی۔ مس اورا اُس وقت تھکی ہوئی تھی اس پر نیند کا غلبہ طاری تھا چاہتی تھی کہ کسی طرح مسز رچرڈس باتیں بند کر دے تو وہ سوئے۔ مس رچرڈس نے بھی دیکھا کہ اس پر غنودگی طاری ہو رہی ہے اس لئے اس نے پوچھا۔
مس اورا۔ آج تمھاری طبیعت کیسی ہے معلوم ہوتا ہے کہ سر میں درد ہو رہا ہے۔
مس اورا نے جواب دیا۔ ہاں مسز رچرڈس میرے سر میں شدت سے درد ہو رہا ہے کچھ نیند بھی معلوم ہوتی ہے
مسز رچرڈس اُٹھکر اس کا سر دبانے لگی اور دوسری طرف لارا نے ایسی باتیں کرنا شروع کیں جس سے مس اورا کو نیند آجائے اور سو جائے تھوڑی دیر تک تو یہی کیفیت رہی بعدہ مسز رچرڈس لارا سے بولی۔
"لارا تم اب جاؤ آرام کرو"۔
لارا تو یہ منا رہی تھی وہ مسکرا اُٹھی اور آرام کرنے کے لیے چلی گئی۔ اسکے جانے کے بعد مسز رچرڈس بھی چلے ہٹ گئی اور مس اورا کو تنہا سوتی ہوئی چھوڑ

آیا۔ ناظرین اس وقت مس اورا
کی کیفیت دیکھئے معلوم ہوتا ہے کہ
کوئی جنت کی حور لیٹی ہوئی ہے۔ اسکے
ادھر اُدھر لیمپ اور فانوسیں روشن ہیں
جس سے اس کے چہرے پر ٹوکنی رونق
برس رہی ہے۔ اس وقت دیکھیے
اس کے پاس کوئی موجود نہیں۔ گھڑی
ٹک ٹک ٹاک ٹاک کر رہی ہے ایک
شخص برآمدہ کا دروازہ چپکے چپکے
کھول رہا ہے۔ یہ مرد خاص اپنا منھ چھپائے
ہوے اور اپنے ہاتھ میں ایک فانوس
لئے ہوے اندر داخل ہوا اور دروازہ
بدستور بند کر دیا۔ یہ فانوس لیکر مس اورا
کے پاس آیا اور انھیں پیروں اس کی
چارپائی سے دور جا کھڑا ہوا۔ برآمدے
میں آیا اور وہاں فانوس رکھ دی۔
اس کے بعد وہ مس ڈرانڈ کے پاس
آیا چپکے سے اس کے سرہانے بیٹھ گیا۔
اور آہستہ سے اس کا سر اُٹھانے لگا۔
سر کے نیچے ایک تکیہ تھا۔ اُس نے
تکیہ الگ نکال لیا۔ تکیہ کے نیچے
ایک کنجی کا گچھا رکھا ہوا تھا اُس نے
یہ گچھا اُٹھا لیا اور پھر تکیہ رکھکر اس کے
اوپر مس ڈرانڈ کا سر رکھا یا کنجی کا گچھا
لے کر وہاں سے ہٹ آیا اور کمرے
کی ہر چیز اُٹھا اُٹھا کر دیکھنے لگا سب
چیزیں علحدہ اکٹھا کرلیں اور پھر وہ
مقفل صندوق کھولنے کو چلا ہر ایک
صندوق کھولا۔ کسی میں ہیرے جواہرات
زمرد یاسے۔ کسی میں بیش بہا اور
گران قدر پوشاکیں۔ کسی میں طرح طرح
کے قیمتی کھلونے۔ کسی میں خاص مس اورا
کا سنگار دان قصہ مختصر اُس نے
کوئی صندوق باقی نہ چھوڑا۔
ہر صندوق کی ذرا ذرا سی چیز دیکھی
اور پھر اسی طرح بند کر کے مناسب
جگہ پر رکھدی۔ وہ پھر اٹھا اور
الماریاں کھولنے لگا۔ الماریوں کی
آرایش اور بناوٹ دیکھکر دنگ
ہوگیا۔ ان میں عمدہ عمدہ اشیا رکھی
ہوئی تھیں بعض میں مس اورا ڈرانڈ
کے پڑھنے کی کتابیں تھیں۔ یہ کتابیں
معمولی نہ تھیں بلکہ ایک ایک کتاب
بیش قیمت اور ضخیم تھی۔ دوسری
الماری کھولی تو اس میں کئی صندوق
نکلے۔ صندوقوں کو کھولا۔ اس کی ہر چیز
دیکھی۔ غرض یوں ہی اس نے سارا
کمرہ چھان ڈالا اور ہر چیز کو جہاں
رکھی تھی وہیں رکھ دیا اس کے بعد
وہ ایک کوٹھری میں آیا یہ کوٹھری

کیا تھی قابل دید اور عجائبات کا خزانہ۔
یہاں بڑے بڑے ٹرنک اور صندوق
رکھے ہوئے تھے۔ اُسنے انھیں کنجیوں
سے سب کو کھولنا شروع کیا۔ ان
صندوقوں میں ایک صندوق ایسا
تھا جس میں کوئی کنجی نہ لگی وہ دل
ہی دل میں خیال کرتا تھا کہ آخر سب
صندوقوں کی کنجیاں تو لگتیں اس کی
کنجی کیا ہوئی۔

وہ اسی خیال میں غلطاں و پیچاں
پھر مس اورا کے پاس آیا۔ اس کی
گردن میں دیکھا کہ کئی ہار پڑے ہوئے
ہیں۔ اُس نے اس کی کرتی کھولی
کرتی کے بعد ایک کرتہ تھا اُسکے اندر ہاتھ
ڈالا۔ اس کے نیچے بھی ایک قمیص
تھی اس کے بٹن کھولے تو دیکھا کہ
اس کے گلے میں تین چار موتیوں کے
اور ایک سونے کا ہار پڑا ہوا ہے اسی
کے ساتھ ایک اور زنجیر بھی تھی زنجیر
میں دو کنجیاں تھیں وہ کنجیاں دیکھ کر
خوشی کے مارے پھول اٹھا اور زنجیر
لڑا کر وہ زنجیر اُتار ہی لایا۔ زنجیر کی کنجیوں
سے اسی صندوق کو کھولنے لگا اتفاق
سے کنجی لگ گئی اور صندوق کھل گیا
صندوق میں کئی سایہ نکلے ایک نیچے
ایک جاپانی کا صندوق نکلا اُسنے
یہ سب نکال کر دیکھے اور پھر ویسے
ہی رکھدئے اور صندوق میں قفل
لگا دیا اس کے بعد وہ وہاں سے
اُٹھا مس ڈرانڈ کے قریب آیا اور
کنجیوں کا گچھا تکیہ کے نیچے رکھکر کنجیوں
والی زنجیر بدستور اسے پہنا دی اور
چپکے سے چلتا ہوا۔

اس کے جانے کے بعد ہی
مس اورا ڈراتا ٹرا اپنی رات بھر کی غفلت
کی نیند سے بیدار ہوئی اور بال سنبھال
کر اُٹھ بیٹھی۔ ادھر اُدھر دیکھنے لگی
کھڑکی کے باہر سر نکالکر دیکھا تو معلوم
ہوا سویرا ہے۔ وہ اٹھی فانوسیں بجھادیں
لمپ گل کردئے اور باہر آئی ہاتھ منھ
دھو ایک صندوق کھول کر کپڑے
بدلے اور اس طرح بہن پہنا کر وہ
نیچے اُتری۔

اس وقت بڑا اندھیرا ہے
سڑک پر کوئی آدمی نظر نہیں آتا مس ڈر
کوٹھے سے اُتر کر سڑک پر آئی اور
ایک طرف قدم بڑھا دیئے۔ ناظرین
دیکھئے یہ اس کے پیچھے پیچھے کون
جا رہا ہے۔ نظر اٹھا کے دیکھئے جس طرف
مس ڈورا تاڈ گئی ہے اسی طرف اس کا

بھی رنج ہے معلوم نہیں یہ کون ہے۔
دیکھیے دیکھیے مس ٹڈر انڈر ایک تالاب کے
پاس پہونچی۔ اس نے نہیں معلوم کیا
چیز تالاب میں پھینک دی اور وہیں
ادھر ادھر گھومنے لگی۔ وہ شخص بھی
اس کے پیچھے پیچھے ہے معلوم نہیں
کہ یہ کون ہے۔

## باب ۴۴
## رہائی

جیمس بریڈوارڈ این اسی کمرے
میں بیٹھا ہوا پڑا ہے لینور تا اسوقت
نیل بتھرسٹ کے ساتھ چلی گئی لیکن
یہ مرد خدا بے یار و مددگار پڑا ہوا ہے
مجبور ہے کچھ کر نہیں سکتا ہاتھ پاؤں
بیکار ہیں۔ آواز بھی کچھ کام نہیں دیتی
لینور کے جانے کے تھوڑی دیر بعد
مسز ہیرس مکان میں واپس آئی۔
اس کو اس وقت غصہ چڑھا ہوا تھا
وہ اسی طیش میں اندر آئی تھی کہ کمرہ کو
اپنے سامنے ایک خط پڑا ہوا ملا۔
اس نے خط اٹھالیا اور یوں پڑھنے لگی
مشفقہ۔ جس شخص نے اپنا نام
سیفور کیسٹر و بتایا ہے وہ بڑا بدمعاش
اور مجرم ہے۔ اس نے آپ کو اور
آپ کے ساتھ والی عورت کو سخت
دھوکہ دیا اور آخر الذکر کو قتل
کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ اگر آپ
مکان میں آسے اور اپنے ہمنشین
کو نہ پائیے تو سمجھ لیجئے گا کہ سیفور
نے اسے قتل کر ڈالا اور اگر آپ
سیفور کو اکیلے پائیں تو جانئے گا کہ
وہ بچ گئی۔ آپ اس شخص سے
بچی رہیں ورنہ بڑی آفت میں
پڑ جائیں گی۔
آپ کا ایک خفیہ سراغرسان

مسز ہیرس اس خط کو پڑھکر
نہایت متعجب ہوئی کوٹھے پر گئی
اور لینور کو آواز دی تو اوپر سے
ایک آواز آئی یہ آواز کسی مرد کی
معلوم ہوتی تھی وہ آواز کے سہارے
سہارے گئی کمرے کا دروازہ کھولا
اور سیفور کیسٹر کو کھڑا ہوا پایا تو بولی۔
سیفور یہ کیا کر رہے ہو تم یہاں
کیسے آگئے۔ مس لیناوس کہاں ہے
سیفور۔ خدا کے واسطے یہ کچھ نہ
پوچھو۔ اس وقت میری جان پر
بنی ہوئی ہے جلدی سے میری رسی
کاٹ دو۔
مسز ہیرس۔ کیا میری پیاری قتل ہوگئی

سینور۔ نہیں نہیں۔ وہ بھاگ گئی تم مجھے رہا کردو۔

مسز ہیرس۔ میں کچھ نہیں جانتی تم نے مجھ سے بھلا کیوں چالیں چلیں۔ مجھے معلوم ہوگیا۔ ساری حقیقت کھل گئی۔ بڑے پاتندے کیو بانکر آئے تھے۔ بچہ سینا کو بڑے بڑے۔

سینور۔ دانت کٹکٹا کر رہ گیا اور پھر عاجزی سے کہنے لگا۔ تم مجھ سے جو چاہے لے لینا مجھے چھوڑ دو۔

مسز ہیرس نے کچھ جواب نہ دیا تو بولا "شاید تمھاری بھی اس معاملہ میں کچھ سازش ہے۔

مسز ہیرس۔ مجھے اس سے کچھ مطلب نہیں ہے۔ مجھے اپنے کام سے کام ہے میں رشوت ستاں نہیں ہوں خیر اگر ایسا ہی ہے مجھے تمھارے حال پر ترس آتا ہے۔ اگر یاد رہا تو کسی کو بھیج دوں گی۔ وہ تمھیں رہا کردے گا۔

اتنا کہہ کر وہ پڑوس میں مسز موریس کے پاس چلی گئی جیسن بریڈوارڈ بندھا ہوا پڑا رہا۔ جب کوئی نہ آیا تو وہ مدد کے لئے چلاتا رہا لیکن کوئی نہ آیا اور جھنجھلا کر اٹھنا چاہا تو پیٹ سے گر پڑا اور ہائے ہائے کرکے دانت کٹکٹا اکر کہنے لگا۔ اچھا تو سہی۔ تو نے مجھے اس قدر آزار پہونچایا ہے مجھے رسی سے باندھ کر بند کیا ہے رہ تو سہی میں نے تیرا خون نہ پیا ہو تو جیسن بریڈوارڈ اپنا نام نہیں"۔

رات کے نو بجے ہیں پولیس کے تھانہ پر کئی سپاہی بیٹھے ہیں کہ کسی نے جاکر ان میں سے ایک کے ہاتھ میں ایک کاغذ دیا۔ اُس نے کاغذ پڑھا اور کاغذ لانے والے کو لوٹا دیا۔

دس بجے کے قریب کئی سپاہی آئے اور انھوں نے جیسن بریڈوارڈ اپنا کو آزاد کردیا۔ اس طرح رہائی پانے کے بعد وہ ہمیشہ ہوشیار رہا اور اُسنے ایک نیا کام کرنا شروع کیا۔ اُسنے شہر کے اخبارات جمع کرنا شروع کئے اس کو مسٹر آرچیبولڈ کے قتل کی مفصل کیفیت معلوم ہوگئی۔ ایک روز وہ آرچیبولڈ کی ماں کے مکان پر گیا اور اس سے ایک سنگین معاملہ کے متعلق گفتگو کی۔

اب سنئے کہ ایک روز کینڈیٹ سیٹن کے مکان پر ایک شخص آیا اور مس سیٹن سے کہنے لگا۔ میں مسٹر جاسلین کے

پاس سے آیا ہوں۔ اُس نے مجھے
ایک خط کے ہمراہ بھیجا ہے۔ یہ لو خط
کیٹ سٹن نے خط پڑھا تو معلوم
ہوا کہ یہ شخص فرانسس فرارس
رابن جاسلین کا دوست ہے اور لینیور آرمن
کا بہی خواہ ہے۔ کیٹ سٹن اسوقت
اپنے دل میں خوش ہوئی اور اُس سے
لینیور کی خیر و عافیت پوچھنے لگی تو
فرارس نے جواب دیا۔ ہاں وہ
بخیر و عافیت ہے اس کا دل تم سے
ملنے کو بہت چاہتا ہے۔ کسی روز جا یا
اور اس سے مل آنا۔
کیٹ۔ کیا لینیور شہر میں ہے۔
مسٹر فرارس مجھے نیل ہیتھرسٹ سے ملنا
ہے آپ کو معلوم ہے کہ وہ آج کل
کہاں ہیں؟
فرارس۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا
پڑتا ہے کہ میں تمھیں بتا نہیں سکتا۔ جو
کچھ کام ہو وہ میرے یا رابن جاسلین
کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے۔
کیٹ۔ آپ سے ان سے دوستی
تو ہے ہی اس لئے آپ سے بھی مجھے
یہ چھپانا نہیں صرف یہ ڈر ہے کہ کہیں
ارچیولڈٹ کی ماں کو نہ معلوم ہو جائے
اتنا کہہ کر وہ بیٹھ گئی اور اُس نے
جیسن بریڈوارڈائن اور مسز آرچیولڈٹ
کی ملاقات کا کچا چٹھا بیان کر دیا کہ
کس طرح اس نے لینیور کا تعاقب کیا
کیسے وہ گرفتاری میں آئی اور کس طرح
نیل ہیتھرسٹ نے مسز ہیرس کے یہاں
لینیور کو بچایا اُس نے یہ بھی کہہ دیا کہ
جیسن بریڈوارڈائن نیل کا جانی دشمن
اور خون کا پیاسا ہے۔
مسٹر فرارس یہ سب بڑے غور
سے سنتا رہا اور جب سب سن چکا تو بولا
جیسن بریڈ ہی ہم لوگوں کا دشمن جانی ہے
لیکن اس کو لینیور سے بھی عداوت
ہے۔ اسی طرح دونوں میں بڑی دیر تک
باتیں ہوتی رہیں تو مسٹر فرارس نے اس
سے اثنائے گفتگو میں کہا۔
دو مس سٹن ایک بات کرو کسی
طریقہ سے مجھے آرچیولڈٹ کے مکان کی
کنجی دیدو۔
کیٹ سٹن نے جواب دیا۔ اچھا
دیکھا جائے گا کوشش کروں گی۔
فرارس بولا۔ تو میں کنجی کے لئے
کب آؤں اور کہاں ملوں۔
کیٹ نے جواب دیا میں روز گرجا گھر
جاتی ہوں تم مجھ سے وہیں مل لینا۔ میں
لینیور کو بچانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت

نہین کرون گی یہ کام کیا میری تو
اس کے لیئے جان تک حاضر ہے۔
فرارس۔ بس ہیٹی ہم لوگون کا بھی یہی
حال ہے تم کچھ اندیشہ نہ کرو مین آج
ہی جیسن برہاڑوارڈ این سے ملنے کی
کوشش کرون گا اور اس سے
سمجھ لون گا۔
اتنا کہہ کر فرارس کیسٹ ہیٹن سے
جدا ہو کر اپنے مکان چلا گیا اور کیسٹ ہیٹن
اپنے کام مین مشغول ہو گئی۔

# باب ۴۵

## بہروپ

ناظرین کسی گذشتہ باب مین
آپ دیکھ چکے ہین کہ این اکثر مس ڈرانڈ
کو اپنے ساتھ ایک خاص جگہ لے جانا
چاہتی تھی۔ اُس نے مس ڈرانڈ کو
کئی مرتبہ ٹوکا اور آخر کار اس کی
خواہش پوری ہوئی۔ مس این چارلس ڈرانڈ
کو اپنے ساتھ لے جانا نہین پسند کرتی
جہان این آج مس ڈرانڈ کو لے جانا
چاہتی ہے وہ ایک سوانگ گھر ہے۔
یہان لوگ طرح طرح کے بہروپ بھرتے
اور خوشیان کرتے ہین۔ مس ڈرانڈ اور
مس این چارلس ڈرانڈ سے بغیر کہے
اُسنے چپکے سے کھسک گیئین اور یہ شخص
مکان ہی پر رہا۔ دونون سوانگ گھر
مین پہونچین اس محفل مین معمولی
حیثیت سے لیکر امیر و غریب تک
شامل تھے۔ یہان تک کہ ملکہ الزبتھ
ملکہ اسکاٹ نپولین اور واشنگٹن تک
موجود تھے۔ واعظ۔ بیرسٹر۔ عہدہ دار
پوپ۔ غرضکہ ہر طرح اور ہر فرقہ کے
لوگ اس مین ہنسی مذاق اور دل لگی
کر رہے ہین۔ اسی بھیڑ بھاڑ مین دو
نوجوان اور خوبصورت عورتین ہاتھ
مین ہاتھ ملائے ہوئے گذرین تو سب
کی نظرین انھین دونون کی طرف لگ گیئین
سب لوگ دل ہی دل مین دونون
کی خوبصورتی کو سراہتے تھے یہ دونون
باتین کرتی اور ہنستی کھیلتی باغ کی طرف
گیئین وہان اُن مین سے ایک بولی۔ سب
جگہ تو ڈھونڈ چکین تمام کمرون مین دیکھ
آیئن لیکن وہ ابھی تک آیا نہین۔
دوسری۔ وہ یہان لارا کے بھیس
مین آیئن گے۔
پہلی۔ پھر۔
دوسری۔ پھر معلوم ہو جائے گا کہ
وہ کون ہے۔
پہلی۔ اس کے بعد کیا کرو گی۔

دوسری۔ اس کے بعد تمھاری صلاح لونگی۔

پہلی۔ بہن میں تمھیں اچھی طرح جانتی ہون مجھے معلوم ہے کہ یہان کیا ہونیوالا ہے۔ یہان کشت وخون جنگ وجدل اور جرم پر جرم ہونگے۔

دوسری۔ تمھارا خیال غلط ہے۔ ایسا نہین ہوگا اور فرض کیا کہ ایسا ہوا بھی تو تم پر آنچ نہ آنے پائے گی۔ خوف نہ کرو مین موجود ہون جو کوئی تم سے بولے اس کو ٹھیک کر دینا۔

پہلی۔ ہم اس کو ٹھیک کرین بھلا ہماری کیا طاقت ہم خود ٹھیک ہوجائینگے

دوسری۔ بیوقوفی کی باتین نہ کرو (انگلی اٹھاکر) دیکھو اودھر اودھر ذرا دیکھنا کیا اچھا سوانگ ہے۔ ایک طرف تو عفریت ہے اور دوسری جانب ایک زاہد۔

پہلی۔ دوپہر کو چلو تو ہم تمھین دوزخ کا سوانگ بتائین دوزخ اور بہشت کے تماشے دکھائین۔

اتنا کہکر یہ دونون کھڑی ہوگئین اور اودھر ادھر اپنا پہرہ بدلے ہوئے آرہا ہے۔ ان دونون نے بھی حورون کا روپ بھرا۔ گانا بجانا شروع ہوا اور ان دونون حورون نے تالی بجاکر گانا گایا اور ان دونون حورون کا عاشق نامزد یونہی کھیل کو دیکھتا رہا سب نے رنگ رلیان منائین موجین اڑائین سب اپنے اپنے رنگ مین مست تھے سوانگ گھر بالکل سوانگ گھر ہی معلوم ہوتا تھا کہ عفریت چلانے لگا کہ ہا آہا وہ مارا شکار ہاتھ لگ گیا۔

ایک حور نے پوچھا۔ کیون کیون کیا ہوا کس کو پکڑا۔

عفریت۔ قاتل کو گرفتار کرلیا۔ ابلائس سوار کو پکڑ لیا "وہ مارا وہ مارا"

حور۔ سچ سچ کیا سچ۔

عفریت نے جیب سے ایک تصویر نکالی اور حور کو دکھاکر کہا۔ دیکھو یہ اس کی تصویر ہے۔ تم میرے ساتھ آؤ دیکھو مین ایک عورت سے باتین کرنے کے لئے رک جاونگا وہی عورت ابلائس سوار کی ہے۔

حور۔ پھر یہ تو بتاؤ کہ تم اب کیا کروگے

عفریت۔ مین اسکا تعاقب کرونگا اس کے گھر تک ساتھ ساتھ جاونگا

اتنا کہکر اس عفریت نے یون بات بٹی اور اس سے بولا۔ یہ بتاؤ کہ تم نے یہان ملنے کا وعدہ کیون کیا ہے

کیا تم اس عورت کو جانتی ہو۔
حور۔ ہان۔
عفریت۔ تم نے یہ کیسے جانا؟
حور۔ کیا۔
عفریت۔ کہ قاتلہ عورت مسز ایلاکس سوارٹز ہے۔
حور۔ میرا اکثر شبہ جاتا تھا مجھے اس کو پہچانتے ہوئے ایک عرصہ گزر گیا اگر ثبوت کی ضرورت ہو تو ٹھہرو۔
عفریت۔ تو مجھے اس کے تعاقب کرنے کی چندان ضرورت نہین معلوم ہوتی
حور۔ مین تو اب جاتی ہون تمھارا دل چاہے تو تم اس کا تعاقب کرو
عفریت۔ اچھا تو پھر مین جاؤنگا یہ بتاؤ کہ تمھین مکان کی کنجی ملی یا نہین
حور۔ ابھی نہین صبح ضرور ملجائے گی
عفریت۔ پھر تو پو بارہ مین۔
اتنا کہکر عفریت ایک طرف نکل گیا اور حور بھی چلی گئی۔
ناظرین ہم آپکو زیادہ الجھانا نہین چاہتے مس ایمن حور کے بھیس مین ہے اور عفریت کے بھیس مین۔ مسٹر فرارس جس سے ملنے کا وعدہ مس ایمن پہلے ہی کر چکی تھی۔
نیل ہٹھیرسٹ اپنے کمرے مین دونون ساتھیون کے ساتھ باتین کر رہا ہے۔ ذرا ہی دیر مین سب کے سب یہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوے اور چلدیئے کہ آج ہی سے سب کارروائی شروع ہوگی۔ قاتلہ کو گرفتار کرنا ہوگا یسازش کنندگان کی قلعی کھولنا پڑے گی اور سب کو زیر حراست کرنا ہوگا۔

# باب ۴۶

## اسیری

مسز روگرس کا مکان ہے ۴ بجے صبح کا وقت ہے باورچی خانہ مین صرف باورچن جاگ رہی ہے لیکن اس کے سوا سب غفلت کی نیند سو رہے ہین۔ باورچن اپنے کمرے کی کھڑکی سے باہر جھانک رہی ہے کہ اسے ایک آدمی دکھائی دیا۔ یہ آدمی روز یہان اس وقت آیا کرتا اور باورچن سے باتین کیا کرتا تھا۔ آج بھی بدستور آیا ہے اس کی آمد و رفت کی خبر مسز روگرس کو ذرا بھی نہین ہے اس وقت وہ شخص باورچی کی بیوی سے کیا کہہ رہا ہے۔ دروازہ کھول دو سب معاملہ طیار ہے باہر ساتھی کھڑے ہین۔ اس نے اس کو چپکے سے دروازہ کھول دیا

اور یہ شخص اندر گیا اس کے ساتھ ادھر
اُدھر گھوما اور پھر لوٹ کر اپنے ساتھیوں
کو بلایا یہ سب مسلح ہو گئے ان لوگوں
نے اپنی اپنی کمر کسی ہاتھ میں پستول
لیا۔ یہ چار شخص تھے۔ ان میں سے ایک
باہر کے دروازہ پر کھڑا ہو گیا ایک اندر
کوٹھے پر جانے والے دروازہ پر اور
ایک راستہ میں۔ بہادر ر ابن جابلین
بہادرانہ پوشاک پہنے اور ہاتھ میں
پستول لئے ہوئے اوپر گیا اور کمرے
کے دروازوں میں ایک ایسا جھٹکا دیا
کہ قفل ٹوٹ کر الگ گر پڑا اور دروازہ
کھل گئے۔ اس وقت اسکے چہرے
کی عجیب کیفیت ہے صورت دیکھکر
خوف معلوم ہوتا ہے۔ یہ اپنی ننگی تلوار
ہاتھ میں لئے ہوئے کمرے میں داخل ہوا
اور ایک پستول کا فیر کیا کمرے میں
چھ مرد اور ایک عورت تھی۔ مردوں
میں مسٹر فورڈھم بھی شامل ہیں اور یہ
عورت مس این ہے۔ ابن جابلین
نے دوسرا وار فورڈھم کی طرف کیا
اور ڈپٹ کر بولا خبردار جو کوئی بھی
یہاں سے ہلا۔ اب کوئی شخص باہر نہیں
نکل سکتا ورنہ ایک تلوار میں سب کا
سر قلم ہوگا۔

کمرے کے لوگوں نے بھی وار روکنا
چاہا اور فورڈھم نے ایک پستول چلایا
تو ابن جابلین گر پڑا گیا لیکن پھر کمر
ہمت چست کر کے اُسنے نیل بتھیرسٹ
کو آواز دی۔ آواز سنکر نیل بتھیرسٹ
مسٹر فرارس بھی آموجود ہوئے سب نے
تنکاڑیوں بیڑیوں سے پانچ مردوں کو
گرفتار کرلیا اور ایک مس این کو۔
مس این تم بھی یہاں ہو دیکھو ابھی
لئے چلتا ہوں۔
مس این کہاں لے جاؤ گے۔
فرارس۔ انگلینڈ جہاں سے بھاگ کر
آئی تھیں۔
فورڈھم نے جب یہ سنا تو وہ اٹھا
اور دوسرا وار کرنے کو تھا ہی کہ نیل بتھیرسٹ
نے ہاتھ سے دھکا دیکر اس زور سے
پستول چلایا کہ فورڈھم بے حس وحرکت
گر پڑا۔ اور اس کے سخت چوٹ آئی
وہ پھر نہ اُٹھ سکا۔ نیل بتھیرسٹ
اس کے پاس بیٹھا رہا اسی وقت
ایک ڈاکٹر بلایا گیا جس نے فورڈھم
کی حالت دیکھی اور جان بچ جانے
کا اطمینان دیا۔
ادھر مسز روگرس نے یہ کیفیت
اپنے کمرے میں سنی اور وہ یہاں آئی

تو ان لوگون نے اس کو بھی زیر حراست کر لیا اور پولیس اسٹیشن کو لے چلے۔

## باب - ۴۷

(پانچون انگلیان گھی مین)

ناظرین - ادھر سنئے کہ مسٹر ڈرانٹ کو ایک تار نیل ہنیہرسٹ کا پہونچا۔ جس مین اُس نے مسٹر ڈرانٹ کو فوراً بلایا تھا۔ مسٹر ڈرانٹ تار دیکھتے ہی وہان سے روانہ ہوا اور شہر مین پہونچا تو اپنے مکان پر نہ گیا بلکہ ایک ہوٹل مین ٹھہر گیا۔ اتفاق سے نیل ہنیہرسٹ سے ملاقات ہو گئی دونون سے مصافحہ ہوا تو نیل نے ڈرانٹ سے اسکی بی بی کی حالت دریافت کی۔

مسٹر ڈرانٹ نے یہ سوال سُنا تو اُس کی آنکھون مین آنسو بھر آئے۔ اور کہنے لگا۔ مسٹر نیل کیا کہون مسز ڈرانٹ اچھی ہو چلی تھین کہ ایک روز طبیعت پھر ملیٹا کھا گئی مین نے ڈاکٹر کو بلوایا اُس نے دوا دی لیکن کچھ آرام نہ ہوا تمھارا تار پہونچا تو مین اُنکو خدا کے بھروسہ پر چھوڑ کر چلا آیا۔

نیل نے یہ سُنکر اظہار افسوس کیا تو مسٹر ڈرانٹ نے کہا طبیعت نہ پریشان کرو۔ یہ بتاؤ کہ تمھارا کام کیسا چل رہا ہے نیل نے جواب دیا۔ اچھا چل رہا ہے۔

مسٹر ڈرانٹ۔ آخر کچھ حال بھی تو کہو۔

نیل - اس کی داستان بہت طویل ہے۔ مین ڈاکٹر ہیل کے مکان پر چلتا ہون وہین ساری کیفیت بیان کرونگا۔ جاسلین اور فرارس کو آ لینے دیجئے۔

اتنے ہی مین جاسلین اور فرارس بھی آ گئے اور نیل سب کے ساتھ ڈاکٹر ہیل کے مکان پر پہونچا۔ ڈاکٹر ہیل نے سب کی خاطر تواضع کی اور نیل سے پوچھا۔ کہو بھائی کیا حال چال ہے کیا کر دھر آئے۔

نیل - بہت کچھ۔

ہیل - آخر۔

نیل - آپ کے مطلب بھر۔

ہیل - کیا ہوا۔ کیپٹن آرتھولڈرٹ کے قاتلہ کا پتہ چلا بھی کہ نہیں ؟

نیل - پتہ تو چل گیا - مگر

ہیل - مگر چہ معنی دارد۔

نیل - پھر بتاؤنگا۔

ہیل - اچھا تو پھر ہی بتاؤ کہ کیسے پتہ چلا

نیل نے مفصل کیفیت بیان کرنا شروع کی اور سب حال سر سے پیر تک

سنا دیا کہ کس طرح لینورنے اس کو
چکمے دئے اور کیسے وہ پاگل خانہ سے
مفرور ہوئی۔ نیل بذات خود ڈاکٹر برٹن
کے مکان پر کیونکر پہونچا۔ کیسے ڈاکٹر آسٹن
سے ملا اور فیرلی میں ڑابن جاسیلن سے
کس طرح ملاقات ہوگئی۔ جو ان دنوں
جان اسکوارٹز کی قاتلہ کی تلاش میں
مصروف تھا۔ اور سرزمین یورپ کی
خاک چھان کرامریکہ آیا تھا۔ کس طرح
فرارس سے ملاقات ہوئی اور کیسے ڑابن جاسیلن
کی زبانی یہ معلوم ہوا کہ جان اسکوارٹز
کی قاتلہ آرچیبولڈٹ کی بھی قاتلہ ہے۔
نیل نے تمام کاغذات ڈاکٹر ہیل
کو دکھائے جو وقتاً فوقتاً اسے دستیاب
ہوئے تھے۔ غرضکہ اس نے اپنی بپتی
اور جین برٹیڈوارڈ این کی رام کہانی
بھی سنادی یہ چاروں شخص خوب غور سے
سن رہے تھے تو ڈاکٹر ہیل نے پوچھا
تو پھر اب کیا کرنا چاہیئے۔
نیل نے جواب دیا۔ صرف یہ ثابت
ہو جائے کہ ایلائس سوارٹز اور لینورا میں
ایک ہی عورت ہے پھر پانچوں انگلیاں
گھی میں ہیں۔

## باب ۴۸

نیل ہتھیرسٹ مسٹر ہیل کی نشستگاہ
میں بیٹھا ہوا اب بھی اپنی سرگذشت
سنا رہا ہے۔ اور سب لوگ بڑے
غور سے سن رہے ہیں اس نے اسطرح
اپنا حال کہنا شروع کیا۔
"ڑابن جاسیلن نے بھی تلاش
کی اور اس کو کچھ پتہ چلا اب میں
تھوڑا سا حال قاتلہ کی نسبت بتاؤنگا
میں نے اپنے معلومات اور نتیجہ جات
ڑابن جاسیلن سے مخفی نہیں رکھے سب
بتا دئے۔ یہ مکان ایک عورت نے
بورڈنگ ہاؤس کے لیے خرید کیا تھا
اب سنیئے آرچیبولڈٹ کے مکان میں
لوگ رہتے تھے۔ اس کے بعد
ڑابن جاسیلن تو شہر میں مکان کی تاک
لگائے رہے اور میں نے تین ماہ متواتر
فیرلی میں قیام کیا۔ جب میں فیرلی سے
لوٹا تو میرے پاس آرچیبولڈٹ کی
ایک محبوبہ دلنواز کا خط آیا۔ جسمیں
اس نے مجھے بلایا تھا۔ اس عورت
کا نام مس او۔ ایہ۔ اسی کے والد جو
ہمارے دوست مسٹر جیمس ڈرانڈ ہیں۔
وکیل بھی اسی جگہ موجود تھا وہ

یہ سنکر مسٹر ڈرانڈ کا منھہ تا کنے لگا لیکن
مسٹر ڈرانڈ کچھ نہ بولا اور نیل نے پھر
یون داستان چھیڑی -
وہ مس ڈرانڈ کے ساتھ ایک
عورت مس این رہتی تھی مین ان دونون
کی صحبت مین دیدہ و دانستہ رہ چکا تھا
مجھے اس صحبت سے یہ تجربہ حاصل ہوا
کہ جب مین مس ڈرانڈ کے بلانے
پر اس کے یہان گیا تب مس این
وہان نہ تھی - اس سے ملنے کے قبل
مین مسٹر ڈرانڈ سے مل چکا تھا - اور
انھین کی اجازت سے اُس کے پاس
گیا - ان دنون مسز ڈرانڈ کی حالت
بڑی خراب تھی - مین اُسکی تیمارداری
کرتا رہا - مین نے اُن کی دوا کی
شیشی اُٹھاکر دیکھی تو معلوم ہوا کہ اسمین
زہر ہے - مین نے فوراً تاڑ لیا کہ مسز ڈرانڈ
کو زہر دیا گیا ہے - مین نے ڈاکٹر ورڈنگ
کو لاکر زہر کی شناخت بھی کرادی -
مین نے یہ حال مسٹر ڈرانڈ کو سنایا تو یہ
اپنے ساتھ مسز ڈرانڈ کو لے کر
ایک نوکر کی ہمراہی مین باہر چلے گئے
اور وہان علاج کیا - مین نے مس ڈرانڈ
سے مس این کا تذکرہ کیا اور پوچھا کہ
وہ کہان ہے تو اس نے بہانہ کردیا
کہ وہ دھوکہ دے کر چل دی
اور اسی لئے مین اُسے اب رکھنا
نہین چاہتی - اُس نے میرے پاس
یہ چٹھی محض مس این کو مشتبہ سمجھنے
کے لیے بھیجی تھی اور خود بچنا چاہتی تھی -
مین نے مس ڈرانڈ سے مس این کا
پتہ پوچھا تو معلوم ہوا کہ وہ مسز روگرس
کے مکان مین رہتی ہے - اس کے
بعد مین نے مس ڈرانڈ سے مس این
کے خود نوشتہ کاغذات مانگے جن کے
دینے کا اُس نے مجھسے وعدہ کرلیا -
اتنے مین مس این آگئی اور مین مصلحتاً
وہان سے ہٹ گیا اور دونون کی
باتین چھپ کر سنتا رہا - اب سنئے کہ
دو روز بعد مین اس کے مکان مین
پھر آیا - جس عورت کی نگرانی مین
مسز ڈرانڈ نے اپنا مکان چھوڑا تھا
اس سے مجھسے ربط وضبط ہو گیا تھا
اسی عرصہ مین مس ڈرانڈ نے میرے
پاس مس این کے خود نوشتہ کاغذات
بھی بھیجدئے تھے - ایک روز مس ڈرانڈ
نے اسی عورت مسز رچرڈس کو بلا بھیجا
اس کے پاس چند خطوط آئے تھے
جن مین ایک مسٹر ڈرانڈ کا خط بھی تھا
اس نے یہ خط مسز رچرڈس کو دکھلایا

اس مین مسٹر ڈرانڈ نے اپنے نئے وارث
اور بھتیجے چارلس ڈرانڈ کے شہر آنے کا
تذکرہ کیا تھا۔ جس روز یہ خط پہونچا
اسی کی شام کو چارلس ڈرانڈ بھی
شہر مین وارد ہوا اور مس ڈرانڈ
نے بڑی خاطر و تواضع کی اور تعظیم و تکریم
سے مہمان نوازی کی۔ مسز رچرڈس
نے ایک پھٹا ہوا خط زمین پر پڑا دیکھا
اور اٹھا کر جیب مین رکھا۔ یہ خط
مس ایمن کا لکھا ہوا ہے اور فی الحال
میری تحویل مین ہے۔ چارلس ڈرانڈ
کے آنے کے دوسرے روز مس ایمن
اس کے مکان پر آئی۔ مس ایمن کے
پاس ایک کپڑے کی تھیلی تھی۔ وہ
مس اورا کو لیکر بازار کی سیر کو چلی گئی
اور جب واپس آئی تو دیکھا کہ اسکی
جیب کتری ہوئی ہے اور تھیلی غائب
مس ڈرانڈ آکر کمرے مین سو رہی۔
مسز رچرڈس بھی وہین موجود تھی اسی
اثنا مین کمرے مین داخل ہوا تو
سب چیزون کی پوشیدہ تلاشی لی کچھ
دیکھنے کو باقی نہ رکھا مین نے الماریان
صندوق وغیرہ سب کھول کر دیکھے
اور بعدہ بدستور بند کر دیئے۔ اسی
درمیان مین ایک چاندی کا صندوق
ملا اس مین ایک کپڑا رکھا تھا جس سے
ثابت ہوتا تھا کہ آرشیولڈٹ کی قاتلہ
مس اورا ہی ہے۔
مسٹر ہیل یہ سنکر متعجب ہوئے۔
ڈاکٹر آسٹن پر بھی عالم حیرت طاری
ہوا لیکن ہیل نے زبان نہ روکی اور
پھر کہنا شروع کیا۔
"دو تھیلیون مین ایسے خطوط
بھرے ہوئے تھے جن سے مس ڈرانڈ
اور آرشیولڈٹ کی محبت آمیز خط کتابت
کا پتہ چلتا تھا۔ اسی تھیلی مین کئی
جلے ہوئے خط تھے اور ایک آدھ
تصویر بھی تھی جب اسے میری اس
کارروائی کا علم ہوا تو خود بچنے کے لیے
اس نے مس ایمن کو مشکوک بنانے
کی کوشش کی۔ اس نے مجھے ایک
جعلی خط مس ایمن کی طرف سے بھیجا
خط وغیرہ سب مین نے اپنی جیب
مین رکھے اور شناخت شدہ جواہرات
اپنی تحویل مین کئے۔ اس کے بعد مین
کمرے سے نکل آیا۔ صبح ہوتے ہوئے
مس ڈرانڈ سو کے اٹھی چاندی کا
صندوق ایک تالاب مین پھینک کے
گھر واپس آئی وہ سمجھی تھی کہ صندوق
مین وہ کاغذات رکھے ہوئے ہین۔

جن سے وہ مجرم ثابت ہوتی تھی اور
اسی لئے اس نے صندوق پھینک دیا
تھا لیکن وہ دھوکا کھا گئی - سب
کاغذات میرے پاس تھے -
مسٹر ہیل میں آپ سے تذکرہ کر چکا
ہوں کہ کلیرنس آرٹیولڈٹ کی جان
ایک نئے ہتھیار سے لی گئی - میں نے
صندوق سے کنجی کا گچھا اور وہی ہتھیار
نکال لیا ہے - یہ کنجیاں مسز روگرس
کے مکان میں لگ سکتی ہیں -
جب سامعین نے یہ کیفیت سنی
تو وہ غریق بحر تحیر ہو گئے جیمس ڈرانڈ
بھی اچنبھے میں رہ گیا لیکن نیل پھر
یوں گویا ہوا -
"ابھی معاملہ ختم نہیں ہوا -
مس رہین کی جیبی نوٹ بک کھو گئی
یہ میرے ہاتھ لگی - اس میں ایسے نوٹ
درج ہیں جو مس اورانے دھمکی دینے
کی غرض سے آرٹیولڈٹ کو لکھے تھے -
اس کے بعد نیل نے اپنی جیب
سے ایک تھیلی اور اس میں سے کاغذ
کا ایک گٹھا نکالا - اس نے مس رہین
اور فورڈھم کی خط و کتابت دکھائی گئی
خط مس ڈرانڈ کے لکھے ہوئے دکھائے
اور بولا -

"دیکھئے حضرات - اورا ڈرانڈ
نے مسٹر ڈرانڈ کو دھوکا ہی نہیں
دیا بلکہ بالکل تباہ کر دیا -
یہ سنکر مسٹر ہیل مسٹر ڈرانڈ سے بولا -
"کیوں صاحب آپ کی مرضی
ہے کہ اورا ڈرانڈ زیر حراست کی جائے
مسٹر ڈرانڈ نے ایک نہایت
عجیب جواب دیا جسے نیل بمشکل
سمجھ نہ سکا تو ہیل سمجھانے لگا -
اس کا گرفتار ہونا مسٹر ڈرانڈ
کے لئے باعث ملال ضرور ہو گا لیکن
بتائیے کہ آرٹیولڈٹ کی ماں کا کیا حشر
ہو گا - وہ تو قاتلہ کے خون کی پیاسی
بیٹھی ہے - میرا جو کچھ فرض تھا وہ کر دیا
قاتلہ کا پتہ لگا دیا - مجھے آرٹیولڈٹ
کی ماں سے نہ تو ہمدردی ہے اور نہ
اورا ڈرانڈ سے دشمنی -
مسٹر ہیل - نیل خفا نہ ہو میں تمہارا
مطلب خوب سمجھتا ہوں -
مسٹر ڈرانڈ - بیشک نیل تم سچ کہتے
ہو - اس معاملہ میں انصاف سے کام
لینا چاہیئے - اور یہی میرا بھی منشا ہے
مسٹر ہیل "دیکھئے - اب کی مرتبہ اگر
وہ ہاتھ سے نکل گئی تو پھر میرے
گرفتار کئے نہ ہو سکے گی - اگر میں اسے

ایک اور سنگین قتل کا مجرم ثابت کردوں تو آپ دنگ رہ جائیں گے جب تک آپ لوگ طے نہ کریں گے اس وقت تک میں اسے گرفتار نہ کروں گا۔ آیئے۔ ننا اینن کا بیان سن لیں۔ دیکھیں وہ کیا کہتی ہے۔

# باب - ۴۹

## ننا کی داستان

نیل ہنچہرسٹ۔ ڈاکٹر ہیل۔ ڈاکٹر آشٹن وغیرہ کے ساتھ مس اینن کے پاس آیا۔ مس اینن اس وقت اخبار رات کا مطالعہ کر رہی تھی۔ اس نے نیل وغیرہ کو آتے دیکھا تو اخبار رکھ دیا اور کھڑی ہو گئی اور نیل سے پوچھنے لگی۔

"کیا آپ کو مسٹر ڈرانڈ جانتے ہیں۔

نیل۔ ہاں مجھے ان سے جان پہچان ہے۔ وہ لینور آرمن کا سرپرست ہے۔ ڈاکٹر آشٹن وغیرہ تمہارا بیان سننے کے لیے آئے ہیں کچھ معلوم بھی ہے کہ مسٹر فرارس کیوں آئے ہیں؟

اینن۔ "میں خوب جانتی ہوں" اتنا کہکر مس اینن بیٹھ گئی اور سب کو اپنی کیفیت سنانے لگی۔

صاحبو۔ نیل ہنچہرسٹ کے کہنے سے مجھے معلوم ہوا کہ آپ لوگ میری سرگذشت سنا چاہتے ہیں۔ میں آپ لوگوں کا حکم ٹال نہیں سکتی اور آپ سے اپنی کیفیت مخفی رکھنا نہیں چاہتی اس لیے سنئے۔

(فرارس کا منھ تاک کر) مجھے یہاں لورپول سے آئے ہوے دو برس سے زیادہ عرصہ ہوا۔ میرا مقام پیدائش لنڈا ہے لیکن میں نے اپنا عہد طفلی یورپ میں صرف کیا۔ وہاں سے میں امریکہ آئی پھر فرارس کی طرف دیکھکر جس جہاز پر سوار ہو کر میں آئی تھی اسی میں مسٹر ڈرانڈ اپنی بی بی اور دختر سمیت مس اورا ڈرانڈ کے ساتھ سوار تھا میں نے مس اورا کو پہلے پہل اسی طرح دیکھا۔ اور رفتہ رفتہ جب پھر ملاقاتیں ہوئیں تو ہم دونوں میں اس قدر ربط ضبط بڑھا کہ آخرکار اورا میرے ہی کہنے پر چلنے لگی جب میں نیویارک میں آئی تو کوئی ہمنشین نظر نہ آیا اور میں ایک تھیٹر میں شامل ہو گئی ایک روز راستہ میں میں نے اورا ڈرانڈ کو جاتے ہوئے دیکھا میں اس کا پیچھا کرنے ہی کو تھی کہ ایک مرد اس کے ساتھ ہو گیا اور دونوں ایک ہوٹل میں چلے گئے میں انتظار کرتی رہی کہ وہ باہر نکلے تو اس کو اپنے گھر لے چلوں ایک روز میں نے

اُسے بلالیا۔ تومعلوم ہوا کہ اس کا نام مس اوڈرانڈ ہے جو اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی ہے لیکن پھر سنا کہ اُس کو مسٹر ڈرانڈ نے متبنٰے کیا ہے۔

اس کے بعد جارج فورڈھم سے ملاقات ہوگئی اور مجھ سے اُن کے بڑا ربط ضبط بڑھ گیا حتیٰ کہ میں ہروقت انھیں کے ساتھ رہتی تھی مجھ سے اُن سے اس وقت ملاقات ہوئی جب یہ نیویارک کی سیر کرنے کے لئے آئے تھے جس وقت یہ شکاگو واپس گئے میں بھی انھیں کے ساتھ چلی گئی۔

ایک روز میں نے پھر اوراڈرانڈ کو تخلیہ میں اس شخص کے ساتھ دیکھا جو اُسے نیویارک کی سڑک پر ملا تھا اور جس کا نام آرنیولڈٹ ہے اب میں نے فورڈھم کو آرنیولڈٹ سے ملاقات پیدا کرنے کی پٹی پڑھائی اور خود مس اوراڈرانڈ پر اپنا اعتبار جمانا شروع کیا۔ اور جب میں نے دیکھا کہ فورڈھم سے مجھ سے راہ و رسم کم ہوتی جاتی ہے تو میں نے دوسری ترکیب لڑائی میں اوراڈرانڈ کے پاس گئی اور اس کے ساتھ رہنے کی خواہش ظاہر کی تو اُسے میری درخواست منظور کرنے میں تامل ہوا۔ میں نے ان باتوں کی کچھ پرواہ نہ کی لیکن نہ معلوم کیا وجہ تھی کہ اوراڈ مجھ سے متنفر رہتی تھی حالانکہ نفرت کرنے کا بظاہر کوئی خاص سبب نہ تھا۔

اب سنئے کہ کلیرنس آرنیولڈٹ ایک اور عورت پر شیفتہ اور گرویدہ ہوگیا اور اوراڈرانڈ کی طرف سے اس کی محبت روز بروز کم ہوتی گئی مسٹر فورڈھم کو میرے ساتھ ڈرانڈ کے مکان پر رہنا اچھا نہ معلوم ہوا تو وہ آرنیولڈٹ سے جا ملا اور اُس سے بڑی دوستی پیدا کی اور اڈرانڈ نے آرنیولڈٹ کی نظر اپنی طرف سے پھری دیکھی جارج فورڈھم اور اسکی دوستی کا علم ہوا تو اس نے کئی مرتبہ فورڈھم سے تخلیہ میں ملاقات کی یہ بات میرے ناگوار خاطر گذری۔

مجھے فورڈھم کی سادی کیفیت معلوم ہوچکی تھی اوراڈرانڈ چاہتی تھی کہ فورڈھم اس سے اور آرنیولڈٹ سے ربط ضبط قائم کئے رہے اور دونوں میں الفت دیرینہ پیدا کرنے کی کوشش کرے لیکن آرنیولڈٹ تو دوسرے کے اوپر شیفتہ ہو ہی چکا تھا۔ اُس نے ڈرانڈ کی طرف نظر اُٹھا کر بھی نہ دیکھا۔

ادھر فورڈھم اور اڈرانڈ پر لٹو ہو رہے
تھے ۔ میں نے یہ کیفیت دیکھی تو جارج فورڈھم
کے خلاف کارروائی کرنا شروع کی
اور اڈرانڈ مجھ سے مجتنب رہتی تھی بولنا
تک ناگوار گذرتا تھا وہ میرا ساتھ
چھڑانا چاہتی تھی ۔ یہ حال دیکھ کے
فورڈھم کے چچیتے اور بھی تیز ہوئے اور
وہ معمول سے زیادہ اُن کے یہاں
آنے جانے لگے فورڈھم نے مجھے
اوراکا ساتھ چھوڑ دینے اور نیل
اور فرارس کے خلاف کوشش کرنے
کی صلاح دی ۔ میں نے اسے بھی
منظور کر لیا مجھ سے اور فرارس سے
پہلے مرتبہ نیو پارک میں ملاقات ہوئی ۔
اب سنئے کہ ایک روز معلوم
ہوا کہ مسٹر ڈرانڈ کے مکان میں نقب زنی
ہوئی ہے اور دس ہزار کے ڈالر غائب
ہیں یہ ڈالر مس اوراکی تحویل میں تھے
مگر مجھے نہیں معلوم کہ اسے کیسے مل گئے
جس روز نقب زنی کی خبر سنی اسی روز
میں نشست گاہ میں بیٹھی ہوئی تھی ۔
کہ نیل منچسٹ آرٹیولڈٹ کے ساتھ
وہاں آگئے ۔ میں تو آرٹیولڈٹ کو
پہچانتی تھی جب مجھے مس ڈرانڈ کے
مکان پر نیل منچسٹ کے آنے کی خبر
معلوم ہوئی تو میں ڈری ۔ میں نے
مس ڈرانڈ سے جتا دیا تھا کہ اس کے
یہاں خفیہ سراغرسان آنے والا ہے
میں تو نیل کے آنے سے ڈر رہی رہی
تھی کہ مس ڈرانڈ نے میری کیفیت
دیکھ لی اور مجھے میرے دسوں ہزار
ڈالر دے دیئے اسی گڑبڑ میں
مجھے اوراڈرانڈ سے چند خطوط ملے
جو اُس نے آرٹیولاڈٹ کو بھیجے تھے
اس میں دھمکی آمیز مضمون بھی لکھے
ہوئے تھے ۔ میں مس اوراڈرانڈ سے
جدا ہوئی تو پھر میں نے آرٹیولڈٹ
کی شادی کی خبر سنی شادی کے
کئی روز قبل ایک دن وہ چپکے
سے مس آرمن کے پاس پہونچی یہ عورت
وہی ہے جس پر آرٹیولاڈٹ اپنی جان
قربان کرتا تھا اور جس کے ساتھ
شادی ہونے والی تھی مس اوراڈرانڈ
فورڈھم کی سازش سے اُسکے پاس
گئی مس اورا کے دل میں تو اسوقت
آتش حسد بھڑک رہی تھی اُس نے
مس آرمن کو پھانسنے کی کوشش کی
ایک روز میں شادی ہونے والے
مکان میں گئی اور ان کی کنجیاں
ساتھ لیتی آئی ۔

اس کے بعد مس اوراکے کمرے میں گئی وہان سے پلٹ کر اپنے کمرے مین آئی تو کنجیان جیب مین نہ پائین مین نے کنجیون کی بڑی تلاش کی آخر کار ہوتے ہوتے وہ اوراڈر انڈ کے پاس نکلین۔ مین دل مین کھٹک گئی آخرکار آرچبولڈٹ کی شادی کا دن آگیا۔ مین اور مسٹر ڈرانڈ دعوت مین شریک ہوئے لیکن اوراڈرانڈ نے بہانہ کردیا میرا دل اس پر بھی کھٹک گیا اور مین سمجھ گئی کہ کچھ نہ کچھ دال مین کالا ضرور ہے۔ اسی روز مین نے آرچبولڈٹ کے قتل کی خبر سنی اور مین سمجھ گئی کہ یہ سب مس ڈرانڈ کی کارستانی ہے۔ اس مین نیور کا قصور نہین۔ میرا دل ہی سے یہی خیال رہا اور اب بھی یہی ہے۔

اتنا کہہ کر نتا نے اپنی داستان ختم کردی اور بولی نیل منتھرسٹ اس قتل کے سراغ کا انعام تو مجھے ہی ملتا لیکن کیا بتاؤن کہ ثبوت نہین ملتا تھا اور یون تو صاف ظاہر ہی ہے کہ قاتلہ اوراڈرانڈ ہے۔ نہین معلوم کہ کس نے میری تھیلی اور نوٹ نکال لئے ورنہ آپ کو اور اور چیزین دکھاتی۔

نیل منتھرسٹ یہ سنکر بولا تھیلی اور نوٹ بک میرے پاس ہے اس مین جو کچھ رکھا تھا اب بھی موجود ہے۔

نتا ایمن نے جواب دیا۔ اسوقت اگر مین آزاد ہوتی تو تم کو مدد دیتی اور زمین آسمان کے قلابے ملاتی۔

نیل نے کہا۔ بیشک تمکو آزادی ملیگی۔

نتا۔ کیا آپ عدالت مین میرے خلاف کھڑے ہونگے۔

نیل۔ بیشک۔

نتا۔ (فرارس سے) اور آپ

فرارس۔ ہان بطور گواہ کے پیش ہونگا۔

ان تینون مین باتین ہوتی رہین تو ڈاکٹر ہیل نے نیل سے کئی سوالات کئے جس کا جواب نیل نے دیا۔ اسکے بعد ہیل نے نیل سے پوچھا۔

"مس ڈرانڈ کی سزا کیا ہوگی۔

نیل۔ فرارس سے پوچھئے۔

ہیل۔ (فرارس سے) آپ ہی بتائیے۔

فرارس۔ اگر انگلینڈ مین ہوئی تو موت کی سزا ہوگی۔

ہیل۔ پھر تو منشاء یہ انگلینڈ ہی مین ہونا چاہئیے۔ مین بھی مسٹر فرارس سے اس رائے مین متفق ہون تاکہ اُسے مناسب سزا ملے لیکن اگر وہ بھاگ

نکلنے کی کوشش کرے تو کیا ہوگا ؟
نیل ۔ بھاگ سکتی ہے مجال کیا کہ
اب چون بھی کر سکے ۔
ہیل ۔ پھر مقدمہ انگلینڈ ہی مین اچھا رہیگا
نیل ۔ مسٹر ہیل آپ کو یاد ہوگا کہ جاپان
بھی ایک عورت ایلائس سوارٹز کی
تلاش مین ہے جس نے خاوند اور اسکی
بہن کو مار ڈالا تھا ۔
ہیل ۔ ہان ہان ۔
نیل ۔ اور اوڈرانڈ ہی ایلائس سوارٹز ہے
ہیل ۔ پھر جاؤ دیر نہ کرو ۔ مس ڈرانڈ
کو گرفتار کرو ۔
نیل ۔ ابھی جلدی نہین کرنا چاہیے
وہ اور جرم کرنے پر تلی ہوئی ہے ۔

## باب ۔ ۵۰

### اقبال جرم

آدھی رات کا وقت ہے ۔
جیمس ڈرانڈ کا سارا مکان بھائین بھائین
کر رہا ہے محافظ خانہ کے کمرے مین
مسز رچرڈس خاموش بیٹھی ہوئی ہے
اس وقت مکان بھر مین تاریکی چھائی
ہوئی ہے ہاتھ کو ہاتھ نہین سجھائی دیتا
آسمان پر صرف ادھر ادھر تارے چھٹکے
ہوئے ہین ۔ چاند کی روشنی پھیکی پڑ گئی

ہے ۔ ایک کمرے مین مسٹر ڈرانڈ کا
بھتیجا چارلس ڈرانڈ لیٹا ہوا گہری
نیند لے رہا ہے اس کو اس وقت
نہ تو دنیا کی فکر ہے نہ عقبے کی ۔ دیکھیے
کمرے کا دروازہ کس نے کھولا دیکھیے
دیکھیے کوئی پردہ اٹھا کر دبے پاؤن
اندر آرہا ہے ۔ آئین یہ کون ہے
رات کو دکھلائی نہین دیتا ۔ کیسے
بتائین کون ہے ۔ دیکھیے یہ شخص خاموشی
سے چلا آرہا ہے ۔ اب تو یہ صاف
کوئی عورت معلوم ہوتی ہے میرا اللہ حافظ
ہے اس نے اپنی جیب سے کوئی چیز
نکالی ہے اب غور سے دیکھیے وہ
کیا کر رہی ہے جیب سے کوئی چیز
نکال کر چارلس ڈرانڈ کی چارپائی
کے قریب آئی اور جھک کر اس کی
ناک مین سنگھانے لگی ۔ چارلس تو اسوقت
گھوڑا بیچکر سویا ہی تھا اسکو مطلق خبر
نہین ہوئی کہ کیا ہو رہا ہے ۔ دیکھیے
مس ڈرانڈ اپنی کمر سے کوئی چیز نکال
رہی ہے ۔ لیجیے وہ ہٹ کر دیکھنے لگی
سامنے دیکھا تو معلوم ہوا کہ نیل منجر سٹ
فرارس وغیرہ بہت سے آدمی باتین
کرتے ہوئے آرہے ہین وہ یہ مجمع دیکھکر
سہم گئی خوفزدہ ہوئی اور دل مین

یہ کہہ کر کہ اب تو مرنا ہی ہے "تلوار نکال کر چارلس پر مارنا چاہتی تھی کہ نیل منتچیسٹ نے دوڑ کر ہاتھ پکڑ لیا۔

"خبردار ہاتھ روک کر"

اور اڈرانڈ یہ سنتے ہی زمین پر گر پڑی اور نیل بولا ایلائس سوارٹز اب تو بچکر کہان جاتی ہے تجھے پکڑ لیا تو نے اپنے خاوند اور اس کی بہن کو قتل کیا آرٹیولڈٹ کو مارا اور اب چارلس کو مارنا چاہتی ہے۔ تو نے مسٹر ڈرانڈ کو دھوکا دیا تباہ کر دیا مس اینن کو دھوکھا دے کر پھنسانا چاہا۔ سارا بھانڈا پھوٹ گیا مس اینن نے سارا حال صاف صاف کہہ دیا۔

مس ڈرانڈ کے منھ سے اس وقت آواز نہ نکلتی تھی وہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ مین بولی۔

ہان مین بھی اقبال کرتی ہون میرا نام ایلائس سوارٹز ہے مجھے حسد نے ہر جگہ تباہ کیا۔ حسد ہی کی وجہ سے مین نے اپنے خاوند اور اس کی بہن کو نذر اجل کیا۔ اس کے بعد مین مسٹر ڈرانڈ کے یہان آئی اور اس کے یہان رہنے لگی آرٹیولڈٹ سے محبت پیدا ہوگئی لیکن یہان بھی حسد نے پیچھا نہ چھوڑا آرٹیولڈٹ لینور آرمن پر فریفتہ ہوگیا۔ دونون کی شادی ٹھہر گئی لیکن افسوس مین آہ مین نے مس آرمن کو قتل کرنے کے لیے ترکیب کی تھی اسی لئے جان بوجھکر شادی والے روز نہین گئی اور وہان مس آرمن کے بجائے وھوکے سے پہلے آرٹیولڈٹ اپنے محبوب جان نواز کو قتل کر ڈالا آہ مین نے لینور کی محبت توڑنا چاہی تھی اور اسی لئے لینور کو قتل کرنے کی میری خواہش تھی آرٹیولڈٹ کے قتل کرنے کا سان گمان بھی دل مین نہ تھا۔

جب وہ اقبال جرم کر چکی تو صبح ہونے کے آثار نمودار ہونے لگے۔ اور راین جابسین وغیرہ اسکو مسٹر ڈرانڈ کے مکان سے لے گئے۔

## باب ۱۵

## لینور آرمن

مسٹر جف کا مکان ہے آج ایلائس سوارٹز کی گرفتاری کا سویرا ہے جف کے مکان مین کئی آدمی ہین۔ ان مین اس کی بی بی مسٹر فرارس اور لینور آرمن بھی ہے فرانس فرارس نے لینور سے ایلائس سوارٹز کی گرفتاری کا سارا حال سر سے پیر تک سنا دیا

وہ غور سے سنا کی کہ اتنی ہی دیر میں دروازہ کھلا اور لینور نے راین جاسلین کو دو عورتوں کے ساتھ آتے دیکھا۔

لینور اس وقت اپنی سرگذشت فرارس سے بیان کر رہی تھی کہ راین جاسلین کو دیکھکر بہت ہنسی اور مصافحہ کیلئے ہاتھ بڑھایا دونوں نے مصافحہ کیا اور بعدہ کیٹ سیٹن نے بھی ہنسی مذاق کرنا شروع کیا ہر ایک نے اپنی اپنی بیتی سنانا شروع کی۔ ایلائس سوارٹز کی مذمت ہر ایک کی زبان سے نکل رہی تھی۔ جو آتا تھا اُسے بُرا کہتا تھا۔

کوئی کہتا تھا ارے ہم تو جانتے ہی تھے کہ لینور آرمن قاتل نہیں ہے۔

کوئی یوں ہنس ہنس کر کہتا تھا ہم نے پہلے ہی کہا تھا کہ سوارٹز ہی قاتل ہے

ایک بولا تم تو یہ کہتے تھے میں ایک ایک حال سے واقف ہوں۔

ان لوگوں میں یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ ادھر ڈاکٹر آسٹن نیل ہنہبرسٹ ڈاکٹر ہیل آتے ہوئے دکھائی دئے تو لینور فرط مسرت سے نیل سے مصافحہ کرنے کو بڑھی اور نیل بولا۔

مبارک ہو۔ کہو کیا سوارٹز کو گرفتار کیا ہے؟

لینور اس پر ہنسی اور بولی۔

"ہاں اب تو ایسا ہی کہو گے۔ ارے خدا ابھی کوئی ہے۔ وہ بھی بیگناہوں کی سن لیتا ہے۔ وہ تو اپنے کیفر کردار کو پہونچے ہی گی۔

اس کے بعد لینور آرمن نے نیل کے کہنے پر سب لوگوں کو اپنی داستان سنانا شروع کی کہ کس طرح اور اڈرانڈ غفاوی کی تاریخ کے قبل چلی آئی۔ کیسے وہ بچ نکلی بعدہ ڈاکٹر آسٹن وغیرہ سے کیونکر ملاقات ہوئی کس طرح پاگلخانہ سے مفرور ہوئی۔ کس طرح جس بہاڑ لدوا کے ہاتھوں سے بچی وغیرہ وغیرہ غرضکہ اس نے ذرا ذرا سی کیفیت بیان کر دی اور سب لوگ کان لگائے سنتے رہے۔

## باب - ۵۲

### تم خطا سے بری ہو

لینور آرمن اب بھی مسٹر جیف کے یہاں ہے نیل ہنہبرسٹ راین جاسلین مسٹر فرارس وغیرہ سب موجود ہیں لینور چپکے چپکے کچھ کیٹ سیٹن سے کہہ رہی ہے دیکھئے اس نے منھ پھیر لیا اور کیا کہتی ہے۔

مین آپ لوگون سے اپنے عہد طفلی
سے اس وقت تک کے سب واقعات
سناتی ہون۔ سنئیے میرا بچپن بڑے مزے
سے بسر ہوا۔ اِس وقت جو کچھ مجھے
خواب مین بھی نہین دکھائی دیتا۔ الحقیقت
اللہ کا دیا سب کچھ میسر تھا بفکری کا
زمانہ اور پھر اطمینان کا۔ غرض زندگی کا
یہ حصہ خوب آرام سے کٹا مجھے کسی
نے بتایا تھا کہ مین اٹلی اور انگلستان
کے باشندون کی نسل مین سے ہون۔
مین بہت دنون امریکہ مین رہی میری
مان اور مین خود شہر مین رہتی تھی وہان مان
کی طبیعت بہت گھبرائی تو اُنھون نے
مجھے فیرلی مین ڈاکٹر آسٹن کی سپردگی
مین چھوڑ دیا۔ اُنھون نے مجھے بحری
سفر نہ کرنے کی بہت صلاح دی۔
غرضکہ ہر قسم کی بزرگانہ نصیحتون سے
فیض یاب کیا۔ میرے والد ماجد کسی
کے ڈر سے شہر بدر ہو گئے تھے اُن کا
کہین پتہ نہ چلتا تھا میری مان اکثر
جیسی بریڈ وارڈ این کو میرے دشمنون
مین بتایا کرتی تھین۔ جب میری مان
کے مرنے کے دن قریب آئے تو ایک
روز اُنھون نے مجھے بلا کر کہا کہ لینور تمھاری
حالت ایک خدشہ عظیم مین پڑنے والی ہے
سنبھل کر رہنا۔ اگر تم ذرا بھی جیسی بریڈ وارڈ این
کے پلے پڑ گئین تو بس بڑی ہوگی۔
میری مان نے مجھے پہلے سے جتا دیا
تھا کہ جیسی بریڈ وارڈ این ایک روز
مجھے ضرور ضرور برباد کر دے گا۔
غرضکہ لینور آرمن اسی طرح
بڑی دیر تک اپنا حال کہتی رہی تو
نیل نے یکبارگی کہا۔ لینور اب تم تو
آزاد ہو گئین۔ سب کے سامنے تمھارے
ماتھے پر سے کلنک کا ٹیکا مٹ گیا
جیسی ہی کو پکڑنے کی دیر ہے۔
کیٹ سٹین نے یہ سنا اور بولی
مسٹر نیل میتھرسٹ آپ سے پکڑنا ہو تو
جلد ہی گرفتار کرنا۔ ورنہ مجھے اندیشہ ہے
کہ کہین وہ ہمین اور لینور کو آزار
نہ پہونچائے۔
اُس کے بعد مسٹر ہیل اُٹھے اور
اُنھون نے لینور سے کہا۔
"لینور۔ تینون خفیہ سراغرسانون
نے بڑا کام کیا ہے تم اب آرٹیولڈٹ
کی مان سے ذرا بھی خوف نہ کرو کیونکہ
قاتلہ گرفتار کر لی گئی تم سمجھتا ہون
تم کو تمھاری کامیابی پر مبارکباد دیتا ہون
لینور۔ یہ تو سب آپکی دعاؤن
کا نتیجہ ہے اب سر ہنری منجیر کو کسی طرح

بر یہ خبر پہونچنا چاہیئے کہ اسکی پوتی
کا پتہ لگ گیا۔ چونکہ مسٹر فرارس
وہاں کے خفیہ سراغرسان ہیں انہیں کے
ذریعہ سے یہ کام انجام ہو تو اچھا۔
اسی طرح سب لوگوں میں باتیں
ہوتی رہیں کبھی مسٹر جف بول اٹھتا
کبھی مسٹر ہیل۔ لینور اپنے دادا سے
ملنے کی خواہش ظاہر کرتی تو کیٹ سٹین
کو اس کی جدائی شاق ہوتی غرض انہیں
باتوں میں وقت کٹ گیا۔

## باب - ۵۳

### بریدوارڈ این کا حشر

آرٹیولڈٹ کی ماں کا مکان
ہے وہ اور کیٹ سٹین کمرے میں بیٹھی ہوئی
باتیں کر رہی تھیں کہ یکایک غل غپاڑہ
سنائی دیا اور نیل ہیتھرسٹ نے آکر کہا۔
دو مسز آرٹیولڈٹ لینور آرمن حاضر ہے
مسز آرٹیولڈٹ۔ سچ کہا وہ بھی گرفتار
ہو گئی۔
نیل۔ سچ نہیں تو کیا جھوٹ۔
مسز آرٹیولڈٹ۔ پھر تو پوبارہ ہیں
اب اپنے بیٹے کے قتل کا بدلہ نکال
لوں گی۔
نیل۔ اگر تمھارے بیٹے کا قاتل کوئی
اور ہو تب بھی کیا تم اسی پر الزام
رکھو گی۔
مسز آرٹیولڈٹ (گھبرا کر) آپ کیا
کہتے ہیں کچھ میری سمجھ میں نہیں آتا شاید
آپ اسے بچانا چاہتے ہیں۔
نیل۔ نہیں نہیں یہ خیال دور کرو۔
جو شخص ابھی حال میں تم سے ملنے آیا
تھا وہی قاتل ہے اس نے مس آرمن
کو بھی قتل کرنے کی ترکیب لڑائی تھی
لیکن چلی نہیں۔
آرٹیولڈٹ کی ماں یہ سنکر چکرائی
دنگ رہ گئی اور پوچھنے لگی وہ آپ کو
اس کا حال کیونکر معلوم ہوا اسکی
آمد کا تذکرہ کس نے کیا۔
نیل۔ کہیں بات بھی چھپی رہتی ہے
کہو تو ساری کیفیت بتا دوں۔
مسز آرٹیولڈٹ۔ اچھا بتاؤ تو۔
نیل۔ مسٹر ہیل کو سارا حال معلوم
ہے وہ آپ سے بتا دیں گے مجھے تو
لینور کی بیگناہی کا تذکرہ کرنا تھا۔
مسز آرٹیولڈٹ۔ مجھے اس کا سارا
حال بتاؤ۔
نیل نے سارا حال بتا دیا کہ لینور
شادی والے روز گاڑی میں چکے سے
اس لئے کھسک گئی تھی کہ اس کو

ہم لوگوں سے ڈر معلوم ہوتا تھا اُسکی
گاڑی ڈاکٹر آسٹن ہانکتا تھا ڈاکٹر اسٹن
لینور کو ڈاکٹر برٹن کے پاگل خانہ
مین لے گیا۔ کلیرنس آرچبولڈٹ نے
لینور سے میرا پیشہ جتا دیا تھا اسی لئے
وہ مجھسے ڈرتی تھی قتل اُس نے
نہین کیا اُسے آرچبولڈٹ کے قتل
کی خبر بھی نہین معلوم ہوئی تھی۔

اس کے بعد نیل نے ہر طرح
سے لینور کو بے گناہ ثابت کیا اور
ڈاکٹر آسٹن وغیرہ نے بھی اسی کی
تائید مین زور دیا لیکن مسز آرچبولڈٹ
کی عقل ماری گئی تھی وہ سمجھتی تھی
کہ یہ لوگ اُسے بیوقوف بنا کر لینور
کو بچا لینا چاہتے ہین۔

یہ حال دیکھکر ڈاکٹر سیل بولا
مسز آرچبولڈٹ۔ تمھارے بیٹے کی
قاتلہ گرفتار کر لی گئی ہے اور بحیثیت
قیدی کے موجود ہے۔ لینور آرمن
بالکل بے خطا ہے۔

اتنا سُنکر مسز آرچبولڈٹ کی
آنکھون کے سامنے اندھیرا چھا گیا
وہ گرنے ہی کو تھی کہ کیٹ سٹن نے
اُسے روک لیا اور پلنگ پر لٹا دیا
اس کے پاس بیٹھ گئی اور کہنے لگی۔
مسز آرچبولڈٹ کس طرح سمجھائین
اصلی قاتلہ گرفتار کر لی گئی ہے۔
لینور آرمن کو قاتلہ نہ سمجھئے۔

مسز آرچبولڈٹ نے آنکھ اُٹھا کر
دیکھا اور بولی۔ نیل اگر قاتلہ کو گرفتار
کر لیا ہے تو کہان ہے۔

نیل۔ تم مت گھبراؤ کل رات کو اُسے
گرفتار کر لیا ہے کہو تو بتا دون کہ اسکی
قاتلہ کون ہے۔

مسز آرچبولڈٹ۔ ہان ہان جلد بتاؤ
میرے تو دل مین عوض لینے کی آگ
بھڑک رہی ہے۔

نیل۔ اور اڈرا اٹار نے تمھارے
بیٹے کو قتل کیا۔ اُس نے اقبال جرم
کر لیا ہے۔

یہ سُنکر مسز آرچبولڈٹ اُٹھی اور
نیل بیتھرسٹ کے پاؤن پر گر پڑی۔
اس کا سر چٹان پر ایسی زور سے
گرا کہ وہ تلملا گئی۔ نیل اُسے اُٹھا کر
کمرے مین لے گیا اور ایک گدے دار
مسہری پر لٹا دیا۔

اس کے بعد نیل بیتھرسٹ کو
مسز سیل لے جانے لگا تو کیٹ سٹن
بولی۔ نیل۔ آپ نہ جایئے یہین رہئے
آپ کو معلوم ہے کہ مسز آرچبولڈٹ کے

دل میں لینیور کی طرف سے کیسی
نفرت ہے۔
نیل۔ مجھے اور ہاڈرانڈ سے ملنا
ہے میں ٹھہر نہیں سکتا۔
اتنا کہہ کر نیل نے ہیل کو وہیں
ٹھہرا دیا اور خود چلتا ہوا اس کے
پیچھے پیچھے کیٹ سٹن بھی چلی آئی اور
نیل سے پوچھنے لگی "کیا اب
اور اڈرانڈ کو لندن میں لے جانا
ہوگا"
نیل۔ ہاں رات جاسلین اسے
لندن میں لے جائینگے مگر ابھی نہیں
تھوڑی سی کارروائی کر لینے کے بعد
کیٹ۔ تو پھر فرارس بھی جائینگے
نیل۔ ہاں۔ میں اُن کے رکنے
کی کوشش کروں گا۔
کیٹ۔ اگر وہ گئے تو لینیور کو بھی
لے جائیں گے۔
نیل۔ کہہ نہیں سکتا۔ میری تو یہی
خواہش ہے کہ وہ لینیور کو نہ لے جائیں۔
نیل اور کیٹ سے دو دو باتیں
ہوئیں وہ پھر مسٹر ڈرانڈ کے مکان
کی طرف جانے لگا رات اندھیاری
تھی چاند بالکل تارنظر ہو رہا تھا
[illegible] عمل رہی تھی وہ لینیور آرتھر کو
یاد کرتے ہوئے قدم بڑھائے چلا جا رہا
ہے کہ کوئی شخص ایک گلی سے نکلا
اور اس کے پیچھے پیچھے روانہ ہوا
آگے آگے نیل جا رہا ہے اور پیچھے
پیچھے وہ چلتے چلتے پیچھے والے شخص
نے پکارا نیل نیل۔
نیل نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو معلوم
ہوا کہ کوئی شخص ہاتھ میں چھرا لئے
قتل پر آمادہ ہے نیل اور اس
شخص کے درمیان میں ایک اور
شخص بھی کھڑا ہوا ہے۔
نیل نے یہ کیفیت دیکھی تو
جھپٹ پڑا۔ ہاتھ سے چھرا چھین لیا
اور اٹھا کر زمین پر پٹک کر اس کی
چھاتی پر بیٹھ گیا۔ یہ شخص جسین برنارڈ
تھا جب جسین برنارڈ وار ڈائین میں
دم نہ رہا تو نیل نے دوسرے آدمی
پر پستول چلایا وہ زخمی ہو کر گر پڑا
اور نیل نے اس کا سر اٹھا کر دیکھا
تو معلوم ہوا کہ یہ فرانسس فرارس ہے۔
وہ کا بچہ پکڑ کر وہ گیا اور ہائے ہائے
کرنے لگا۔ قریب ہی مسٹر ڈرانڈ کا مکان
تھا۔ وہ اسے اٹھا لے گیا۔ ڈاکٹر کو بلایا
علاج معالجہ ہوا تو فرارس
کی جان بچ گئی۔ حالانکہ فرارس جینی

شخص تھا اور غیر ملک مین زندگی بسر کر رہا تھا لیکن نیل مبھیرسٹ وغیرہ نے اس کو اپنا ہی سمجھکر اُسکی تیمارداری کی۔ کیبٹ سٹن وغیرہ اس کے پاس ہروقت موجود رہتے اور جان کو جان نہ سمجھتے تھے۔

ایک روز نیل اور لینور فرارس کے پاس بیٹھے ہی تھے کہ بیمار نے کھانے کو مانگا تو نیل نے کہا۔ ڈاکٹر نے انگور کھانے کو بتائے ہین۔ اگر کھانے کا وعدہ کرو تو منگوا لین۔

فرارس نے وعدہ کرلیا تو لینور آئنا کمرے سے چلی گئی اور فرارس نے نیل کو اپنے قریب بلا کر چپکے چپکے کچھ باتین کین اتنے ہی مین لینور آرمن واپس آئی انگور فرارس کو کھلائے اور بیٹھکر نیل اور فرارس سے باتین کرنے لگی۔

## باب - ۵۴
### اختتام

سر ہنری منچر کو انگلینڈ مین لینور کے ملنے کی خبر پہونچی تو وہ جامہ مین پھولا نہ سمایا۔ اس وقت اُسکی خوشی کی کیفیت قلم سے نہین لکھی جاسکتی اُس کی کھوئی ہوئی امیدین برآئین وہ فوراً امریکہ مین آنے کے لیے طیار ہوگیا۔ ادھر ابن جابیلین اور اڈرانڈ کو انگلستان لے جانے والا تھا اُسنے اُسے اپنے ساتھ نہ لیا اور امریکہ سے واپس گیا۔ اُس کو فرارس کو چھوڑتے ہوئے بڑا رنج معلوم ہوا کیبٹ سٹن کی محبت اس کے دل مین جوش زن تھی۔ خیر وہ انگلینڈ واپس گیا اور کیبٹ سٹن سے پھر ملنے کا وعدہ کرگیا ادھر سر ہنری منچر انگلینڈ سے امریکہ آیا اور مسٹر ڈرانڈ کا مہمان ہوا یہین لینور آرمن اور کیبٹ سٹن بھی ہر وقت رہتی تھین۔

ادھر سُنئے کہ ڈاکٹر ہیل نے مسز آرٹیو لارٹ کو بہت کچھ سمجھایا تو اُسے یقین آیا کہ مس اور اڈرانڈ بھی اس کے بیٹے کی قاتل ہے وہ چاہتی تھی کہ قاتل کو امریکہ ہی مین سزا دیجائے لیکن اُسے ہیل نے منع کیا قاتل کی گرفتاری کا انعام ملگیا لیکن مسز آرٹیولارٹ نے اپنا وعدہ پورا نہ کیا۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ اُس نے قاتل کی گرفتاری کے صلہ مین نیل مبھیرسٹ کو اپنا وارث بنانے کا اقرار کیا تھا وہ اُس نے زندگی بھر نہ پورا کیا اور نیل نے بھی

اس کی کچھ پرواہ نہ کی۔

مسز آربتھولانٹ کو کیٹ سیٹن کی بڑی محبت تھی۔ اُس نے ایک روز ڈاکٹر ہیل کو بلاکر اپنا وصیت نامہ لکھا اور بہت سا روپیہ اور کل جائداد کیٹ سیٹن کے نام لکھدیا۔

فرانسس فرارس کو بھی شفایابی ہوگئی۔ اُس کو مس ننا اینن سے بڑی محبت تھی اور ننا اس پر جان تصدق کرتی تھی۔ ننا کو جو جواہرات اورانڈرانٹ نے دئے تھے وہ اُس نے راین جاسلین کے حوالے کردے جسنے انگلینڈ مین جاکر بادشاہی خزانہ مین دے دیئے اور ادھوکا دے کر یہ جواہرات بھی شملا لائی تھی۔ مسٹر ڈرانڈ نے مسز رچرڈس کو اپنے یہان محافظ خانہ ہی کے عہدہ پر رکھا۔ اس نے وہان زندگی چین سے بسر کی۔

مسٹر جبانیے پرانے رنگ مین ہے۔ اُس کو بینو آرمن نیل منتھرسٹ راین جاسلین۔ فرانسس فرارس۔ مسٹر ہیل۔ ڈاکٹر آسٹن اور کیٹ کی الفت بھولی نہین وہ ان سب کو اب بھی ہمیشہ اپنا دوست صادق سمجھتا رہا۔

مسٹر ڈرانڈ نے چارلس ڈرانڈ کے نام اپنی جائداد لکھدی۔

کیٹ سیٹن۔ راین جاسلین کا بڑی بیقراری سے انتظار کررہی ہے جسین بریڈ وارڈ این جس روز نیل کے ہاتھون زخمی ہوا تھا وہین کا وہین پڑا رہا کسی نے آکر ذراسی بھی ہمدردی نہ کی اور وہ بے یار و مددگار دنیا سے جدا ہوا۔ اس کی لاش کو جب لوگون نے دیکھا اُٹھاکر بے پرواہی سے دفن کردیا۔

فرانسس فرارس۔ لینو آرمن اور نیل منتھرسٹ کے ساتھ رہنے لگا ادھر راین جاسلین بھی واپس آگیا۔ اور وہ کیٹ سیٹن کے ساتھ چین سے زندگی بسر کرنے لگا۔ فرانسس فرارس نے ننا اینن کے ساتھ شادی کرلی۔ اور نیل منتھرسٹ کا عقد لینو آرمن کے ساتھ ہوا اور سب چین سے زندگی بسر کرنے لگے۔

**تمام شد**

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| مار آستین۔ مؤلفہ بابو جوالا پرشاد صاحب برق بی اے۔ سب جج۔ | ۸ر |
| پرتاپ بندی مؤلفہ بابو جوالا پرشاد۔ | ۱۲ر |
| روہنی۔ مترجمہ بابو جوالا پرشاد۔ | ۸رپ |
| خدائی فوجدار۔ ترجمہ کتاب ڈان کوئکسات ڈی لامان جلد اول و دوم یکجائی مترجمہ پنڈت رتن ناتھ صاحب | عہ پ |
| ناول زیب النسا۔ مصنفہ بابو رامجی داس صاحب بھارگو۔ | عہ رپ |
| شاہد طرار۔ مترجمہ پنڈت دھرم نراین | ۵رپ |
| فسانہ آزاد۔ کامل ہر چہار جلد مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب در لکھنوی یہ تمام ہندوستانی ناولون مین ایک دلچسپ اور مشہور افسانہ ہے اور متفرق جلدین بھی بنابر فروخت ذیل مین درج ہین | عہ رپ |
| ۱۔ جلد اول | سے رپ |
| ۲۔ جلد دوم | للعہ رپ |
| ۳۔ جلد سوم | للعہ رپ |
| ۴۔ جلد چہارم | للعہ رپ |
| سیر کوہسار۔ کامل در دو جلد از پنڈت رتن ناتھ صاحب در لکھنوی اس کتاب مین مضامین نصیحت کو افسانہ کے پیرایہ مین | |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| لائق مصنف نے ظاہر فرمایا ہے اور رئیسان خام کار اور انکے رفقاے غدار و مکار کا نمونہ ناظرین کے پیش کش کیا ہے ایک رئیس کی بیوقوفیان اور مصاحبین کی ابلہ فریبیان نہایت خوبی سے لکھی ہین۔ | صہ رپ |
| جذبہ عشق | ۸ر |
| جام سرشار۔ باتصویر جسکا پہلے نام فسانہ جدید تھا مصنفہ پنڈت رتن ناتھ صاحب در لکھنوی مشہور ناول ہے۔ | عہ ر |
| فریب حسن۔ ترجمہ ناول فوسٹ از آنکلڈر صاحب مترجمہ جناب خواجہ اکبر حسین صاحب ساکن ریاست ہینگن پلی | ۶ رپ |
| ارنسٹ مالٹریورس۔ | ۶ رپ ۸ر |
| گلنار فیروز | ۱۲ر |
| غریب الوطن | عہ رپ |
| اسرار آسیہ۔ مصنفہ مولوی محمد احسن صاحب بلگرامی۔ | ۵رپ |
| ناول روزا لیمبرٹ۔ مترجمہ منشی امراؤ مرزا صاحب حیرت | |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| دہلوی حصۂ اول | ۶ر ب |
| ایضاً حصۂ دوم | عہ ۸ ر ب |
| خون ناحق۔ مترجمہ منشی خلیل الرحمن صاحب۔ اس مین علاوہ دیگر مفید مطالب ہونے کے سُراغ رسانی پولیس قابل ملاحظہ ہے۔ | ۱۰ ر ب |
| دلستان۔ مترجمہ بابو راجی اس صاحب بھارگو اسکی ہردلعزیزی بکنے پر منحصر ہے۔ | عہ ۲ ر ب |
| شہید جفا | عہ ۸ ر ب |
| ناول سیتا۔ در دو جلد | ے ر ب |
| فسانۂ لارنس وردتھ۔ کامل | ۶ ۱۴ ر ب |
| الف لیلہ اُردو نثر۔ بطرز ناول مصنفۂ پنڈت رتن ناتھ صاحب اسمین قصص راتون کی ترتیب سے نمبروار درج ہین۔ جلد اول | ۶ ۸ ر ب |
| ایضاً۔ جلد دوم | ۱۲ ر |
| راز عشق | عہ ر |
| گناہ بے لذت۔ مترجمہ منشی خلیل الرحمن صاحب۔ | ۸ ر |
| نئے بگڑے | ۸ ر |
| اُردو شکسپیر۔ یعنی اُردو ترجمہ | |

| نام کتاب | قیمت |
|---|---|
| کنگ لیر مترجمہ لالہ سیتا رام صاحب بی۔ اے۔ مجلد | ۱۲ ر ب |
| وینس کی ایک شہزادی یہ ناول بھی بڑا دلچسپ ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مصنف نے تصنیف کے وقت ہندوستانی مذاق کا خیال رکھا تھا | ۱۲ ر ب |
| لعبت فرنگ۔ مسمّی بہ افسانۂ نادر الحقیقت اس افسانۂ ہردلعزیز کو کتاب برونزا سٹیچو یا دخیرگس سے منشی عدیم النظیر خوش تقریر جناب منشی رام نرائن صاحب نے ترجمہ فرمایا۔ عجب دلچسپ قصہ اور عبارت ہے اگر اسکے عنوان بھی کوئی صاحب ملاحظہ فرمالین پھر کیا ممکن کہ بغیر تمام کیے کتاب دل کو چین پڑے۔ | عہ ۸ ر ب |
| قصہ حاجی بابا اصفہانی ترجمہ کتاب ایڈونچرز آف دی حاجی بابا آف اصفہانی مصنفہ کپتان موریر صاحب مشہور سیاح ممالک ایران مترجمہ منشی امراؤ مرزا حیرت دہلوی | عہ |
| ناول رقیب۔ انگریزی | ۸ ر ب |
| جنگ ہفت روزہ۔ مصنفہ سید ولایت حسین صاحب | عہ ر |